حقائق حاضرات الارواح



مصنف

غلام قادر بلوچ

حاضرات ارواح کے موضوع پر ایک شاہکار تحقیق

عبرانی، سریانی، قرآنی مستند اعمال پر شہرہ آفاق تصنیف

حقائق

حاضرات الارواح

پرنٹر پرلیس شیر از نوری

مصنف ومؤلف
عامل حکیم غلام قادر بلوچ

یکے از مطبوعات

مکتبہ آئینہ قسمت

D-125 گلبرگ II نزد مین مارکیٹ لاہور

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پیش لفظ

عالم حاضرات مکتبہ آئینہ قسمت کی طرف سے حاضرات کے موضوع پر آخری شائع ہونے والی کتاب تھی۔ اس سے قبل "**حاضرات کی دُنیا' محفل حاضرات اور بحر الحاضرات**" کتب بھی شائقین علم حاضرات میں مقبول عام ہیں۔ میرا ذاتی خیال تھا کہ "**عالم حاضرات**" شائع کرنے کے بعد یہ مضمون مفصل اور مکمل ہو چکا ہے اور شائید اب اس سلسلے میں آئندہ کوئی کتاب شائع نہ ہوگی۔ مگر یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ جب جواں سال عامل غلام قادر بلوچ آف کراچی نے مجھے "**حقائق حاضرات الارواح**" کا مسودہ اشاعت کیلئے دیا۔ اس کے مطالعہ سے میرا یقین اور پختہ ہوا کہ ہر علم ایک سمندر کی مانند ہے۔ ہم ساری زندگی بھی کسی ایک شعبہ پر ریسرچ کرتے رہیں تو وہ شعبہ ہی مکمل نہیں ہو پاتا بلکہ زندگی مکمل ہو جاتی ہے۔

نثار جائیں اُس علیم وخبیر ذات پر جس کے علم کا کوئی احاطہ نہیں ہے۔ وہ لامکاں ہے اس کا علم بھی لامکاں ہے۔ بس اس کے محبوب کا ہی دعویٰ ہے۔

☆......**انا مدینة العلم و علی بابها** ٥

ترجمہ: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے۔

☆......**انا مدینة الحکمت و علی بابها** ٥

ترجمہ: میں حکمت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے۔

باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا کہ **عالم حاضرات** اور **حاضرات کی دُنیا** کے مصنف قیصر احمد بی اے بھی اپنی خاموشی توڑنے والے ہیں۔ وہ حاضرات کے موضوع پر نئی کتاب لانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ عملیات پر بھی ایک نامی گرامی کتاب بیاض قیصری لکھ چکے ہیں اور جلد شائع ہو جائے گی۔ آپ کے روحانی ذوق وشوق کی تسکین کے لئے ادارہ شب وروز کوشاں رہتا ہے۔

دعا گو

شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی

چیف ایڈیٹر ماہنامہ آئینہ قسمت وزنجانی جنتری

تقریظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم٥

علم حاضرات کے بے تاج بادشاہ جناب غلام قادر بلوچ کے بارے میں کچھ نہ لکھنا ان کی شان کے خلاف ہوگا۔ علم حاضرات کے شوق و ریسرچ کی غرض سے آپ نے مشرق وسطیٰ کے عرب ملکوں کا دورہ کیا اور بلاشبہ علم حاضرات پر آپ کو مکمل طور پر عبور حاصل ہے۔ عربی' عبرانی و سریانی بے شمار حاضرات کے اعمال پاکستان کے مختلف رسائل و جنتریوں میں شائع ہو چکے ہیں اور ان اعمال سے ہزاروں لوگ فیضیاب و مستفیض ہو چکے ہیں۔ عوام الناس کے بیحد اصرار پر اور ذوق و شوق کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ نے حقائق حاضرات الارواح کتابی شکل میں لکھی اور اس کتاب میں ایسے ایسے نادر و مجرب اعمال لکھے ہیں جو اساتذہ کسی بھی قیمت پر کسی کو بتانے سے گریز کرتے ہیں۔

آپ موصوف نے بخل شکنی کے کفر کو توڑ کر فراخ دلی و زندہ دلی کا ثبوت دیا ہے۔ میں نے کتاب کا مطالعہ بہت ہی انہماک سے کیا ہے کتاب حقائق حاضرات الارواح واقعی حقیقت و تجربات پر مبنی ہے اور ایک ایک عمل جواہرات و موتیوں میں تولنے کے لائق ہے اُمید واثق ہے کہ یہ کتاب عوام میں بے پناہ مقبولیت حاصل کرے گی اور حاضرات کے تشنگان کو حاضرات سے سیراب کرے گی۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قاری کو علم حاضرات پر انشاء اللہ کسی دوسری کتاب کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ دعا گوہوں اللہ تعالیٰ حاضرات کے بے تاج بادشاہ جناب غلام قادر بلوچ کو قدرت دے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اس کتاب کو تا قیامت شہرت دوام بخشے آمین۔ ثم آمین۔

احقر العباد

عامل و کامل قیصر احمد بی۔اے

حسنی و حسینی کراچی پاکستان

المرقوم 3 دسمبر 2003

فہرست

اشاعت : اول 2004ء

پرنٹر : حیدری پریس ہسپتال روڈ۔ لاہور

پبلشر : شہزاد سید محمد علی زنجانی

قیمت مجلد : 100 روپے

عالمِ حاضرات

قیصر احمد حسنی حسینی دنیا کے واحد شخص ہیں جنہوں نے حاضرات کے موضوع پر ایک جامع کتاب لکھی جو مجرب اعمال کا ایک جگہ ذخیرہ بلکہ علمی کرامت ہے۔ عالم حاضرات میں تقریباً 650 اعمال مجرب ایک گلدستہ کی طرح موجود ہیں جن سے عام پڑھا لکھا قاری بھی استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ قیصر احمد جنہیں سید انتظار حسین شاہ زنجانی نے ''شہنشاہِ حاضرات'' کے لقب سے نوازا ہے۔ عالم حاضرات کو اگر حاضرات کا انسائیکلو پیڈیا کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ حاضرات کے طلباء اس انسائیکلو پیڈیا سے بھرپور طور پر استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ قارئین و شائقین کی دلچسپی کیلئے چند اقتباس ''عالم حاضرات'' سے پیش خدمت ہیں۔

روح سے ملاقات کرنے اور غائب کا حال معلوم کرنے کے واسطے

جو شخص خواب میں کسی رُوح سے ملاقات کرنا چاہے یا غائب کا حال دریافت کرنا یا خزانہ وغیرہ کو معلوم کرنا چاہتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ پیر کے روز روزہ رکھے اور رات کو وضو کر کے سو رہے۔ پھر صبح منگل کے روز طلوع آفتاب سے پہلے ان آیات کو گلاب اور زعفران سے سبز کپڑے پر لکھے۔ آیات یہ ہیں۔

﴿اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وُ کُلُّ شَیْئٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ○ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ○﴾

پھر اُس کپڑے کو عنبر اور عود کی دھونی دے کر ایک ڈبیہ میں بند کر دے اور ایسی جگہ رکھے جہاں کسی کی نظر اس پر نہ پڑے اور دھوپ اور چاندنی میں بھی نہ رکھے۔ پھر بدھ کی

رات عشاء کی نماز کے بعد دعا کا اس قدر ورد کرے کہ پڑھتے پڑھتے نیند آ جائے۔ دعا یہ ہے۔

﴿یَا عَالِمُ الْمَخْفِیَّاتُ الْاُمُوْرُ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیٍ قَدِیْرٌ ٥ اِطَّلِعْنِیْ عَلٰی کُلِّ مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْیٍ قَدِیْر ٥﴾

اسی رات میں خدا نے چاہا تو کُل حال معلوم ہو جائے گا ورنہ بدھ کو روزہ رکھ کر جمعرات کی شب یہی عمل کرے اور پھر بھی کام نہ ہو تو جمعرات کو روزہ رکھ کر جمعہ کی شب کو عمل کرے۔ ضرور حال معلوم ہو گا۔

حاضرات برائے زیارت

فَضَل یَا فَضَلُ پنجتنؐ پاک دُرُسْتِ خدا وندا کِبُریَا قادریہ قادر کی قدرت. بے حد شمار جدوں پیدا کیتا دلدل دا سوار. تساں بنائیں لَولاک گداں. تیرے دَر تے آیا مَیں بے کس گداں. مشکل حل کرو میری مُشکل کشا. فضل کا نظارہ کرم کی نگاہ. عَلیؑ لَا فَتَحُ عَلیؑ لَا فَتَحُ عَلیؑ لَا فَتَحُ﴾

طریقہ: کسی بھی جمعرات کے دن صاحب مزار کے سرہانے بیٹھ کر سو بار درود شریف پڑھیں اور سو بار سورۃ اخلاص پڑھ کر نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ خدا سے اُس روح کے ظاہر ہونے کی دعا کریں اور مندرجہ بالا عمل آنکھیں بند کر کے لا تعداد مرتبہ پڑھیں۔ صاحب مزار کی روح انشاءاللہ حاضر ہوگی۔ پس لازم ہے کہ عمل کو ختم کر کے رُوح سے ہمکلام ہو اور اس کے سلام کا جواب دے اور سوال وجواب کے بعد سو بار درود ابراہیمؑ پڑھے۔ انشاءاللہ ہر جائز مراد پوری ہوگی اور ہر مشکل مسئلہ کا حل صاحب مزار سے معلوم ہو جائے گا۔ یہ عمل مبارک بہت ہی بڑی مصیبت یا پریشانی میں کریں۔ بلا ضرورت نہ کریں تاکید ہے۔

حاضرات کی دُنیا

حاضرات کے موضوع پر عامل قیصر احمد بی اے حسنی حسینی کے قلم سے نہایت ہی جامع اور مجرب عملیات پر مبنی اپنی طرز کی ایک جدید اور انوکھی تصنیف جس سے شائقین حاضرات استفادہ حاصل کر کے عجیب وغریب کام لے سکتے ہیں۔ قیصر احمد نے جس محنت اور جانفشانی سے حاضرات ارواح جیسے نازک موضوع پر قلم اٹھایا ہے یہ ان کی ماورائی علم میں برسہا برس کی محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ عام پڑھا لکھا قاری بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے۔ چند اقتباس ''حاضرات کی دُنیا'' سے ملاحظہ کریں۔

جامِ جمشید یعنی آئینہ سکندری تیار کرنے کا طریقہ

اجزاء: سونا مکھی، ابابیل کا گوشت، موم شہد کے چھتہ والا، کیکڑا نہری (سمندری کیکڑا نہیں) برادہ وندان فیل، صنوبر، صدف ہموزن۔

پہلے ابابیل کے گوشت کو اور کیکڑا نہری کو دھوپ یا سایہ میں سکھا لیں بعدہٗ ان تمام چیزوں کو جلا لیں پھر اس میں تھوڑا سا تلوں کا تیل ملا کر سیاہی بنا لیں۔ اس روحانی سیاہی سے آئینہ کے درمیان ایک بہت بڑا دائرہ بنا لیں۔ خشک ہونے پر اس پر عمل کریں جب کبھی حاضرات کرنی ہو تو آئینہ کو سامنے رکھ کر مندرجہ ذیل کلمات گیارہ یا اکیس مرتبہ پڑھیں۔ دورانِ عمل کافور، لوبان اور صندل کا بخور جلائیں۔

کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ہ بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهيًا اَشْرَاهِيًا اَلوحًا اَلْعَجلُ السَّاعَة

تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول شروع ہو جائیگا۔ مثل ٹی۔ وی کے تماشہ دیکھو اس آئینہ سے آپ زمین کے پوشیدہ خزانے معلوم کر سکتے ہیں اپنے بچھڑے

ہوئے عزیزوں سے ملاقات کر سکتے ہیں چور کو دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت وہ کہاں ہے اور کس مقام پر موجود ہے۔گم شدہ اشیاء کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ریس وسٹہ سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔امتحان کے پرچے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ انعامی بانڈز اور دیگر بین الاقوامی لاٹریوں کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔غرض ماضی ٗ حال ٗ مستقبل کے بارے میں سو فیصد درست حالات معلوم کر سکتے ہیں۔آئینہ جتنا بھی چاہے بڑا لے لیں آدمی کے برابر آئینہ دیوار میں فٹ کر دیں اور مثل ٹی وی کے دُنیا کے حالات معلوم کریں۔اِس آئینہ کو سینکڑوں افراد دیکھ سکتے ہیں۔مختصر یہ کہ اگر اس آئینہ کی تعریف کی جائے صفحات کے صفحات بھر جائیں۔مختصر یہ کہ جو بھی اس حاضرات کو کریگا وہ عش عش کر اُٹھے گا حاضرات لاکھوں روپے میں بھی مفت ہے۔حاضرات کیا ہے ایک غیبی خزانہ ہے اس حاضرات کی قدر و قیمت عمل کرنے پر ہی معلوم ہو گی اور عامل خود کہے گا کہ مجھے کوئی غیبی خزانہ مل گیا ہے۔شیشہ کو سورج کی شعاعوں سے بچائیں ورنہ اثر جاتا رہے گا۔

حاضرات کا طلسماتی کاجل

طریقہ : صحرائی خرگوش (سیاہ) کو عروج ماہ اتوار کے دِن سورج غروب ہونے سے پہلے شکار کریں اور اُسے اُلٹا کر کے ذبح کریں۔ذبح کرتے وقت اپنا سایہ نہ پڑے۔ بعدہٗ اس کے خون کو خشک کر کے اس میں زیتون کا تیل ملا کر کاجل بنائیں اور آنکھوں میں لگا کر حاضرات کا مشاہدہ فرمائیں۔اگر کسی دوسرے پر حاضرات کرنی ہو تو اس کی دونوں آنکھوں میں ایک ایک سلائی اس طلسماتی کاجل کی لگائیں تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں مکمل معلومات سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔بعدہٗ آنکھوں کو عرق گلاب سے دھو ڈالیں اور صاف پانی سے آنکھیں دھولیں۔

..........☆☆..........

محفل حاضرات

مصنف ملازم حسین جنہوں نے کئی کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جس طرح کتابوں میں اس علم کی تشریح کی گئی ہے کو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ چنانچہ انہوں نے خود ایک نہایت ہی جامع اور مستند کتاب ''محفل حاضرات'' شائقین حاضرات کے لئے تصنیف کی جس میں بیشتر ایسے اعمال حاضرات ہیں جو سینہ بہ سینہ پوشیدہ چلے آرہے تھے جن کو انہوں نے اخفا کیا ہے تا کہ شائقین حاضرات اس سے بہرہ مند ہوسکیں۔ ایک عام پڑھا لکھا قاری بھی اس سے بھرپور طور پر استفادہ حاصل کرسکتا ہے۔ شائقین اور قارئین حاضرات کے لئے ''محفل حاضرات'' میں سے چند ایک اقتباس پیش خدمت ہیں۔

حاضرات سورۃ جن کا تین روزہ عمل

منگل' بدھ و جمعرات کو تین روزے رکھیں۔ ان تین دِنوں میں بعد از نماز عشاء سورۃ جن کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ ہر روز 333 مرتبہ پڑھیں اور آخری روز 334 بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کرلیں۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ اس عمل کے لئے کمرہ علیحدہ ہو۔ جہاں پر کسی دوسرے کا آنا جانا نہ ہو۔ ان تین دنوں میں عامل کو چاہئے کہ وہ اس کمرے میں ہی رہے۔ لوگوں سے ہرگز نہ ملے اور کسی بھی نامحرم عورت کی نظر آپ پر نہیں پڑنی چاہئے۔ عمل کے دوران اس گھر میں کوئی ایسی عورت نہ ہو جس کو ماہواری آرہی ہو۔ ان تین دنوں میں کسی پرہیزگار مرد/عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھائیں۔ عمل کا ایک وقت مقرر کرلیں جو وقت پہلے دن عمل پڑھنے کا مقرر کریں اس میں کمی بیشی نہیں ہونی چاہئے۔ دوران عمل ذہن کو بالکل خالی رکھیں۔ کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آنے پائے۔ سورۃ جن کو زبانی یاد کرلیں تو بہتر ہے۔ صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ

پڑھیں تا کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

دوران عمل اگر کوئی ذی روح حاضر ہوتو اس سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ اگر کوئی چیز دے تو مت لیں۔ جب تک کہ عمل ختم نہ ہو۔ آخری روز ایک مؤکل حاضر ہوگا اس کا قد چھوٹا اور ہاتھ لمبے لمبے ہونگے۔ مؤکل عامل کے سامنے آ کر بیٹھ جائیگا اور سلام کرے گا۔ اپنا دِل مضبوط رکھیں کیونکہ اس کی ہیبت بہت سخت ہوگی۔ یہ مسلمان جنات کا بادشاہ ہے۔ حضور اکرمؐ کے دست مبارک پر ایمان لایا تھا۔ تین آدمی اس کی پشت پر کھڑے ہونگے۔ اگر عامل نے اپنے دِل کو قابو میں رکھا تو کامیاب ہوگا اور اگر خوف کھایا تو سب واپس چلے جائیں گے اور عامل کا عمل برباد ہو جائے گا۔ اس کے لئے لازم ہے کہ عامل اپنے دِل کو مضبوط رکھے اور خوف ہرگز ہرگز نہ کھائے۔ اسی موکل کا نام ابو یوسف ہے۔ اس سے کہیں کہ ہمارا حق آپ پر واجب ہے۔ ہماری مدد کرنا آپ کا فرض ہے۔ انشاء اللہ وہ اپنے ساتھیوں کو حکم دے گا جو مثل بجلی کے وہ چیز لا کر عامل کے آگے ڈال دیں گے۔ بس عامل کو اس پر قناعت کرنی چاہئے۔ اس موکل کو بار بار طلب نہ کریں۔ اشد ضرورت کے وقت اس کی حاضرات کریں۔

﴿حاضرات چاروں قل شریف﴾

جس معمول پر حاضرات کرنا ہوتو ترکیب اس کی یہ ہے کہ بچے کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ عامل ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف پڑھ کر دم کر دے۔ انشاء اللہ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ ایک بزرگ حاضر ہونگے۔ پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ اس حاضرات میں عامل کو سوالوں کے جوابات صحیح ملیں گے۔ اس حاضرات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے نہ ہی کسی طرح کا پرہیز ہے۔ دِن میں جتنی مرتبہ عامل چاہے حاضرات کر سکتا ہے۔ کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ حاضرات نہایت ہی معتبر ہے۔

بحر الحاضرات

مصنف و مؤلف ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی کی ایک مستند تصنیف ہے۔ جیسا کہ اس کتاب کے نام سے ظاہر ہے بلا شبہ اس بحر ذخار میں جو بھی غوطے لگائیگا۔ اپنے دامن کو گوہر مقصود سے پُر پائیگا۔ لہٰذا ہر خاص و عام خصوصاً منکرین حاضرات کیلئے یہ کتاب ایک کھلے چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔ عام طور پر خصوصیت سے حاضرات کے اعمال میں نابالغ لڑکے یا لڑکی کی قید ہوتی ہے اور صرف طفل نابالغ ہی حاضرات کا مشاہدہ و کلام کر سکتا ہے۔ الحمد للہ ''**بحر الحاضرات**'' میں بیشتر اعمال ایسے ہیں جس میں عامل خود بھی مشاہدہ کر سکتا ہے اور دوسرے شخص کو بھی مشاہدہ کر سکتا ہے نیز معلومات کے ساتھ ساتھ دنیاوی کام بھی حاضرات کے مؤکلات سے کرایا جا سکتا ہے۔ الغرض اِس بے مثل کتاب سے عام پڑھا لکھا قاری بھی بہتر انداز سے استفادہ کر سکتا ہے۔ چند اقتباس کتاب ہذا سے پیش خدمت ہیں:

حاضرات آیت کریمہ

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین٥

عروج ماہ قمری میں عامل ترک جلالی کرے اور نماز کی پابندی بھی ضروری ہے۔ بعد نماز عشاء عامل قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور اگر بتی سلگا کر آیت کریمہ تین سو تیرہ مرتبہ مع اول آخر گیارہ بار درود شریف کا ورد کرے نیز عامل کے پاس کافور کے دھوئیں کا کاجل چنبیلی کے تیل میں ملا ہوا موجود ہونا چاہئے تا کہ عامل جب پڑھائی سے فارغ ہو تو فوراً کاجل پر پھونک مار کر رکھ لے۔ الغرض ہفت یوم روزانہ آیت مذکورہ تین سو تیرہ مرتبہ معہ درود شریف عامل کو ورد کرنا ہے۔ کل سات یوم کا عمل ہے۔ آخری دن عامل کسی سفید شرینی پر عمل کے تمام ہونے پر آیت کریمہ کے موکلات کی نیاز دے اور موکلات کو اس کا ثواب پہنچائے۔ اب آپ اس عمل حاضرات کے عامل ہیں لیکن روزانہ آیت کریمہ کم از کم ایک سو ایک بار ورد کیا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔

طریقہ حاضرات: نماز ہا و رج کے موقع پر حاضرات کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ آیت ہذا کا مؤکل اس وقت مصروف عبادت ہوتا ہے نیز مطلع ابر آلود نہ ہو۔ کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کو نہلا دھلا کر صاف کپڑے پہنا کر اس پر عطر لگائیں اور اس کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر چنبیلی کے

تیل میں ملا ہوا کافور کا کاجل لگا کر معمول کا منہ قبلے کی طرف کریں اور آپ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر معمول پر دم کریں اور اس کے بعد آیت کریمہ چند بار پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول سے کہیں کہ وہ انگوٹھے کے ناخن پر سیاہی میں نظر رکھے۔ چند لمحے بعد معمول کو سیاہی میں ایک باریش بزرگ اور ان کے ساتھ ایک خادم نظر آئے گا۔ عامل کو چاہئے کہ ان کو بچے کے ذریعے اپنا اور بچے کا سلام عرض کرے۔ اس کے بعد جو بھی جائز بات ہے وہ معمول کے ذریعے معلوم کرے۔ ہر بات صاف اور واضح لکھ کر موکل بتا دے گا لیکن آواز اس حاضرات میں معمول کے کان میں نہیں آئے گی نیز جب عامل معلوم کر چکے تو موکل کو شکریہ کے ساتھ السلام علیکم عرض کر کے رخصت کرے۔

حاضرات میمونہ زنگی

یا اھل الروح میمونہ زنگی حاضر شو یا خبیر و اخبرھاo

طریقہ زکوٰۃ :عروج ماہ قمری میں عامل ترک جلالی کر کے بروز نوچندی اتوار شب ٹھیک بارہ بجے عمل ہذا گیارہ سو مرتبہ معہ اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ورد کرے عمل کے وقت لوبان یا اگر بتی کا بخور جلایئے کل تین یوم کا عمل ہے نیز آپ کے پاس کسی بھی قسم کا کاجل روغن چنبیلی میں ملا ہوا ہونا چاہئے تا کہ پڑھائی کے بعد اس پر دم کر دیا کریں نیز آخری دن سوا پاؤ برفی پر نیاز دیں اور میمونہ زنگی کی روح کو اسکا ثواب پہنچائیں۔ عمل روزانہ ایک ہی وقت پر کرنا ہوگا نیز زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے کم از کم ایک سو ایک بار عبارت عمل روزانہ پڑھا کریں۔

ترکیب حاضرات :جب بھی عامل حاضرات کرنا چاہے تو لازم ہے کہ کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کو نہلا دھلا کر اسکو خوشبو لگا کر قبلہ رو جائے نماز پر بیٹھائے اور کیا ہوا کاجل معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر لگائے اور عامل اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر معمول پر دم کر کے معمول سے کہے کہ وہ انگوٹھے کے ناخن کی سیاہی پر نظر رکھے۔ پھر عامل عمل ہذا چند بار پڑھ کر معمول کی آنکھوں پر دم کرے۔ پھر چند بار عمل پڑھ کر معمول پر دم کرتا رہے۔ چند لمحے بعد معمول کو انگوٹھے کی سیاہی میں ایک نہایت حسین عورت نظر آئیگی۔ پس عامل کو لازم ہے کہ اس وقت اپنا اور معمول کا سلام اس کو پیش کرے اور بہت تعظیم و تکریم کرے۔ پھر جو مدعا ہو بیان کرے۔ پھر اسلام علیکم کر کے اس کو رخصت کرے۔ اس حاضرات کی یہ خصوصیت ہے کہ چند مرتبہ حاضرات کرنے کے بعد اگر آپ سے میمونہ زنگی خوش ہو جائے تو آواز بھی معمول کے کان میں برابر آئیگی لیکن اگر ناجائز کام لیں گے تو آپ کو ہرگز زندہ نہ چھوڑے گی۔

حرفِ اول

یوں تو حاضرات کی دُنیا میں بہت سارے نام ہیں اور اس طرح ان مایہ ناز عاملوں کے عمل بھی ماہنامہ آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ انہی کی طرح جواں سال نوجوان عامل غلام قادر بلوچ کے بھی اکثر حاضرات کے عمل ماہنامہ آئینہ قسمت کی زینت بنتے رہتے ہیں۔ اس طرح اس شوق کو آگے بڑھاتے ہوئے اور اپنے بڑوں کی روایات اور اپنے والد بزرگوار کی روایات کو مدنظر رکھ کر غلام قادر بلوچ عملیات اور حاضرات کی دُنیا میں ایک نئے باب کو رقم کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں اور جو کتاب لکھی گئی ہے اسے بنام **حقائق حاضرات الارواح** کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بھی مکتبہ آئینہ قسمت میں بے شمار کتب حاضرات کے متعلق لکھی اور منظر عام پر آ چکی ہیں لیکن جواں سال عامل غلام قادر بلوچ نے قاہرہ (مصر) کی صدیوں پرانی حاضرات کی چیدہ چیدہ کتابیں جو عربی میں لکھی گئی تھیں ان عمل حاضرات کے ایک گراں قدر خزانہ کو اُردو میں رقم کر کے شائقین حاضرات کو اپنے نت نئے اندازِ حاضرات کی تلمذ میں لیا ہے اور اُمید ہے کہ اس سے حاضرات کے شائقین ضرور استفادہ کر کے اس جواں سال عامل کی تلمذ یہ گراں قدر کاوش کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

ہر شخص تاجور نہیں اے تراب تضوع تمثال
ہر عامل نہ تادیپ اے تاجور تذکیر تنویل

ڈاکٹر سید ملک محمد صادق راد۔
کراچی

عرضِ مصنف

کتاب ھذا ''حقائق حاضرات الارواح'' راقم الحروف نے بڑی محنت و تحقیق اور وسیع تر مطالعہ' ذاتی تجربات کے بعد علم حاضرات سے دلچسپی رکھنے والے شائقین حضرات کے لئے مرتب کی ہے۔

اس موضوع پر اگرچہ پہلے کافی لکھا جا چکا ہے مگر یہ بات اتنی دلچسپ ہے کہ کبھی مکمل ہونے والی نہیں یوں سمجھئے ایک بحر بیکراں ہے۔ ہمارے اسلاف کی روحانی کتب و ذخائر اس قدر زیادہ ہیں کہ اگر حضرت انسان اپنی تمام عمر بھی صرف کر دے تو بھی وہ ختم نہ ہوں۔ نت نئے اعمال ایجاد کرنے سے بہتر ہے کہ ان روحانی علوم کے کنز مدفون کو منظر عام پر لایا جائے۔

فی زمانہ (جنتر منتر ہندوانہ وسفلی علم) غیر اسلامی عملیات کے زیادہ تر لوگ شائق ہیں اور اس قسم کے اعمال کی تبلیغ و اشاعت بھرپور انداز میں کی جا رہی ہے۔ درحقیقت ہمارے اسلاف کے روحانی ذخیرہ عملیات ان غیر اسلامی عملیات ونظریات سے بہت زیادہ متاثر ہو رہا ہے اور غیر محسوس طریقہ کفریات نے اس فن کو مسخ کر کے رکھ دیا ہے اور یہ علم نااہلوں کے ہاتھ میں محض ایک کھلونا بن کر رہ گیا ہے اس لئے ایک مسلم عامل کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے کہ ان غیر اسلامی عملیات کو رد کیا جائے۔

تسخیرات وحاضرات کے اعمال عام ہونے کے باوجود اکثریت لوگوں کو ناکامی کا سامنا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے کہ زیادہ تر شائقین حضرات روحانی کتب و رسائل میں سے عمل دیکھ کر بغیر سوچے سمجھے پڑھنا شروع کر دیتے ہیں جو کہ قطعی طور پر درست نہیں ہے۔ حضرت مولانا رومی فرماتے ہیں ''کار بے اُستاد خواہی ساختن۔ جاہلانہ جان بخواہی باختن'' یعنی اگر تو اُستاد کے بغیر اپنا کام بنانا چاہے گا تو کامیابی نہیں بلکہ جاہلوں کی طرح اپنی جان پر کھیلے گا۔ لہٰذا جو حضرات تسخیرات وحاضرات کے اعمال کے پیچھے سرگرداں

ہیں ان کو چاہئے کہ اول سب سے پہلے کسی اچھے رہبر و رہنما کی صحبت اختیار کرے اور اس فن کو باقاعدہ طور پر اساتذہ سے سیکھیں اور عمل کسی مرشد کامل واستاد کی زیر نگرانی میں بجالائیں تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ آپ کامیاب نہ ہوں۔

کتاب ہذا کے بیشتر اعمال نادر و نایاب ہیں اور مستند اُردو، فارسی، عربی قدیم اساتذہ کی کتابوں سے بھی استفادہ حاصل کیا گیا ہے اور بیشتر اعمال کو میں نے ذاتی طور پر تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا ہے اور دوسرے حضرات کو بھی تجربہ کروایا ہے۔ میں قبلہ محترم شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کا ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے کتاب ہذا کی اشاعت کی ذمہ داری قبول کی شاہ صاحب کی روحانی خدمات روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔

میں ان تمام روحانی دوستوں بالخصوص شیخ نبیل بن علی، صوفی محمد فاروق جان مجدّدی، عامل عبدالقادر، عامل وکامل قیصر احمد حسنی حسینی کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں میری مدد کی ہے۔ آخر میں جو قاری میری اس کتاب سے فیض حاصل کریں ان حضرات سے التماس ہے کہ وہ اس فقیر کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دعا گو

احقر العباد

عامل وحکیم غلام قادر بلوچ

کیا ارواح کا دیکھنا ممکن ھے

عالمِ غیب کی مخلوقات' جنات' ملائکہ اور ارواح کو چار طرح سے دیکھا جاسکتا ہے۔

(1) ایک تو خواب میں دیکھ سکتے ہیں جس میں عوام بھی شامل ہیں یہ راستہ تمام انسانوں کے لئے یکساں طور پر کھلا ہوا ہے۔

(2) دوسرا مراقبے میں دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ صوفیائے کرام اور سالکین کا راستہ ہے اس حالت میں آنے کے لئے ذکر و فکر میں مشغول ہو کر استغراق حاصل کیا جاتا ہے اور اس استغراق میں ہوش و حواس کے ساتھ مقررہ مقامات پر مطلوبہ ارواح ملائکہ' عام روحیں یا جنات کی رویت اور ملاقات ہو جاتی ہے۔

(3) عین العیان کا راستہ: یہ وہ راستہ ہے جس میں سالک کی ظاہری و باطنی آنکھ ایک ہو جاتی ہے اور باطنی فتح حاصل ہو جاتی ہے۔ انسان کو نہ خواب کی ضرورت اور نہ مراقبہ کی۔ عین عالم بیداری میں اپنی شان کے مطابق ہر مقام' ہر عالم' ہر روح یعنی عالم شہادت اور عالم غیب یا عالم آخرت کی ہر چیز کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ یہ حالت شاذ و نادر ہی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔

(4) روح' مجسم ہو کر سامنے آ جائے کیونکہ روح کو یہ طاقت حاصل ہے کہ خواہ وہ اپنے اصلی جسم میں متجسم ہو کر آ جائے یا جس صورت میں متشکل ہونا چاہے ہو سکتی ہے۔ جیسے جنات اور ملائکہ کو یہ قوت حاصل ہے۔

باطنی بصیرت

ارواحِ طیبہ و نفیسہ انبیاء علیہم السلام' اولیاء کرام و دیگر حضرات کی ارواح سے رابطہ اس وقت ممکن ہے کہ جب ریاضات' مجاہدات اور عبادات کے ذریعے انسان کے اندر اس حد تک تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب حاصل ہو جائے کہ نفس پر روح کا غلبہ ہو جائے تو انسان کی باطنی بصیرت روشن ہو جاتی ہے لیکن جن حضرات کو یہ دولت نصیب نہیں ان کو ان حقائق سے انکار نہیں کرنا چاہئے کیونکہ بہت سے حقائق ایسے ہیں جو ظاہری آنکھوں سے اوجھل ہیں لیکن

روحانی و باطنی بصیرت سے دیکھا جا سکتا ہے۔ مثلاً جنات' ملائکہ اور ارواحِ انسانی اگر ایمان اور یقین لانے کے لئے دیکھا جانا ضروری ہوتا تو پھر اللہ تبارک وتعالیٰ پر ملائکہ اور جنت و دوزخ پر اور جنات پر یقین اور ایمان لانا کیسے ممکن تھا۔ لہٰذا ایمان بالغیب اسلام کا ہی ایک رکن ہے اور اس کو علم الکلام کی اصطلاح میں ایمانِ تقلیدی کہا جاتا ہے یعنی جب حق تعالیٰ نے کلام پاک میں ارشاد فرما دیا اور رسول اللہ ﷺ نے شہادت دے دی کہ اللہ ایک ہے۔ جنت و دوزخ کا وجود ہے ارواح اور ملائکہ برحق ہیں تو ایک مسلمان کو اس پر یقین کرنا لازمی ہے۔ اس کو ایمانِ تقلیدی یا علم الیقین کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور علم الیقین سے حقیقت انسان کے سامنے نہیں آ جاتی بلکہ اللہ کے کلام اور پیغمبر اسلام کی شہادت پر ایمان لایا جاتا ہے۔ علم الیقین سے اوپر اور زیادہ قوی الیقین اور اِس کے دو مراتب ہیں جن کو عین الیقین اور حق الیقین کہا جاتا ہے۔ عین الیقین اس وقت حاصل ہوتا ہے جب ان غیبی حقائق کو انسان تزکیہ نفس کے بعد حاضر دیکھتا ہے اور قرآن و حدیث میں غیب کی چیزوں کو باطنی آنکھوں سے دیکھنے کے بے شمار شواہد وارد ہوئے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کے قصہ کو لیجئے۔ خضر علیہ السلام غیب کی چند ایسی چیزوں کو دیکھ رہے تھے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آنکھوں سے اوجھل تھیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بار بار ان سے پوچھ رہے تھے کہ یہ کام کیوں کیا وہ کام کیوں کیا اور ایسے ہی ان دونوں حضرات کے درمیان فراق ہو گیا۔ اسی طرح ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اتقوا فراسته المومن فانهٗ ینظر بنور اللّٰہ

ترجمہ: مومن کی باطنی بصیرت سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

یعنی وہ غیبی امور کو دیکھ سکتا ہے جو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہے ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ زاہد عبادات کے ذریعے میرا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو میں اس سے محبت کرتا ہوں اور اس قدر اس کے قریب ہو جاتا ہوں کہ میں اس کی آنکھ' کان' ہاتھ' پاؤں اور زبان بن جاتا ہوں۔ بی یبصر اور وہ مجھ سے دیکھتا ہے۔ بی یسمع وہ مجھ سے سنتا ہے۔ بی ینطق وہ مجھ سے بولتا ہے۔ اب خود ہی اندازہ لگا

سکتے ہیں کہ جو مردِ مومن اللہ تبارک وتعالیٰ کی آنکھوں سے دیکھے اور اللہ تعالیٰ کے کانوں سے سنے تو وہ کیا کچھ نہیں دیکھ سکتا اور کیا کچھ نہیں سن سکتا۔ یہ سب اللہ کی عطا ہے' اُسی کا کرم ہے اور اُسی کی عنایت ہے اور جو کسی کھینچ تان سے شرک نہیں کہا جا سکتا۔ ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں اپنے پیچھے کی طرف بھی اس طرح سے دیکھتا ہوں۔ جس طرح آگے کی طرف سے یہ سب باطنی بصیرت کا کرشمہ ہے جو اللہ کی عطا اور اس کی عنایت ہے۔

حاضراتِ ارواح کا علم قدیم زمانے سے چلا آرہا ھے

سید محمد الحریری البیومی المصری اپنی کتاب الروح ماھتیہا کے صفحہ نمبر 27 میں لکھتے ہیں کہ یہ علم (حاضراتِ ارواح) قدیم علم ہے اور مذہبی کتابوں میں اس کا ذکر موجود ہے۔ خصوصاً ہنود' مصری اور کلدانیوی میں اس کا بہت چرچا ہے اور اپنے قدیم ہونے کی وجہ سے یہ علم مشہور تھا اور جب اسلام کا ظہور ہوا تو یہ علم صوفیاء کے لئے ان کی ریاضت اور سلوک کے درمیان ظاہر ہو جاتا ہے اور یہ ایسی جلی اور ظاہر حالت ہے کہ جس میں کوئی ابہام یا شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے صوفیاء کو فتح نصیب ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے نیک اور سعید ارواح ان کے لئے ظاہر ہو جاتے ہیں اور وہ جناتِ ملائکہ اور انسانی ارواح میں امتیاز کر لیتے ہیں۔ صوفیائے کرام نے گزرے ہوئے ارواح سے ملاقات کر کے ان سے بات چیت کی ہے۔ کیونکہ جس صوفی کو باطنی فتح نصیب ہو جاتی ہے تو وہ عالم برزخ میں ارواح کو بنفسہٖ دیکھتا ہے اور موت کے بعد ارواح کی زندگی دینِ اسلام کے خلاف نہیں ہے اور بہت سے صوفیائے کرام نے ان ارواح کو اُن کے نورانی شفاف وجودوں کے اندر دیکھا اور ان سے باتیں بھی کیں اور یہ ارواح ان کی مجلسوں میں حاضر ہو کر علوم و معارف اور ارشاد میں امداد کرتی ہیں اور بعض ارواح زندہ لوگوں کی مجلسوں میں تبرک کے لئے حاضر ہو جاتی ہیں لیکن وہی ارواح ایسی مجلسوں میں حاضر

ہوتی ہیں جو عالم برزخ میں آزاد ہوتی ہیں اور یہ نیک وصالح لوگوں کی سعید روحیں ہیں جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کر چکی ہیں۔

روح کو بلانے کا ثبوت قرآن کریم سے

قرآنِ کریم کے پہلے پارے اور سورۃ بقرہ میں موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا ایک قصہ آتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بنی اسرائیل کے اندر ایک بڑا آدمی قتل ہوگیا جس کے قاتل کا پتہ نہیں لگتا تھا۔ جس کے سبب قوم میں جھگڑا اور فساد رونما ہونے کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ چنانچہ اُس وقت لوگوں نے اس معاملے کی تحقیق کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف رجوع کیا کہ آپ اپنی باطنی اور غیبی طاقت سے اصلی قاتل کا پتہ لگا دیں تاکہ قوم میں جھگڑا اور فساد رونما نہ ہونے پائے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک خاص قسم کی گائے تلاش کرنے کا حکم دیا۔ بہت تلاش اور جستجو کے بعد ویسی گائے مل گئی۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیا۔ جب وہ ذبح کی گئی تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے فلاں عضو کے گوشت کو اس مقتول کے جسم پر مارو۔ جب اس طرح کیا گیا تو مقتول ایک لحظہ کے لئے زندہ ہوگیا اور اُس نے اپنے قاتل کا نام بتا دیا اور اس طرح سے یہ جھگڑا مٹ گیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

واذ قتلتم نفسا فادّٰرء تم فیھا واللّٰہ مخرج ما کنتم تکتمون ٥ فقلنا اضربوہ ببعضھا کذٰلک یحیی اللّٰہ الموتٰی ویریکم اٰیٰتہٖ لعلّکم تعقلون٥

ترجمہ: اے بنی اسرائیل یاد کرو اُس وقت کو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اور تم اُس کے قاتل کی نسبت شک میں پڑ گئے تھے تو اللہ تعالیٰ ہی ظاہر کرنے والے ہیں۔ اس معاملے کو جس کو تم نے چھپایا تھا۔ پس ہم نے کہا کہ اِس گائے کے بعض حصے کو مقتول کے جسم پر مارو تو وہ جی اُٹھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم اس طرح مردہ زندہ کرتے ہیں اور تمہیں اپنی قدرت کے کرشمے دکھاتے ہیں تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ سو اِس سے ثابت ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے باطنی علم اور روحانی طاقت سے اس مقتول کی روح کو حاضر کیا اور تمام لوگوں کے سامنے

اُس سے ہم کلام ہو کر اُس سے صحیح حالات دریافت کئے۔ ایسی صورت اگر ایک فرد میں صحیح ہو سکتی ہے تو تمام افرادِ انسانی میں بھی صحیح ہونی چاہئے بشرطیکہ کوئی شخص اس غیر معمولی علم کا ماہر ہو اور صحیح طریقے پر روح کی حاضرات کرے تو ضرور روح سے حاضر ہو کر ہم سخن اور ہم کلام ہوتے ہیں اور یہ کوئی ناممکن بات نہیں ہے۔ بعض لوگ کہیں گے کہ یہ تو پیغمبر کا معجزہ تھا کہ وہ مردہ زندہ ہو گیا تھا۔ ہم کہتے ہیں کہ اگر یہ معجزہ تھا اور حاضراتِ ارواح کا علم نہ ہوتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام ہاتھ پھیر کر اُسے زندہ کر دیتے۔ ایک خاص قسم کی گائے کو ذبح کرنے اور اُس کے جسم کے خاص حصے کو مقتول کے جسم پر مارنے کی کیا ضرورت تھی۔ یہ ساری ترتیب حاضراتِ ارواح کا تھا اور دوسری بات یہ ہے کہ اگرچہ نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے لیکن اُمت مرحومہ کے اندر پیغمبر کی آسمانی کتاب' اُس کا علم اور اُس کی روحانی طاقت بطور ورثہ موجود ہے اور قیامت تک رہے گی جیسا کہ حضرتِ سرورِ کائنات صلعم فرما چکے ہیں:

علماء اُمتی کانبیآءِ بنی اسرائیل o کہ میری اُمت کے علماء بنی اسرائیل کے پیغمبروں کی طرح ہوں گے اور ویسی روحانی طاقت رکھیں گے اور یہ بھی آیا ہے کہ **العلمآ ءُ وارثہ الانبیآ ء** یعنی علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ سو یہ وراثت محض مسئلے مسائل اور قیل و قال کی نہیں ہے بلکہ روحانی طاقت اور حال کو بھی ہونی چاہئے باقی رہا یہ سوال کہ اس زمانہ کے مادہ پرستوں کے دماغ میں یہ بات کیونکر آئی کہ ایسے واقعات صحیح ہیں کیونکہ وہ تو سرے سے قرآن کے ہی منکر ہیں اور جو برائے نام مانتے ہیں۔ تو ایسی باتوں کی تاویلیں اور توجیہیں نکالنا ان کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے آج کل کے مغرب زدہ اور نئی روشنی کے دلدادہ لوگوں کے نزدیک ہر وہ بات جو اہلِ یورپ کے قلم اور زبان سے نکلے وحی آسمانی سے زیادہ وقعت اور صداقت رکھتی ہے اس لئے انہیں روحانی دنیا کی نسبت یقین دلانے اور حاضرات کے باور کرانے کے لئے اگر خود اہل یورپ کے مسلمات اور معتقدات پیش کئے جائیں تو انشاء اللہ ان کے لئے زیادہ وقیع اور معتبر ہوگا۔ سو اِس جگہ ہم اہلِ یورپ کے آج کل کے روحانی حالات بیان کرتے ہیں۔ قارئین اس بات سے تعجب تو ضرور کریں گے کہ کجا مادہ پرست یورپ اور کجا روحانیت۔ لیکن یہ بات بالکل حقیقت ہے اور اس میں

جھوٹ اور مبالغے کا ذرا شبہ تک نہیں کہ اہل یورپ کو روحانی دنیا کا پتہ لگ گیا ہے اور یاجوج ماجوج کی طرح قافِ قلب میں سوراخ اور روزن نکالنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اب اس کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں (بحوالہ عرفان جلد اول)

سپر چولزم (حاضراتِ ارواح)

تقریباً سو سال سے اہلِ یورپ میں حاضرات ارواح کا علم جسے انگریزی میں سپر چولزم (Spiritualism) کہتے ہیں شائع اور رائج ہے جس کا وہاں بڑا چرچا ہے اور یہ علم وہاں ایک عالم گیر مذہب کی صورت اختیار کیئے ہوئے ہے۔ امریکہ میں کروڑہا آدمی اِس نئے مذہب کے معتقد اور پیرو ہیں اور یہ مذہب تمام یورپ میں پھیلا ہوا ہے اور یورپ کا کوئی ملک ایسا نہیں ہے جس میں اس نئے مذہب کی بے شمار روحانی مجلسیں، بڑی بڑی انجمنیں وسیع پیمانے پر سوسائٹیاں، ہزار ہا لیکچرار اور سینکڑوں عامل یعنی میڈیم موجود نہ ہوں۔ بڑے بڑے ڈاکٹر، کیمسٹ، سائنس دان، فلاسفر اور لارڈ حتیٰ کہ پارلیمنٹ کے ممبر تک اِس نئے مذہب کی انجمنوں اور سوسائٹیوں کے خاص ممبر اور جوشیلے کارکن ہیں۔ یورپ میں ایسے روزانہ اخبارات اور ہفتہ وار رسالہ جات بہ کثرت جاری ہیں جو اِن روحانی انجمنوں کے کارنامے شائع کر کے پبلک تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ لندن میں ''سائیکک نیوز لندن'' ایک مشہور اخبار ہے۔ جس کی اشاعت بڑی وسیع ہے اور اِس قسم کے بے شمار اخبار اس علم کی اشاعت میں لگے ہوئے ہیں اور وہاں اس علم کے کالج ہیں اِس علم کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہے اور برٹش کالج آف سائیکک سائنس لندن

(British College Of Psychic Sciene London) اس علم کا بہت بڑا کالج ہے۔ ہمارے دین سے برگشتہ اور نئے تعلیم یافتہ طبقے کے بے شمار افراد جو دِن رات ناولوں کی فرضی عشقیہ کہانیوں کے مطالعہ میں عمر گراں مایہ ضائع کر دیتے ہیں وہ اس علم کے نام سے بھی واقف نہ ہوں گے۔ حالانکہ اس علم اور مذہب کی کتابیں اگر لاکھوں نہیں تو ہزاروں کی تعداد میں ضرور یورپ کے ہر بڑے شہر میں موجود ہیں۔ جن کا مطالعہ وہ لوگ بڑے شوق سے کرتے ہیں اور اس علم میں

بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی اس علم اور مذہب کی انگریزی کتابیں بہت ہیں۔ لیکن ہمارے نئی روشنی والوں کو ناولوں کے مطالعہ اور سینما کے کھیلوں سے فرصت ہی کہاں کہ وہ ان علوم لطیفہ اور فنون نفیسہ کے لئے وقت نکال سکیں۔ یورپ میں روحوں کو حاضر کرنے کے جو جلسے اور حلقے قائم کئے جاتے ہیں انہیں روحانی جلسے (Spisltnal Circles) یا روحانی نشستیں (Spiritual Sutcugs) کہتے ہیں۔ ان روحانی حلقوں میں ایک عامل یعنی میڈیم (Medium) کا وجود نہایت ضروری ہوتا ہے اور اسی پر سارے حلقے اور جلسے کی کامیابی کا دارومدار ہوتا ہے۔ میڈیم یا وسیط ایسا شخص ہوا کرتا ہے جس پر فطرتی اور قدرتی طور پر کوئی روح مسلط ہوا کرتی ہے گو آج کل وہاں کالجوں میں اب یہ روحانی قابلیت یعنی میڈیم شپ کسبی طور پر بھی حاصل کی جاتی ہے لیکن عموماً میڈیم فطرتی اور پیدائشی ہوا کرتے ہیں۔ ان حلقوں میں تین آدمی میز پر بیٹھتے ہیں جن میں ایک میڈیم ہوتا ہے اور دو اِس کے معاون اور مددگار ہوتے ہیں۔ باقی لوگ تماش بین ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ حلقے سینکڑوں تماشائیوں کی موجودگی میں بڑی کامیابی کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان حلقوں میں روحیں آتی جاتی ہیں بولتی ہیں شکلیں دکھاتی ہیں بند مقفل کمروں سے بعض چیزیں اٹھا کر باہر لے جاتی ہیں بعض بیرونی چیزیں اندر لا کر ڈال دیتی ہے۔ اندر کا سامان اُلٹ پلٹ کرتی ہیں۔ ڈھول باجے بجاتی ہیں۔ میڈیم کو بند کمرے سے باہر اٹھا لے جاتی ہیں۔ حاضرین کے جسموں کو چھو کر اپنے حاضر ہونے کا احساس کراتی ہیں۔ دیواروں پر نقوش اور تحریر لکھ جاتی ہیں بلکہ آج کل تو یہ علم وہاں اتنی ترقی کر گیا ہے کہ فوٹو گرافی (Photography) کے نہایت اعلیٰ سامان اور پلیٹیں پاس رکھ کر روحوں کی فوٹو لی جاتی ہیں۔ ان حلقوں اور جلسوں میں روحیں حاضر ہو کر لیکچر دیتی ہیں اور ان کی آواز کے ریکارڈ بھرے جاتے ہیں۔ غرض اتنے بے شمار عجیب وغریب کام کئے جاتے ہیں کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہیں اور مادی عقل اور سائنس ان کی توجیہ اور تاویل سے عاجز اور قاصر ہے۔ یہاں پر ناظرین کی دلچسپی کے لئے ہم اس علم کی مختصر سی ابتدائی تاریخ بیان کرتے ہیں کہ ابتدا میں یہ علم کب' کہاں اور کس طرح شروع ہوا اور یورپ کے الحاد زدہ ملک میں اس کا رواج کیونکر ہو گیا۔

☆☆............☆☆............☆☆

تاریخ سپرچولزم

اس علم کا پہلا عجیب وغریب واقعہ امریکہ کے ایک گاؤں ہیڈس فیل میں رونما ہوا جس کی تفصیل یوں ہے کہ اسی گاؤں ہیڈس فیل میں 1846ء کے دوران ایک شخص فی کمان نامی رہتا تھا اس کے گھر میں رات کے وقت لگا تار کھٹ کھٹ کی آوازیں متواتر کئی دِن تک سنائی دیتی رہیں۔ اُس کے گھر والے اِن غیبی اور غیر مرئی آوازوں سے اس قدر خوفزدہ ہو گئے کہ چند ماہ کے بعد انہوں نے اس مکان کو چھوڑ دیا۔ اُن کے چلے جانے کے بعد ایک دوسرا شخص جان فوکس نامی اپنی بیوی اور دو بیٹوں کے ساتھ اس مکان میں مقیم ہوا ان کو بھی اس مکان کے اندر وہی کھٹ کھٹ اور پٹ پٹ کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ انہوں نے جب اس کی اطلاع آس پاس کے لوگوں کو بتائی تو گاؤں کے لوگ اس خوفناک آواز کی تحقیق کے لئے دوڑے۔ معلوم ہوا کہ کسی غیبی ہاتھ اور غیر مرئی چیز سے یہ کھٹ کھٹ کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک شخص میڈام فوکس نامی نے یہ خیال ظاہر کیا کہ یہ کام کسی روح کا ہے اور بتایا کہ ایک مسافر مقتول کی روح ہے جس کا نام شارل ریان تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ چند سال پہلے یہ شخص سفر کرتا اور گھومتا ہوا اس مکان میں ٹھہرا ہوا تھا۔ اس کے مملوکہ مال اور نقدی وغیرہ کی لالچ میں آ کر اس کو کسی نے قتل کر دیا۔ جب کھٹ کھٹ کی یہ خبر ہر جگہ مشہور ہو گئی۔ اکثر لوگ اس عجیب واقعہ روحانی کا مذاق اڑانے لگے بعض نے تو کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے ایسا کبھی ہو نہیں سکتا۔ اس کے بعد جان فوکس بیچارا اپنی بیوی اور بچوں سمیت تنگ آ کر ایک دوسرے شہر رولڑ نامی میں چلا گیا۔ اس شہر میں بھی یہ خبر پھیلی وہ بے چارہ وہاں کے ملحد اور مادہ پرست لوگوں کے لئے مذاق کی آماجگاہ بن گیا۔ یورپ کے لوگوں میں ایک ممتاز وصف ہے کہ جب وہ ایک نئی چیز کو دیکھ لیتے ہیں تو اس کی تحقیق وتفتیش میں سب کے سب ہمہ تن محو اور مصروف ہو جاتے ہیں اور اُسے معلوم کئے بغیر ہرگز نہیں چھوڑتے جب اس نئے واقعے کی بحث وتمحیص نے رولڑ میں طول پکڑا تو وہاں کے لوگوں نے واقعہ کی تحقیق کے لئے تین دفعہ علماء کی ایک کمیٹی بنا کر بھیجی۔ لیکن کمیٹی کسی صحیح نتیجے پر نہ پہنچی تو لوگوں نے جان فوکس اور کمیٹی کے ممبروں کو طعن و

تشنیع کی آماجگاہ بنالیا اخبارات کے لئے یہ تمام واقعات سرمایہ ظرافت بن گئے اورانہوں نے خوب مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ لیکن اس اثناء میں دوسرے مقامات پر اس قسم کے عجیب وغریب روحانی واقعات رونما ہونے لگے اور جابجا تحقیقات شروع ہوگئیں اور جب اس کی صحت ثابت ہوگئی تو صرف چار سال کے اندر اندر یہ مسئلہ تمام ریاست ہائے امریکہ میں بڑی تیزی اور سرعت کے ساتھ پھیل گیا اور ہر جگہ اس کا چرچا ہوگیا۔ چنانچہ لوگوں نے اس کھٹ کھٹ اور پٹ پٹ سے ٹیلی گراف کا کام لیا اور ہر جگہ روحانی جلسے اور حلقے قائم ہو گئے۔ لوگ میڈیم یعنی وسیط کے ہمراہ ایک بڑی میز کے اردگرد بیٹھ جایا کرتے ایک شخص حروف تہجی پڑھتا جب حروف مقصود پر پہنچتے اور کھٹ کھٹ کی آواز پیدا ہوتی یا میز کے پائے ہل جاتے تو اس حروف کو لکھ لیتے اسی طرح تمام حروف کو ٹیلیگراف کی طرح جس وقت جمع کرتے اور ان کے الفاظ اور فقرے بنا کر دیکھتے تو وہ روح کی ایک معقول بات اور اُن کے سوالات کے صحیح جوابات بن جاتے۔ اس طرح ابتداء میں روحوں کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع ہوگیا اور اس علم میں مزید ترقی ہوگئی۔ 1854ء ابھی گزرا تھا کہ ان غیر طبعی حوادث کی تحقیق واشنگٹن کی پارلیمنٹ نے اپنے ذمہ لے لی۔ یعنی ابتدائی حادثہ مذکورہ کے آٹھ سال بعد خود واشنگٹن کی مجلس اعیان یعنی پارلیمنٹ کے ممبروں نے اس کی تحقیق کی طرف توجہ کی۔ کیونکہ پندرہ ہزار اشخاص کے دستخط کے ساتھ ایک طویل درخواست اعیان پارلیمنٹ کی خدمت میں پیش کی گئی جو ذیل میں درج کی جاتی ہے:

''ہم ذیل کے دستخط کنندگان ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے باشندے آپ کی معزز مجلس کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ چند حوادث غیر طبعی اور غیر معمولی تھوڑے دنوں سے اس ملک میں اور یورپ کی اکثر اطراف میں ظاہر ہو رہے ہیں جو شمالی غربی اور وسطی امریکہ میں زیادہ ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ ان حوادث کے متعلق کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کیا چیزیں ہیں۔ عام پبلک بالکل مضطرب اور حیران و پریشان ہے۔ چونکہ اس درخواست کا اصل مقصد آپ حضرات کو اس طرف متوجہ کرنا ہے۔ اس لئے اس عریضہ میں کچھ حوادث کا بالاجمال تذکرہ عرض کئے دیتے ہیں۔

(1) ہزاروں عقلاء نے ایک پوشیدہ قوت کا مشاہدہ کیا ہے۔ جو بڑے بڑے اور بھاری اجسام کو حرکت دے دیتی ہے اور ہر طرح سے اُسے الٹ پلٹ دیتی ہے جو بظاہر اصولِ طبعی کے خلاف اور ادراکِ بشری و طاقت کی حدود سے باہر ہے اب تک کوئی شخص بھی ان حوادث کی صحیح توجیہ نہیں کر سکا۔

(2) تاریک کمرہ میں مختلف شکل اور رنگ کی روشنی ظاہر ہوتی ہے حالانکہ پہلے سے اس کمرے میں کوئی اس قسم کا مادہ نہیں ہوتا جو تولید عملِ کیمیاوی یا تنویرِ فاسفورس یا سال کہربائی کا باعث ہو۔

(3) ان حوادث میں سب سے عجیب بات جس پر توجہ کی زیادہ ضرورت ہے وہ یہ کہ مکان کے اندر مختلف قسم کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ کھٹ کھٹ کی ایسی آوازیں آتی ہیں جو کسی نظر نہ آنے والی عاقل ذات پر دلالت کرتی ہیں۔ بعض وقت مشینوں اور کارخانوں کی مانند آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کبھی سخت آندھی کی سرسراہٹ کی آواز معلوم ہوتی ہے کبھی ایسی آواز سننے میں آتی ہے جیسے ہوا کی وجہ سے کسی دیوار پر موج کے ٹکرانے سے پیدا ہوتی ہے۔ کبھی زور کی کڑک اور توپ کی سی ایسی آواز نکلتی ہے کہ آس پاس کے تمام مکانات گونج اُٹھتے اور لرز جاتے ہیں۔ بعض وقت تو یہ آوازیں انسانی آواز کے مشابہ ہوتی ہے کبھی اس مکان سے باجے کی آوازیں نکلتی ہیں حالانکہ اس مکان میں کوئی باجہ وغیرہ نہیں ہوتا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گراموفون یا ہارمونیم خود بخود مکان کے اندر موجود ہو کر بجنے لگے ہیں۔ بجانے والا کوئی نہیں ہوتا کبھی باجوں کی موجودگی کے بغیر یہ تمام آوازیں نکلتی رہتی ہیں اور یہ تمام آوازیں قانونِ طبیعت کے مطابق نکلتی ہیں جن کا حدوث تموجات ہوائی سے ہوتا ہے اور باقاعدہ ہمارے ظاہری کانوں تک پہنچتی ہیں۔ محققین نے ان آوازوں کے ظاہر کرنے والوں کو معلوم کرنے کی بڑی کوشش کی۔ لیکن اب تک اس میں کامیاب نہیں ہوئے۔ ہم لوگ مناسب سمجھتے ہیں کہ ان دونوں اصولوں کو بھی اس جگہ بیان کر دیں جن کو اس مشکل کے حل کرنے کے لئے فرض کیا اور اول یہ

کہ ان تمام حوادث کی نسبت مُردوں کی ارواح کی طرف کی گئی ہیں۔ نیز یہ کہ ان ارواح کا اثر ان عناصر دقیقہ میں ہوتا ہے جو تمام اشکال ہیولوی میں جاری اور ساری ہیں اس کی تشریح خود اس کی پوشیدہ قوت نے کی تھی۔ جب کہ اس سے اس بات کے متعلق سوال کیا گیا۔ دوم ہمارے ملک کی بڑی بڑی ممتاز ہستیاں اس کو تسلیم کرتی ہیں لیکن دوسری ممتاز ہستیاں اس کا انکار کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اس کی تحقیق علوم نظری کی قوت کے ماتحت ہونی چاہئے تا کہ اس سے بالکل حقیقی سبب معلوم ہو سکے جو ان تمام حوادث کے لئے صحیح وجہ ثابت ہو سکے۔ ہم لوگ اس کی آخری رائے سے موافقت نہیں رکھتے کیونکہ تحقیق کے بعد ہم لوگ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ کوئی ایسی چیز ہے کہ اس علت کی مخالف ہے جس کو ان حوادث کی علت اور سبب قرار دیا جا سکتا ہے۔ ہم لوگ آپ معزز حضرات کی مجلس سے پر زور درخواست کرتے ہیں کہ یہ حوادث جو بظاہر ہو رہے ہیں بالکل سچے اور یقینی ہیں۔ نیز ان کی تحقیق اور تفتیش جنس بشری کی مصلحت کے لئے ادق علمی مبحث کو چاہتی ہیں۔ لہٰذا آپ حضرات کی توجہ کی سخت ضرورت ہے۔ کیا ہر عقلمند یہ نہیں سمجھ سکتا کہ شاید اِن حوادث کی تحقیق کوئی ایسا اہم نتیجہ پیدا کرے جو باشندگان امریکہ کی ادبی مادی اور عقلی حالتوں کے لئے بہت زیادہ مفید ہو جو ہمارے اصولِ معیشت کو ہی بدل دے۔ نیز ہمارے ایمان اور ہمارے فلسفہ کی اصلاح کر دے۔ نیز نظام عالم ہی کی ہیئت کو تبدیل کر دے۔ ہم لوگ ایسے مسائل کی تحقیق کے لئے جن سے ہیئت اجتماعی کے لئے کوئی اہم نتیجہ پیدا ہو آپ حضرات کی معزز مجلس ہی کی طرف رجوع کرنا اپنے نظام اجتماعی کے لئے ضروری سمجھتے ہیں ہم ابنائے وطن آپ حضرات سے نہایت عاجزی کے ساتھ عرض کرنے آئے ہیں کہ ان عجیب حوادث کے متعلق ہم لوگوں کی راہنمائی کریں۔ اس طرح ہو کہ اس کے لئے تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی جائے خواہ اس کے لئے کتنا ہی خرچ کیوں نہ ہو۔ ہم لوگوں کو کامل یقین ہے کہ کمیٹی جو کچھ کرے گی۔ اس کے نتائج سے ہماری ہیئت اجتماعی کو بہترین نفع پہنچے گا۔ ہم لوگوں کو یہ امید ہے کہ آپ کی معزز مجلس ہماری اس عاجزانہ مگر اہم درخواست کو ضرور قبول فرمائیں گے۔

اس کے بعد واشنگٹن کی پارلیمنٹ نے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جس نے تحقیق و

تفتیش کے بعد اس کی صحت کا اعلان کر دیا۔ اس کے بعد یہ علم تمام ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پھیل گیا۔ یہاں تک کہ 1898ء میں امریکہ کے اندر اس مذہب کے تابعین دو کروڑ کی تعداد تک پہنچ چکے تھے۔ 1870 میں عام روحانی مجلس بیس اور خاص انجمنیں ایک سو پچاس اور دو سو سات لیکچرار اور عام میڈیم یعنی وسیط بائیس تھے۔ اس کے زبردست اور مشہور عالموں میں ادمون تھے۔ جو پارلیمنٹ میں کئی بار منتخب ہو چکے تھے اور رابرٹ امریکی نے اس کے متعلق ایک کتاب تصنیف کی۔ اس طرح رابرٹ ڈال اوین نے بھی ایک کتاب ''حدود عالم غیب'' کے نام سے امریکہ میں لکھی۔ گزشتہ صدی کے آخر میں تقریباً بائیس ایسے اخبارات تھے جو اِن کمیٹیوں اور انجمنوں کے کارنامے شائع کر کے عام پبلک تک پہنچاتے تھے۔ یہ تمام علماء اس کی تحقیق اس وجہ سے کرتے تھے کہ لوگوں کو گمراہی سے بچائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو علم طبیعات، ریاضی، سائنس اور فلسفہ وغیرہ سے بہرہ یاب کیا تھا۔ جب اس واقعہ اور اس کے متعلق علماء امریکہ کی تحقیقات کی خبریں انگریزوں کے کانوں تک پہنچی تو انگلستان میں بھی بڑے بڑے علماء اس کی تحقیق و تفتیش میں مصروف ہو گئے۔

چنانچہ لندن کی علمی انجمن جو 1867ء میں قائم ہوئی تھی اپنے ایک جلسہ منعقدہ چھ دسمبر 1866ء میں یہ تجویز پیش کی کہ اس قسم کے روحانی حوادث کی تحقیق کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو لوگوں کو صحیح حالات سے واقف کرے چنانچہ یہ کمیٹی متواتر اٹھارہ مہینے تک تحقیق و تفتیش میں مصروف رہی جب اس نے اپنی تحقیق کے بعد حادثہ روحانی کی صحت کا اعلان کر دیا تو انگریز قوم متحیر ہو کر رہ گئی۔ علامہ والاس نے اپنی ایک کتاب تصنیف کی جس کا نام ''عجائب روحانی'' ہے ان علماء میں سے جو اس علم کے سخت مخالف تھے۔ ڈاکٹر جارج ساکسٹن بھی تھے۔ انہوں نے مخالفت چھوڑ کر پندرہ سال تک اس کا گہرا مطالعہ کیا وہ کہتے ہیں کہ مطالعہ اور مشاہدہ کے بعد مجھے مذہب روحانی پر کامل یقین ہو گیا اور میں نے اثناء تحقیقات میں اپنے متوفی عزیزوں، بزرگوں اور دوستوں سے بات چیت کی۔ ڈاکٹر شامیرس، ڈاکٹر ہیگن اور علامہ میرس وغیرہ نے بھی اس کی تحقیق کی لندن میں ایک انجمن مباحثِ نفسیہ قائم کی جس کی طرف سے ایک مجلّہ ''اشباحِ الارواح'' کے نام سے بھی شائع ہوا جو اس قسم

کے غیر طبعی حوادث و واقعات سے متعلق تحقیقات لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔امریکہ اور انگلینڈ کی طرح فرانس کے ارباب علم وفن کو بھی اس سے دلچسپی پیدا ہوئی اور اسی طرح یہ علم روحانیت جرمنی، روس، اٹلی، بلجیم، اسپین، پرتگال، ہالینڈ، سویڈن وغیرہ میں پھیل گیا اور تمام یورپ میں اس علم کی بے شمار سوسائٹیاں، انجمنیں قائم ہیں اور بے شمار کتابیں اس علم پر لکھی جا چکی ہیں اور اخبارات اور رسالے اس علم کی اشاعت میں مصروف ہیں غرض یہ علم یورپ میں ہر جگہ رائج ہے اور روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔

سپر چولزم کے طور طریقے

اہل یورپ کے نزدیک اس علم کے حصول کے تین بڑے اصول ہیں۔اول غور و فکر جسے میڈیٹیشن (Meditation) کہتے ہیں۔دوم تصور اور تفکر یعنی خیال کو ایک مرکز پر جمانے کی مشق کرنا جسے کنسنٹریشن (Concentration) کہتے ہیں۔سوم اپنے حواس سے بات چیت کرنے اور خبر رسانی کے بہت سے طریقے ہیں لیکن خاص بڑے طریقے حسب ذیل ہیں۔

(1) اول اِس غرض کے لئے ایک بڑی میز بنائی جاتی ہے جس کے نیچے پہیئے لگے ہوئے ہوتے ہیں جو روح کی تھوڑی سی طاقت سے پھرنے اور ہلنے لگ جاتے ہیں۔اس میں کھچاؤ پیدا ہو جاتا ہے جس کے گرد ایک میڈیم یعنی عامل اور آس پاس دو معاون و مددگار اور باقی تماشائی بیٹھ جایا کرتے ہیں۔ ہر حلقے اور میٹنگ میں میڈیم اور عامل کا وجود ضروری ہوتا ہے اور روح اُس میڈیم پر فطرتی طور پر مسلط ہوتی ہے۔اول اُسے حلقے کے اندر دعوت دی جاتی ہے اُسے رہنما روح یا گائیڈ سپرٹ کہتے ہیں اور اس کے ذریعہ دوسری مطلوبہ روحوں کی حاضرات کی جاتی ہے روح کو حاضر کرنے کے لئے میڈیم یا عامل کو استغراق یا بیہوشی میں جانا پڑتا ہے۔ جسے انگریزی میں (Trance) بولتے ہیں۔ میڈیم چاہے تو خود تو جہی سے اپنے اوپر استغراق یا بے ہوشی طاری کر لیتا ہے یا اُسے معاون اور مددگار

ہپناٹزم کی مقناطیسی نیند سلا کر بے ہوش اور بے خود بنا دیتا ہے۔ ایسے حالات میں اُس پر مسلط روح یا بھوت اُس کے سر پر آ کر سوار ہو جاتا ہے اس کے بعد اس سے سلسلہ کلام اور بات چیت شروع کی جاتی ہے کلام اور بات چیت ابتدائی حالت میں ٹیلی گراف کی طرح کھٹ کھٹ اور پٹ پٹ کے اشاروں سے کی جاتی ہے یعنی بعض وقت ایک بار کی کھٹ کھٹ سے بات کا اثبات اور دو دفعہ کی کھٹ کھٹ سے سوال کی نفی مراد لی جاتی ہے۔ ایک شخص میز پر مطلوبہ سوال کرتا ہے اور اس کی نفی یا اثبات کو روح کی ایک دفعہ یا دو دفعہ کی کھٹ کھٹ سے معلوم کیا جاتا ہے۔

(2) دوم: اس سے زیادہ ترقی یافتہ صورت یہ ہوتی ہے کہ جس وقت میڈیم پر روح مسلط ہو جاتی ہے اور میز پھرنے اور ہلنے لگ جاتی ہے اور کھٹ کھٹ کی آواز آنی شروع ہو جاتی ہے تو ایک شخص میز پر حروف تہجی پڑھتا جاتا ہے اور جس حروف پر کھٹ کھٹ کی آواز آتی ہے اس حروف کو ایک شخص لکھ لیتا ہے اور اس طرح جو حروف جمع ہو جاتے ہیں ان کے الفاظ اور فقرے جوڑ کر اپنے سوال کا جواب اور روح کی بات معلوم کی جاتی ہے یہ اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ مسلط روح تعلیم یافتہ ہوتی ہے۔

(3) سوم: میز کے اوپر ایک دِل کی شکل کی گاؤ دم لکڑی بنائی جاتی ہے جس کا سرا لمبا ایک پوائنٹر کی طرح ہوتا ہے اس کے نیچے تین پھرنے والے پہیئے لگے ہوئے ہوتے ہیں تا کہ روح کی تھوڑی سی طاقت سے اِدھر اُدھر ہلنے لگے۔ میڈیم اپنے دونوں ہاتھ اس دِل کی شکل کی گاؤ دم لکڑی پر رکھ دیتا ہے اور معاون اور مددگار بھی گاہے بگاہے اپنے ہاتھ کی انگلیاں میڈیم کے ہاتھوں پر رکھ دیتے ہیں تا کہ روح کے ساتھ رابطہ قائم کیا جائے میز کے سامنے حروف تہجی لکھے ہوئے ہوتے ہیں اور روح میڈیم کے جسم میں حلول کر کے باری باری سے حروف تہجی کے تیس حروف میں سے ایک ایک کی طرف اس گاؤ دم لکڑی کے سرے سے اشارہ کرتی جاتی ہے اور میز پر ایک آدمی ان حروف کو نقل کرتا جاتا ہے۔ اسی طرح جو حروف

جمع ہو جاتے ہیں ان سے ٹیلی گرام کی طرح الفاظ اور فقرے جوڑ کر روح کی مطلوبہ بات بنالی جاتی ہے۔

(4) چہارم طریقہ یہ ہے کہ میڈیم یعنی عامل اپنے ہاتھ میں پنسل رکھتا ہے اور روح اُس پر مسلط ہو کر اس کے ہاتھ کو غیر ارادی حرکت دے کر نیچے کاغذ یا تختی پر اپنا مطلب لکھتی جاتی ہے یہ زیادہ ترقی یافتہ میڈیم اور پڑھی لکھی روح کا کام ہوتا ہے۔

(5) پانچواں طریقہ یہ ہے کہ ایک ڈبیا کے اندر پنسل اور خالی کاغذ رکھ دیئے جاتے ہیں اور میڈیم اس ڈبیا یا چھوٹی صندوق پر اپنا ہاتھ رکھ دیتا ہے تو وہ اوراق خود بخود روح کی اپنی تحریر سے مرقوم ہو جاتے ہیں۔

(6) چھٹا طریقہ یہ ہے کہ روح میڈیم کی زبان سے بولتی ہے اور سوالوں کا جواب دیتی ہے۔ حاضرین سے خطاب کرتی ہے اور لیکچر دیتی ہے۔ بعض دفعہ روح مجسم اور مرئی شکل اختیار کر کے حاضر ہوتی ہے۔ حاضرین کو چھوتی ہے چیزوں کو اُلٹ پلٹ دیتی ہے۔ گھنٹیوں، باجوں اور ڈھولوں کو بجاتی ہے چاہے میڈیم کو بھی اُٹھالے جاتی ہے۔ مقفل کمروں کے اندر سے چیزیں اٹھا کر باہر لے جاتی ہے اور باہر کی چیزیں اندر لا کر ڈال دیتی ہے۔ غرض عجیب وغریب مادی عقل اور ادراک سے بعید حرکتیں اور کام کرتی ہے جس کی توجیہہ سے سائنس اور فلسفہ آج تک عاجز ہے اور انسانی عقل اس کے ادراک اور فہم سے قاصر ہے۔

ذیل میں ہم ان روحانی عاملوں کے چند نادر اور عجیب وغریب واقعات جو ان سے روحوں کے ذریعے ظاہر اور رونما ہوئے ہیں درج کرتے ہیں:۔

(1) اول واقعہ ایک جرمن میڈیم مسمی ڈاکٹر سرپاکس اپنی کیفیت یوں بیان کرتا ہے کہ میں نے روح کے ذریعے کاغذ پر لکھنے کی انیس دفعہ کوشش کی اور میری سب نشستیں بے نتیجہ ثابت ہوئیں لیکن بیسویں مرتبہ جب میں حاضرات کے لئے بیٹھا تو میں نے ایک غیر مالوف برودت اور ساتھ ہی ایک غیر ارادی حرکت اپنے ہاتھ میں محسوس کی۔ بعدۂ ایک سرد ریح اور ہوا میرے چہرے اور ہاتھ پر چلی اس کے بعد

میرا ہاتھ غیبی تحریر پر چل پڑا اور میں غیر ارادی طور پر عالم ارواح کی خبریں لکھنے لگ گیا اور اس کی دلیل یہ ہے کہ میں روحانی باتیں لکھتے وقت اپنے بیٹھے ہوئے احباب سے باتیں بھی کیا کرتا اور میرا ہاتھ غیبی روحانی معقول باتیں لکھتا جاتا۔

(2) واقعہ دوم: ولیم کروکس لکھتے ہیں کہ ہم نے ایک عامل آنس فوکس کو دیکھا کہ وہ ایک وقت میں مقالہ روحانی بھی لکھتے اور اُسی وقت کوئی دوسرا موضوع میز کی طرقات کے ذریعے کسی میڈیم کو لکھواتے اور ساتھ ہی کسی تیسرے آدمی کے ساتھ کسی مخالف موضوع پر بہت آسانی کے ساتھ کلام بھی کرتے۔

(3) واقعہ سوم: ایک عامل کا بیان ہے کہ ایک لڑکے کو ہم نے دیکھا جو کہ میڈیم شپ کیا کرتا تھا وہ علم اور تہذیب سے بالکل عاری تھا۔ ہم نے روح کے استیلا کے وقت اس سے علم فلسفہ، علم منطق اور علم معرفت کے مسائل مثلاً غیب وارادہ اور قدرت کے مسائل دریافت کئے تو اس نے ان سب کے مفصل جوابات نہایت بلیغ اور فصیح عبارات میں ادا کئے حالانکہ اُسے ان علوم کی ذرا بھی واقفیت نہ تھی۔

(4) واقعہ چہارم: ایک لڑکی کی نسبت تحقیق کی گئی کہ وہ روح کے مسلط ہونے کے وقت آٹھ مختلف زبانیں مثلاً فرنچ، ہسپانوی، یونانی، اطالوی، پرتگالی، لاطینی، ہندی اور انگریزی میں کلام کرتی تھی۔ حالانکہ وہ صرف انگریزی جانتی تھی۔

(5) پانچواں واقعہ ولیم کروکس کا بیان ہے کہ ایک روحانی حلقے کے اندر جس میں مسٹر ہوم میڈیم تھے فلورنس کوک کی روح بالکل مرئی اور ظاہری صورت میں ظاہر ہوئی اور میں نے ہاتھ میں ہاتھ ملا کر مکان کے اندر اس کے ساتھ مشائیت کی۔

(6) چھٹا واقعہ: ہارون گلاسٹو یہ لکھتے ہیں کہ ماہِ آب کی 13 تاریخ 1886ء کو میں نے ایک سفید ورق اور پنسل مقفل ڈبیہ میں رکھے اور اُس کی کنجی اپنے پاس رکھی تو میرے تعجب کی کوئی حد نہ رہی جب میں نے اس کو کھولا تو لکھا ہوا پایا پھر اسی روز میں نے اس عمل کو دس دفعہ آزمایا ہر دفعہ کامیاب ہوا اور ڈبیا میرے سامنے کھلی پڑی رہتی اور عبارتیں خود بخود میرے سامنے لکھی جاتیں بعدہٗ میں نے سفید کاغذ

میز پر بغیر قلم اور پنسل کے رکھا تو وہ بغیر کسی کے ہاتھ لگانے کے لکھے ہوئے اور مرقوم پائے گئے۔

﴿سپر چولزم کا شعبہ سائکو میٹری﴾

واضح ہو کہ آج کل کے سپر چولسٹس کے ہاں ایک علم مروج ہے جسے سائکو میٹری (Psychomatry) کہتے ہیں اور یورپ میں بعض ایسے میڈیم یعنی وسیط ہیں کہ جب ان پر کوئی روح مسلط ہو جاتی ہے اور ہماری اصطلاح میں جب انہیں کوئی جن چڑھ جاتا ہے تو ان کے اندر اس روح یا جن کے زیر اثر ایک قسم کی ایسی روحانی یا باطنی روشن ضمیری پیدا ہو جاتی ہے کہ جب وہ اس حالت میں کسی چیز کو ہاتھ میں پکڑتے ہیں تو اس چیز کی گزشتہ تمام تاریخ یا اس کے اندر کی حالت پوشیدہ تمام سنا دیتے ہیں۔ حالانکہ وہ چیز کسی چمڑے یا کپڑے کے تھیلے یا کاغذ کے لفافے میں بند ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن میڈیم یعنی سپر چولسٹ عامل اُسے ہاتھ میں لیتے ہی اس کے اندر کی حالت یا جو واقعات اس چیز سے وابستہ ہوتے ہیں گن گن کر سنا دیتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں پچھلے سال لندن کے بڑے گرجے ویسٹ منسٹر ابے (West Minister Abbey) سے ایک تاریخی متبرک پتھر چوری ہو گیا۔ جسے لوگ بخت کا پتھر اور نیز حضرت یعقوب علیہ السلام کا تکیہ گاہ یعنی (Jacob's Pillow) کہتے چلے آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام اس سے تکیہ لگا کر بیٹھا کرتے تھے اور اس میں یہ برکت ہے کہ جو شخص اس پر بیٹھا ہے اُسے حکومت اور سلطنت ملتی ہے یہ پتھر پہلے اسکاٹ لینڈ میں تھا اور جب ایڈورڈ اول انگریزوں کے بادشاہ نے اسکاٹ لینڈ کو 1296ء میں فتح کر کے اپنی عملداری میں ملایا تو وہ یہ تاریخی متبرک پتھر بھی بطورِ مالِ غنیمت اپنے ساتھ لے آیا اور لندن کے ویسٹ منسٹر ابے میں رکھ دیا۔ رسمِ تاج پوشی کے وقت انگلستان کا ہر نیا بادشاہ اِس متبرک پتھر پر کرسی لگا کر بیٹھا کرتا ہے اور تاج پوشی کی رسم اس متبرک پتھر سے ادا کی جاتی ہے تا کہ اس پتھر کی برکت اور یمن سے اس کی بادشاہی اور سلطنت قائم رہے اور اس کا اقبال اور بخت بلند ہو حال ہی میں سکاٹ لینڈ کے چند محبانِ وطن اور من چلوں کو خیال آیا کہ اس متبرک پتھر کے کھو جانے اور چلے جانے سے ہماری سلطنت اور حکومت چھن گئی ہے اور ہمارا

ملک افلاس اور ناداری کا شکار ہو گیا ہے کیوں نہ ہم اپنا غضب شدہ اور چھنا ہوا متبرک بخت کا پتھر جس سے ملک کا اقبال اور بخت وابستہ ہے واپس لے آئیں۔ چنانچہ اس کام کے لئے قوم کے چند سورماؤں نے مل کر سازش کر لی اور چوری کا پروگرام اور منصوبہ تیار کر لیا اور ایک رات موقع پا کر لندن کے اُس بڑے گرجے ویسٹ منسٹر ابے کا کواڑ توڑ ڈالا اور اس متبرک پتھر کو نکال کر لے گئے۔ اس تاریخی متبرک پتھر کے چوری ہو جانے سے انگریز قوم میں ایک تہلکہ اور کہرام مچ گیا اور اس کی تلاش اور تعاقب میں بڑی دوڑ دھوپ شروع کر دی گئی۔ پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی والوں نے بڑا زور لگایا اور انگریزی حکومت کی ساری مشینری حرکت میں آئی لیکن اس پتھر کا کوئی پتہ اور کھوج نہ لگا سکی۔ آخر مجبوراً ایک علم سائکو میٹری کے ماہر میڈیم کو باہر سے بلایا گیا اور اس کی روحانی خدمات حاصل کی گئیں تا کہ اس پتھر کی تلاش اور تحصیل میں حکومت کی امداد کرے نیز جلدی کے سبب رات کی تاریکی میں ان چوروں سے چند چیزیں رہ گئیں تھیں جو بعد میں تفتیش کے وقت پولیس کو اس گرجے میں پڑی ہوئی ملیں۔ ان میں سے ایک لوہے کا ہتھوڑا تھا جس سے گرجے کا کواڑ توڑا گیا تھا۔ دوم ایک شخص کے ریسٹ واچ یعنی کلائی کی گھڑی کا چرمی کیس تھا۔ سوم اس پتھر کا ایک ٹکڑا تھا جو اسے نکالتے اور اُٹھاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ کر اور گر کر رہ گیا تھا۔ اب جس ماہر سائکو میٹری ڈچ میڈیم کو اس پتھر کی تلاش کے لئے بلایا گیا تھا وہ کسی باہر کے علاقے کا اجنبی شخص تھا۔ جس نے پہلے کبھی شہر لندن نہیں دیکھا تھا۔ لیکن اُس نے اپنے علم سائکو میٹری کے ذریعے ان تینوں چیزوں کو باری باری ہاتھ میں لے کر اُن سے پتھر کے متعلق مفصلہ ذیل باتیں صحیح صحیح بتا دیں۔ (1) چور پانچ آدمی ہیں۔ (2) وہ پتھر کو موٹر کار میں رکھ کر لے گئے ہیں۔ (3) اس موٹر کا فلاں نمبر ہے۔ (4) ابھی تک پتھر لندن کے شہر میں رکھا ہوا ہے۔ (5) لوہے کا ہتھوڑا لندن کے فلاں بازار کی فلاں دکان سے خریدا گیا ہے (6) اور گھڑی بھی فلاں بازار کی فلاں دکان سے خریدی گئی ہے۔

چنانچہ جب بعد میں پولیس نے پتہ لگایا تو واقعی ہتھوڑا اور گھڑی انہی دکانوں سے خریدی گئی تھیں جن کا پتہ اس میڈیم نے دیا تھا اور اس طرح علم سائکو میٹری کے ماہر میڈیم

نے اس چوری شدہ متبرک پتھر کا پورا پورا پتہ بتا دیا۔ اس قسم کے واقعات آج کل یورپین
سپر چولسٹس کے اندر بہت عام ہیں اور ان کے روحانی علوم کے مختلف شعبے ہیں اور ہر شعبے
کے الگ الگ چرچز (Churches) یعنی گرجے ہیں۔ بعض روحانی طور پر امراض کا
علاج کرتے ہیں انہیں ہیلنگ چرچز کہتے ہیں۔ بعض روشن ضمیری کا عمل کرنے والے میڈیم
ہیں جنہیں کلئیر وائنٹ میڈیم کہتے ہیں۔ غرض ہر شعبے کے الگ چرچز ہوتے ہیں۔ ہر چرچ
میں اپنے اپنے فن کا ایک مکمل اسٹاف ہوتا ہے۔ ایک پریذیڈنٹ' ایک سیکرٹری' ایک مینیجر'
ایک خزانچی اور ایک یا ایک سے زیادہ میڈیم یعنی وسیط یا روحانی عامل ہوتے ہیں اور جس
شخص کو جس قسم کی حاجت اور ضرورت لاحق ہوتی ہے اُسی قسم اور شعبے کے چرچ میں جاتا
ہے اور وہاں اپنی سیٹ اور نشست بک کراتا ہے۔ چنانچہ ہر حاجت اور ضرورت مند کو اس
گرجے میں داخل ہونے کے لئے کچھ فیس ادا کرنی پڑتی ہے اور ان سپر چولسٹس نے اس
روحانی علم کو ایک بڑا ذریعہ معاش بنا رکھا ہے اور بہت رقمیں جمع کر لیتے ہیں۔ بعض بڑے
بڑے باکمال میڈیم کے گرجوں میں ایک ایک سال پہلے سیٹیں بک ہو جایا کرتی ہیں اور ان
نئے اُمیدواروں کو ان میں نشست اور سیٹ حاصل کرنے کے لئے سال یا چھ ماہ انتظار کرنا
پڑتا ہے غرض اس علم کا وہاں بڑا چرچا ہے اور گھر گھر اس علم کے حلقے قائم ہیں۔

سپرچولزم کا شعبہ اپورٹس

یورپ کے سپر چولسٹس میں ایک علم اپورٹس مروج ہے اور وہ یہ ہے کہ ان کے
روحانی حلقوں میں سپرٹس (Spirits) یعنی روحیں باہر کی مجسم چیزیں بند کمروں کے اندر
لے آتی ہیں اور بند مقفل کمروں سے اندر کی چیزیں باہر لے جاتی ہیں۔ اس کی صورت یوں
ہوتی ہیں کہ سپر چولسٹس اپنے کمرے کے اندر حلقہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور کمرے کو اندر سے
قفل لگا دیتے ہیں۔ ان میں ایک میڈیم یعنی وسیط ہوتا ہے جس پر روح اور جن یا آسیب
مسلط ہوتا ہے تو اس روح کو حاضر کرنے کے لئے عموماً گانا بجانا شروع کر دیا جاتا ہے چنانچہ
گانے سے وہ روح جلدی حاضر ہو کر اس میڈیم پر مسلط ہو جاتی ہے اور میڈیم بے خود اور

بے ہوش ہو جاتا ہے اور وہ روح اس کی زبان پر بولنے لگ جاتی ہے اور گاہے وہ روح اس کے سر سے اُتر کر اور اس کے جسم سے خارج اور الگ ہو کر اس کمرے کے اندر نمودار ہو جاتی ہے اور میٹریالائزڈ (Materia Lised) یعنی مجسم اور متشکل ہو کر ٹھوس مادی صورت اختیار کر لیتی ہے اور اہل حلقہ سے باتیں کرتی ہے اور ان کے ہر سوال کا جواب دیتی ہے۔ اس وقت جب کبھی اہل مجلس اس سے کسی چیز کی فرمائش کرتے ہیں کہ فلاں چیز ہمیں باہر سے لا دو تو وہ روح ان کی فرمائش کے مطابق وہ چیز فوراً باہر سے اٹھا کر بند مقفل کمروں کے اندر لا دیتی ہے سپر چولسٹس کی اصطلاح میں اس کو علم اپورٹس (Apports) کہتے ہیں۔ چنانچہ مختلف اشیاء مثلاً تازہ پھول، پھل، میز، کرسیاں، قیمتی پتھر، سبز پودے، جانور، پرندے حتیٰ کہ زندہ انسان تک بذریعہ اپورٹس بند کمروں کے اندر لا دیتے ہیں اور اسی طرح اندر کی چیزیں اٹھا کر باہر لے جاتی ہیں۔ چنانچہ یہ علم اور عمل یورپ کے سپر چولسٹس میں بہت عام طور پر مروج ہے اور اس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ اس فلاسفی کے حل کے متعلق کہ ایک بالکل ہر طرح سے بند مقفل کمرے کے اندر باہر کی ٹھوس چیز کس طرح اندر آ جاتی یا اندر سے باہر چلی جاتی ہے وہ یہ کہ ہر چیز کے تین ڈائمنشن یعنی رخ اور پہلو ہیں کہ ایک ٹھوس چیز دوسری میں سے گزر جاتی ہے جس کی حقیقت انہیں آج تک معلوم نہیں ہو سکی۔ دوسرا نظریہ جو ان سپرٹس یعنی ارواح کا بتایا ہوا ہے جب ان سے سوال کیا گیا کہ تم ان ٹھوس مادی چیزوں کو بند کمروں کی دیواروں اور کواڑوں میں سے کیونکر گزار کر لے آتے ہو حالانکہ یہ سائنس کے اصول کے بالکل مخالف ہے کہ ایک مادی چیز بغیر وزن اور سوراخ کے دوسری مادی چیز میں سے گزر جائے تو ان سپرٹس (Spirits) نے جواب دیا کہ ہم اس چیز کو جسے ایک کمرے کی ٹھوس دیوار میں سے گزارنا چاہتے ہیں اپنی قوتِ ارادی یعنی وِل پاور (Will Power) سے اس چیز کو گیس ہوا یا اس سے زیادہ لطیف صورت میں لا کر کمرے کی دیوار میں سے گزار لیتے ہیں پھر سپر چولسٹس نے ان سے دریافت کیا ہم نے مانا کہ تم اپنی قوت ارادی سے ایک ٹھوس چیز کو ہوا اور گیس کی لطیف صورت میں تبدیل کر کے کمرے کے اندر لے آتے ہو اور پھر اُسے دوبارہ منجمد اور ٹھوس بنا لیتے ہو۔ لیکن جب کبھی تم کسی ترکاری، پھول، پھل یا کسی زندہ چیز کو

اندر لانے کے لئے گیس اور ہوا کی لطیف صورت میں لاتے اور پگھلاتے ہوگے تو اس طرح وہ چیز ضائع اور ہلاک ہو جاتی ہوگی تو اس کے جواب میں ارواح نے کہا کہ ہم اس چیز کے لئے دیوار کی اتنی جگہ کو جس میں سے وہ چیز گزارنی مطلوب ہوتی ہے لطیف بنا لیتے ہیں اور وہ چیز گزار لیتے ہیں۔ غرض ان ہر دو نظریوں میں سے جونسا بھی صحیح ہے یا اس کے علاوہ ارواح کے پاس کوئی اور حکمت ہو یہ بات بالکل مسلم اور ٹھوس حقیقت ہے کہ سپرٹس یعنی ارواح بند کمروں کے اندر باہر کی ٹھوس چیزیں اندر لے آتی ہیں اور اندر کی چیزیں باہر لے جاتی ہیں۔ اس میں ذرہ برابر جھوٹ اور مبالغہ نہیں ہے اور سپر چولسٹس کے درمیان یہ عمل ایک عام معمول ہے اور ہر روز ہزاروں حلقوں کے اندر یہ عمل علیٰ روؤس الاشہاد سینکڑوں لوگوں کے روبرو کیا جاتا ہے بڑے بڑے فلاسفر' سائنس دان' ڈاکٹر اور انجینئر ان حلقوں میں موجود ہوتے ہیں اور ہر قسم کے فریب اور دھوکے سے بچنے کے لئے اس کمرے میں سائنس کے قسم قسم کے آلات اور اُوزار لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہاں کے سائنس دان اور فلاسفروں نے اس عمل کے بیس تیس سال کے متواتر اور گہرے مطالعے اور بے شمار تحریروں اور مشاہدوں کے بعد قبول اور اختیار کیا ہے۔ اب ہم علم اپورٹس کے ایک دو واقعات اس جگہ بیان کرتے ہیں جسے جان بٹلر صاحب نے اپنی کتاب "اکسپورنگ دی سائکک ورلڈ" کے صفحہ نمبر 185 میں لکھا ہے۔ جو زندہ انسانوں کو بطور اپورٹس بند کمروں کے اندر لانے اور باہر لے جانے کے واقعات ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ:

(1) یہ 30 جون 1871ء کا واقعہ ہے اور اس واقعہ کی تصدیق کے لئے دس ایسے معتبر عینی شاہدوں اور گواہوں کے دستخط موجود ہیں جن کی موجودگی میں اُن کے روبرو یہ واقعہ رونما ہوا ہے۔ یہ حلقہ سر ولیم کروکس کے روبرو ایک بڑے بھاری چوٹی کے نامور سائنس دان ہوئے ہیں اور ان کے بھائی ڈاکٹر جان کے گھر قائم ہوا تھا اور ڈاکٹر ابراہام والیس نے دس حاضرین حلقہ کی شہادتیں لے کر اس واقعہ کو قلمبند کیا ہے۔ اس حلقہ میں میڈیم مس فلورنس کک تھیں۔ ان پر جو روح مسلط تھی ان کا نام کیٹی کنگ (Kaity King) تھا۔ ڈاکٹر ابراہام والیس لکھتے ہیں کہ نہ کوئی دروازہ اور نہ کوئی کھڑکی کھلی تھی اور کمرے میں اندھیرا تھا کیٹی کنگ کی روح حاضر تھی اور

حاضرین حلقہ کی فرمائش پر مختلف اشیاء بطور اپورٹس لا رہی تھی۔ چنانچہ حاضرین میں سے ایک شخص نے کسی چیز کے لانے کی فرمائش کی جس پر ایک دوسرے شخص نے بطور مذاق اور خوش طبعی میں کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ مسز گوپی (Guppi) کو لے آویں۔ اس پر ایک تیسرا شخص بولا۔ خدا تمہارا بھلا کرے اس بات کی اُمید کیوں کر ہو سکتی ہے کہ کیٹی کنگ میں گوپی کو جو لندن کی بہت بھاری میڈیم ہے اٹھا کر لاوے۔ اس پر کیٹی کنگ روح نے تین دفعہ کہا آئی وِل (I Will) یعنی میں ضرور لاؤں گی۔ پھر جان نے چلا کر کہا ٹھہر جاؤ تو ایسا نہیں کر سکو گے۔ پھر حاضرین حلقہ میں سے کسی کی آواز آئی۔ خدا کی پناہ کوئی چیز میرے سر پر آ رہی ہے تب تو ایک دو چیخوں کے ساتھ میز پر کسی چیز کے دھڑم سے گرنے کی آواز آئی۔ روشنی کی گئی تو ہم تمام حاضرین یہ دیکھ کر دم بخود رہ گئے کہ مسز گوپی ہمارے سامنے میز پر بیٹھی ہوئی موجود ہے اور ہم سب حلقہ وار اس کے ارد گرد جمع ہیں۔ مسز گوپی اس وقت عالم استغراق اور بے ہوشی میں بالکل ساکن اور بے حس معلوم ہوئی تھی۔ تمام اہل حلقہ پر خوف و ہراس چھایا ہوا تھا کہ خدانخواستہ مسز گوپی کو گزند اور نقصان نہ پہنچا ہو اس وقت اُس نے اپنا ایک ہاتھ آنکھوں پر رکھا ہوا تھا اور صبح کا ڈھیلا گاؤن پہنے ہوئے تھی اور بیڈ روم کے سلیپروں کا ایک جوڑا اس کے پاؤں میں تھا اس کے دوسرے ہاتھ میں ایک قلم تھا جو اس کے ہاتھ کے ساتھ میز پر پڑا ہوا تھا۔ کیٹی کنگ کی روح کو اُسے اپنے مکان سے اٹھا کر لانے میں بمشکل تین منٹ کا وقفہ گزرا ہو گا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد مسز گوپی ہوش میں آئی اور ہم نے حلقہ کی کارروائی بدستور جاری رکھی اور اس کارروائی میں مسز گوپی کے کپڑے کیٹی کنگ کے ذریعے بطور اپورٹس منگوائے گئے حلقے کے خاتمہ پر حلقہ کے چار ممبران مسز گوپی کے ہمراہ اسے پہنچانے کے لئے اس کے گھر ہائی بری (High Burrey) جو وہاں سے تین چار میل کے فاصلے پر تھا چھوڑنے گئے جہاں جا کر انہیں مسز گوپی کی رفیق مس نے لینڈ (Nai Land) کی زبانی معلوم ہوا کہ ہم دونوں انگیٹھی کے پاس بیٹھی حساب کر رہی تھیں کہ یک لخت اوپر دیکھنے سے مس نے لینڈ کو معلوم ہوا کہ مسز گوپی یک دم اوپر چھت کی طرف اڑ کر غائب ہو گئی اور چھت کے ساتھ تھوڑا سا دھواں اور غبار چھوڑ گئی ہے۔

(2) اسی قسم کا ایک دوسرا پچھلے سالوں کا واقعہ مارکوس سنٹورین سکاوٹ (Marquis Sentorine Scott) نامی ایک میڈیم کا ہے جو 29 جولائی 1928ء کو ملسمو کاسل (Melsmo Casile) میں واقع ہوا جسے پروفیسر بزانو (Bizzanu) نے یوں قلم بند کیا ہے۔

دوران حلقہ میں خود موجود تھا کہ مسٹر سکاٹ میڈیم نے گھبرائی ہوئی آواز میں چلا کر کہا کہ اس وقت میں اپنے پاؤں محسوس نہیں کر رہا ہوں۔ گراموفون باجا جو اُس وقت بج رہا تھا ٹھہرا لیا گیا۔ اس کے بعد ایک موت کی سی خاموشی حلقے پر ایک لحظہ چھائی رہی۔ میڈیم کو نام لے کر بلایا گیا لیکن اُس نے کوئی جواب نہ دیا۔ بعدۂ اندھیرے میں اُسے ٹٹولا گیا اس کی جگہ خالی پائی گئی۔ ہم نے سرخ روشنی سے کمرے کو روشن کیا۔ دروازے سب اسی طرح بدستور بند تھے اور اس کی چابی اندر ہمارے پاس تھی۔ لیکن میڈیم کمرے سے غائب تھا اس کاسل (Casile) کے تمام کمروں میں میڈیم کو تلاش کیا گیا لیکن تلاش بے سود ثابت ہوئی۔ آخر تین گھنٹے کی سخت تلاش کے بعد میڈیم کو غلے کے ایک کمرے کے اندر جو باہر سے مقفل تھا خشک گھاس کے ڈھیر پر گہری نیند میں سویا ہوا پایا گیا اور مصنف کتاب سر جان بٹلر لکھتے ہیں کہ زندہ انسانوں کی اپورٹس کے پچاس اس قسم کے واقعات کا ریکارڈ میری لائبریری میں موجود ہے جو حال ہی میں واقع ہوئے ہیں۔

حقیقتِ سپر چولزم

(مغربی حاضراتِ ارواح)

یورپ میں روحوں کو حاضر کرنے اور دعوت دینے کے لئے بعض امدادی کام کئے جاتے ہیں جو کہ گویا ان کی روحانی غذا اور خوراک کا کام دیتی ہے اور ان کی طرف مائل اور راغب ہو کر روحانی حلقوں میں جلدی اور آسانی سے حاضر ہوتی ہیں۔ منجملہ ان کے لئے ایک چیز راگ اور گانا بجانا بھی ہے۔ اس سے ایک تو میڈیم (وسیط) کے وجود میں عالمِ ارواح کی طرف تحریک اور ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ **دوم** ارواح کو راگ اور گانے بجانے

سے اُنس ہے۔ وہ ایسی مجلسوں اور محفلوں کی طرف جہاں راگ اور گانا بجانا ہو رہا ہو جلدی مائل اور راغب ہوتی ہیں۔ **سوم** خوشبو وغیرہ مثلاً بخور کی دھونی دی جاتی ہے اور پھول رکھے جاتے ہیں۔ ان سے بھی روح کی حاضرات میں مدد ملتی ہے۔ **چہارم** جن مکانات کے اندر ارواح کی حاضرات کی جاتی ہے وہ تقریباً تاریک رکھے جاتے ہیں اور روشنی کم کر دی جاتی ہے یا مکان کے اندر سرخ روشنی کی جاتی ہے۔ اب ہم ان غیبی چیزوں کی نسبت اپنی رائے لکھتے ہیں کہ یہ کیا چیزیں ہیں۔ جنہیں یہ لوگ حاضر کرتے ہیں۔ سو یاد رہے کہ غیبی عالموں اور لطیف روحانی جہانوں میں سب سے نیچے اور ادنیٰ عالم ناسوت کا اسفل ترین جہاں ہے۔ جو تمام سفلی نفوس کا مسکن ہے اس میں جن' بھوت' شیاطین اور سفلی ارواح رہتی ہیں۔ انسانی وجود میں لطیفہ نفس ان سفلی لطیف مخلوق کے ہم جنس اور مشابہ ہے جس انسان کا نفس ان ناسوتی غیبی مخلوق میں سے جس کسی ایک کے مشابہ اور ہم جنس ہوا کرتا ہے تو بعض دفعہ موقع پا کر جن شیاطین اور سفلی ارواح میں سے وہ ہم جنس مخلوق اس میں داخل ہو کر حلول کر جاتی ہے اور اس سے مل جل کر اتحاد پیدا کر لیتی ہے اور انسان کے وجود میں اپنا مسکن اور گھونسلا بنا کر ہمیشہ کے لئے اس میں رہائش اور سکونت اختیار کر لیتی ہے اور جس طرح پرندہ اپنے آشیانے اور گھونسلے میں آیا کرتا ہے اسی طرح یہ روح انسانی وجود میں وقتاً فوقتاً آیا جایا کرتی ہے اور جب ایک روح اس میں جگہ اور روزن بن جاتا ہے اور جب اس قسم کی کوئی روح انسانی وجود میں داخل ہوتی ہے تو اس کے تمام جسم دل دماغ اور حواس پر قبضہ جما لیتی ہے اور اصلی ساکن مکان کو تقریباً اُس وقت بے دخل اور خارج کر دیتی ہے اور وہی غاصب روح اس میں بولتی' چلتی' سوچتی' سمجھتی اور کام کاج کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ میں ان سفلی ارواح کی میڈیم اکثر عورتیں ہوا کرتی ہیں اور ہمارے ملک میں بھی عورتیں ہی آسیب زدہ زیادہ ہوا کرتی ہیں اور مرد بہت کم ہوتے ہیں کیونکہ عورتوں کا دل دماغ فطرتی طور پر کمزور ہوتا ہے اور یہ ناقص العقل اور ناقص الدین ہوا کرتی ہیں۔ لہٰذا جن' شیاطین اور سفلی ارواح ان کے وجود پر آسانی سے تصرف اور قبضہ جما لیتی ہیں۔ جن' شیاطین اور سفلی ارواح کا یہ ناسوتی عالم باقی لطیف غیبی عوالم کی نسبت ہمارے سب سے زیادہ نزدیک ہے اور اکثر

ہمارا نفس خواب کے اندر اسی عالم میں رہتا ہے۔ جن، شیاطین اور سفلی ارواح بعض دفعہ بدنی اور عصبی امراض کا موجب بن جایا کرتی ہیں جو کسی طرح ظاہری دواؤں سے علاج پذیر نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ میں جو میڈیم شپ کا پیشہ کرتے ہیں عموماً اُن کی صحت اچھی نہیں رہتی لیکن چونکہ یورپ کے لوگوں نے اس علم تحضیر الارواح کو ایک پیشہ بنا رکھا ہے وہ لوگ اس سے تجارت کرتے ہیں۔ چنانچہ ہر روحانی حلقے اور جلسے میں شامل ہونے والوں سے فیس لی جاتی ہے اور ٹکٹ کے ذریعہ داخل ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے ہر حلقے اور نشست میں میڈیم کے لئے کافی رقم جمع ہو جاتی ہے اور جو عامل و میڈیم زیادہ زبردست اور عجیب وغریب کرشمے دکھانے والے ہوتے ہیں اُن کے حلقوں اور جلسوں میں بیٹھنے والوں اور تماشائیوں کا بڑا ارش اور انبوہ ہوتا ہے۔ ایسے حلقوں میں سیٹیں اور نشستیں ایک دو ماہ پہلے ہی بک ہو جایا کرتی ہیں اور وہاں ٹکٹ حاصل کرنا بہت مشکل ہو جایا کرتا ہے۔ سو افسوس ہے کہ ان زر پرست نفسانی لوگوں نے ایسے نفیس اور نادر علم کو بھی ذریعہ معاش بنا رکھا ہے اور بجائے نصیحت اور عبرت حاصل کرنے کے اس سے چند روزہ متاعِ دُنیا حاصل کی جاتی ہے۔

ہمارا اس کتاب میں اہلِ یورپ کی حاضرات الارواح کے واقعات اور حالات بیان کرنے کا مقصد اور غرض یہ ہے کہ قرآن کریم میں پیغمبروں کے جس قدر معجزات اور روحانی کمالات مذکور ہیں ان پر سچے دِل سے ایمان لے آئیں مثلاً حضرت سلیمان علیہ السلام کی روحانی طاقت کے ذریعے تخت بلقیس کا حاضر کرنا۔ جب ایک غیبی مخلوق کے لئے ایک بند مقفل کمرے سے ٹھوس وزنی چیزیں اُٹھا کر باہر لے جانا اور باہر کی چیز اُٹھا کر اندر لے آنا صحیح ہو سکتا ہے تو سب سے بڑے عاملوں کے سردار حضرت سلیمان علیہ السلام جیسے پیغمبر کی روحانی طاقت سے یہ ہرگز بعید نہیں ہے۔ اسی طرح تمام پیغمبروں کے معجزات اور اولیاؤں کی کرامات کو قیاس کر لینا چاہئے کہ وہ لوگ فرشتوں اور اعلیٰ روحوں کی حاضرات کر کے اُن سے ایسے حیرت انگیز کام لیا کرتے تھے کہ عقل انسانی اس کے فہم و ادراک سے عاجز رہ جاتی ہے۔

یورپ میں تحضیر الارواح کے حلقوں میں یہ ارواح اکثر میڈیم کی پیٹھ پیچھے اور

بائیں جانب نمودار ہوتی ہیں اور یہ بات جن شیاطین اور سفلی ارواح سے مخصوص ہے کہ وہ ہمیشہ عامل کے پیچھے اور بائیں جانب سے آکر حاضر ہوتی ہیں۔ دیگر ان ارواح کے حاضر ہونے سے پہلے بند کمروں میں سرد ہوا چلتی ہے حتیٰ کہ اس کمرے کا ٹمپریچر کافی حد تک گر جاتا ہے اور گاہے بگاہے کمرے کے پردوں یا کسی اور چیز کو آگ بھی لگ جایا کرتی ہے اور اکثر اوقات جب میڈیم عورت ہوتی ہے تو استیلاء روح کے وقت ننگی ہو جایا کرتی ہے۔ ان سب حرکات اور اس قسم کے دیگر افعال سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب کام جن' شیاطین اور سفلی ارواح کے ہیں۔ ممکن ہے کہ ان حلقوں میں گاہے نیک ارواح بھی آجاتی ہوں۔ موت کے بعد جو واقعات اور حالات ان ارواح کے ذریعے معلوم ہوئے ہیں وہ سب ہمارے اسلامی عقائل مسائل سے ملتے جلتے ہیں۔ چنانچہ روحوں نے اپنے ذیل کے حالات اور واقعات بیان کئے ہیں۔

(1) ارواح اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بجنسہٖ گوشت اور ہڈیوں کے ڈھانچوں میں دیکھتی ہیں اور جب زندہ لوگ کسی مردے کی وفات پر روتے ہیں تو مردوں کو اس سے بڑا دکھ پہنچتا ہے (شارع اسلام نے مردوں پر رونے اور ماتم کرنے سے منع فرمایا ہے) (2) زندگی میں اگر کوئی شخص اندھا یا لنگڑا یا جسمانی طور پر ناقص یا معیوب ہوتا ہے تو موت کے بعد عالم برزخ میں وہ نقص نیک عمل کی وجہ سے رفع ہو جاتا ہے اور وہ صحیح و سالم ہوتا ہے۔ (3) موت کے بعد ارواح کو عالم برزخ میں اپنے بد اعمال اور برے کرداروں کے سبب سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔ (4) باطن میں عالم ارواح کے سات عالم اور جہاں ہیں۔ نیک اور پاک ارواح عالم بالا کے نہایت اعلیٰ اور عمدہ طبقوں میں رہتی ہیں اور نہایت چین و راحت اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتی ہیں اور ادنیٰ سفلی ارواح نیچے کے سفلی عوالم میں رہتی ہیں اور سزا پاتی ہیں۔ (5) وہاں علوی ارواح کے لئے دوسرے جہاں میں باغ باغیچے' محلات' مدرسے اور دیگر سامانِ عیش مہیا رہتے ہیں۔ (6) مرد اور عورت کی جنسی تمیز وہاں بھی قائم رہتی ہے لیکن عالم برزخ میں شادی' نکاح اور تولد و تناسل کا سلسلہ نہیں ہے۔ (7) روحوں کا بیان ہے کہ تناسخ اور آواگون کا مسئلہ بالکل لغو اور بے بنیاد ہے اور روح واپس دنیا میں ہرگز جنم نہیں

لے سکتی اور ہر روح کے لئے دنیا میں ایک بار آنا ہے اور ایک ہی جسم مخصوص ہے۔(8) موت کا وقت مقرر ہے اور اس سے آگے پیچھے ایک سیکنڈ نہیں ہو سکتا۔(9) روحوں کے لئے دوسری دنیا میں روحانی پیشوا' مربی اور مرشد ہیں جو انہیں روحانی تعلیم و تلقین کرتے ہیں اور الگ الگ باطنی مدرسے اور کالج ہیں اور اُن کے خاص قانون اور قواعد ہیں۔(10) روحوں کو بعض آئندہ مستقبل کے حالات اور واقعات معلوم ہو جاتے ہیں اور وہ زندہ لوگوں کے پاس آتی ہیں اور اُن سے خواب' مراقبے یا بیداری میں ملاقات بھی کرتی ہیں۔(11) روحیں اپنے خویش اور عویز و اقارب اور دوستوں کی حتیٰ الوسع اُن کے دنیاوی کاروبار اور مہمات میں امداد بھی کرتی ہیں اور ان کی خوشی اور کامیابی سے خوش ہوتی ہیں اور اُن کے غم سے اندوہگین ہوتی ہیں۔ سو اِس قسم کے دوسرے حالات اور واقعات ہیں جو اسلامی اور مذہبی عقائد سے بالکل ملتے جلتے ہیں۔

علم استحضارِ الارواح' دعوتِ القبور' کشف القبور یہ کوئی نئی دریافت نہیں صوفیاء کرام اس کا صدیوں پہلے اظہار کر چکے ہیں۔ یورپ' امریکہ اور فرانس کے روحانیوں نے جو اس کے متعلق تھوڑی سی کامیابی حاصل کی ہے یہ صوفیائے کرام کی روحانیت کا چھلکا ہے اصل علم اور مغز صوفیائے کرام کے پاس ہے۔ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ سپر چولسٹ ارواح کو حاضر کرنے کی طاقت سے محروم ہیں اور یہ صرف حضرت محمد ﷺ کی اُمت کے اولیاء اللہ اور صالحین ہی بلا سکتے ہیں وہ صرف ہمزاد یا جنات کو بلاتے ہیں۔ لیکن خالی زبانی دعویٰ سے اُس کی تردید نہیں کی جا سکتی کیونکہ جو شخص ان کی اس شعبدہ بازی سے متاثر ہو چکا ہو وہ تو یہ کہے گا کہ آپ کے پاس کوئی طاقت ہے تو آپ روح کو بلائیں اور مجھے اسی طرح اپنے متوفی باپ دادا کی روح ہونے کا یقین دلائیں اور وہ کہے کہ جس سے آپ پہلے مل کر بات چیت کر چکے ہیں وہ میں نہیں تھا بلکہ میرا ہمزاد تھا اس نے تمہیں مغالطہ دیا ہے اور پھر وہ شخص یہ بھی سوال کر سکتا ہے کہ ہو سکتا ہے یہ بھی کوئی ہمزاد ہو تو مجھے کیسے یقین آئے کہ وہ ہمزاد تھا یا ہمزاد ہے روح نہ وہاں تھی اور نہ ہی یہاں ہے۔

جن لوگوں کی نگاہِ بصیرت کھل چکی ہو اور وہ خاص باطنی روحانی جثہ سے ملاقات

کرے تو اُسے فوراً معلوم ہو جائے گا کہ یہ روح ہے اور یہ ہمزاد اسے تو دھوکہ نہیں دے سکتا البتہ جو لوگ بے بصیرت ہیں اُن کے لئے بزرگانِ دین نے کافی تجربوں کے بعد چند ظاہری علامات ونشانات مقرر کر دیئے ہیں جس سے اس حقیقت کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ مثلاً (1) جنات کی تجلی ناری سرخی مائل ہوتی ہے اور ان کی تجلی اور آواز بائیں طرف سے ہوتی ہے (2) حاضرات کے وقت گندھک کے جلنے یا بالوں کے جلنے کی بو اور دیگر قسم کی بد بو ملی جلی ہوتی ہے۔ (3) شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کا شعلہ پیٹھ پیچھے یا بائیں طرف سے بمع تعفن ظاہر ہوتا ہے۔ (4) ان کی حاضرات کے وقت دِل میں گھبراہٹ، تنگی، تشویش، نفسانی وسواس کا ہجوم ہوتا ہے برخلاف اس کے ملائکہ اور ارواح طیبہ کی علامات ان کے برعکس ہیں۔ (1) ارواحِ طیبہ اور ملائکہ کی تجلی سفید اور نور روشن ہوتا ہے اور یہ تجلیات والہامات اوپر سے یا بائیں طرف سے ہوتے ہیں۔ (2) حاضرات کے وقت دائیں طرف سے خوشبو کے ہمراہ آئیں گے ان کی حاضری کے وقت خاص بھینی بھینی خوشبو آنے لگتی ہے۔ (3) حاضری کے وقت عبادت، ذکر، فکر، تلاوت، نماز میں لذت وفرحت آنے لگتی ہے۔ گاہے رقت طاری ہو جاتی ہے وجود بھاری اور ثقیل ہو جاتا ہے اس ثقیل پن میں بھی ایک سرور پیدا ہو جاتا ہے ہر حال میں قلبی صفائی اور مہارت تامہ کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ اس میں اچھے اچھے عقلمند آدمی بھک گئے ہیں اور بڑے سپرچولسٹ اسی دھوکہ میں مبتلا ہیں۔

ابراھیم خواص اور ایک یھودی کا قصه

ایک یہودی راہب اور ابراہیم خواصؒ کو ایک کشتی میں سوار ہونے کا اتفاق ہوا ایک دوسرے سے تعارف ہونے کے بعد وہ ایک دوسرے کے رفیق بن گئے چنانچہ یہودی نے کہا کہ اگر تیرا دین سچا ہے تو سمندر پر چل کر دکھاؤ اور میں بھی چل کر دکھاتا ہوں۔ چنانچہ یہودی نے پانی پر چلنا شروع کیا۔ ابراہیم خواصؒ نے دِل میں کہا اگر مجھ پر یہودی غالب آ گیا تو آج ذلت ہوگی۔ یہ کہہ کر وہ بھی سمندر میں کود پڑے اور یہودی کی طرح پانی پر چلنے لگے اس کے بعد وہ سمندر سے نکل آئے تو یہودی نے ابراہیم خواصؒ سے کہا کہ میں اس سفر میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔ ابراہیم خواصؒ نے فرمایا کہ تمہاری مرضی۔ یہودی نے

کہا کہ اس شرط پر کہ نہ تو ہم مسجد میں داخل ہوں گے کیونکہ مجھے مسجد پسند نہیں اور نہ ہم شہر میں جائیں گے تا کہ لوگ یہ نہ کہیں دیکھو مسلمان اور ایک یہودی کا باہم ساتھ ہے لیکن ہم جنگلوں اور چٹیل میدانوں میں سفر کریں گے اور اپنے ساتھ کوئی زادِ راہ بھی نہ لیں گے۔ ابراہیم خواصؒ نے فرمایا ایسا ہی کرلو۔ چنانچہ وہ دونوں جنگل میں نکل گئے اور تین دِن تک انہوں نے کچھ نہ کھایا چنانچہ وہ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک کتا یہودی کی طرف چل کر آیا اور اس کے منہ میں تین روٹیاں تھیں جو اُس نے یہودی کے سامنے ڈال دیں اور چلا گیا۔ ابراہیم خواصؒ کہتے ہیں کہ اس یہودی نے مجھے کھانا پیش کیا مگر میں نے نہ کھایا اور بھوکا رہا اس کے بعد میرے پاس ایک نہایت خوبصورت اور خوشبو سے مہکتا ہوا ایک نوجوان آیا جس کے پاس اس قسم کا کھانا تھا کہ کبھی دیکھنے میں نہ آیا ہوگا۔ اُس نے وہ کھانا میرے سامنے رکھ دیا اور چلا گیا۔ میں نے یہودی کو کھانے کی دعوت دی مگر اُس نے انکار کر دیا اور یہودی نے کہا کہ میرا دین اور تیرا دین دونوں حق ہیں اور دونوں اللہ تعالیٰ تک پہنچاتے ہیں اور دونوں کا ثمر بھی ہے۔ مگر تمہارا دین زیادہ لطیف اور خوشنما ہے اور پاکیزہ ہے مجھے اجازت ہو تو میں اس میں داخل ہو جاؤں۔ چنانچہ وہ یہودی مسلمان ہو گیا اور محققین صوفیہ میں سے ہوا۔

یہ امر بھی مسلم ہے کہ جیسے شیطان کی طاقت سے خدائی طاقت زیادہ ہے اسی طرح جنات کی طاقت سے ملائکہ کی طاقت زیادہ ہوتی ہے اور ارواحِ خبیثہ سے ارواحِ طیبہ کی طاقت ارفع و اعلیٰ ہے۔ لہٰذا سفلی عاملوں سے علوی عامل کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ روح کی فتح میں اگرچہ اہلِ حق اور اہلِ باطل مشترک ہیں مگر ان کا مقصد الگ الگ ہوتا ہے کیونکہ اہلِ باطن کو فتح عطا کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دروازے سے دھکیل دیا جائے اور اس کے دروازے پر پہنچنے سے روک دیا جائے کیونکہ اُن پر اللہ کا غضب ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں استدراجی قوتیں دیکر اپنی ذات سے جدا رکھا ہے۔ اُن کے کمالات کے پس منظر میں ہوا و ہوس کارفرما ہے جس کی گرفت سے وہ کبھی آزاد نہیں ہو سکتے اور اہلِ حق کو یہ فتح عطا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ سے اور محبت ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں ایک مرتبہ سے دوسرے مرتبہ تک ترقی دے اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے دروازہ کھول دیا ہوتا

ہے حجاب کو دور کر دیا ہوتا ہے اور ان کے دِلوں کو اپنی ذات کی طرف لگا رکھا ہوتا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ ان کو خوارق سے مدد فرماتے ہیں تا کہ ان کی بصیرت قوی اور معرفت مضبوط ہو جائے۔

دعوت الارواح کی مجالس میں شریک ہونیوالے صوفی کیلئے ضروری ہدایات

(1) **گناہ سے توبہ**: گزشتہ زمانے میں کیئے ہوئے گناہوں سے سچی توبہ کرے اور آئندہ گناہ سے بچنے کی پوری پوری کوشش کرے اور دلی طور پر خدا سے عہد کرے کہ آئندہ وہ گناہ نہیں کرے گا کیونکہ روح کی قوت پیدا کرنے کے لئے تمام فکری، ذہنی اور عملی آلائشوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ سے رابطہ پیدا کرنے کی پہلی شرط یہ ہے کہ انسان گناہ چھوڑ دے جھوٹ، فریب، فحش کاری، بد دیانتی، بے رحمی، رعونت، لالچ اور دیگر رذائل کو ترک کر دے بلکہ اعمالِ وخیالات میں پاکیزگی پیدا کرے اسی طرح روح سے رابطہ پیدا کرنے کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ اخلاق رذیلہ سے پاک وصاف ہو۔

(2) **پابندی آئین**: روح کی عظمت کا راز اسی میں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی خواہش میں ڈھل جائیں۔ عبادت، پاکیزگی اور تقویٰ کو اپنا شعار بنالیں۔ کینہ، کدورت، حرص اور دیگر جذبات سفلی کو یکسر چھوڑ دیں۔ خدا کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا نام عبادت ہے۔ غذا کے بغیر جسم خاکی مرجھا جاتا ہے اور نیکی وطاعت کے بغیر جسم لطیف ختم ہو جاتا ہے فرائض اور واجبات تو بہت ضروری چیزیں ہیں۔ حضورؐ کی پوری زندگی ڈھل جانے کا نام طاعت ہے ہر سنت اور ہر مستحب کی پابندی کرنا اور افعال واقوال واحوالِ محمدیؐ کو زندگی کا اہم جز وقرار دینا ہی صحیح پابندی آئین ہے۔

(3) **غذا کا حلال اور پاکیزہ ہونا**: اکثر لوگ جب ورد وظائف اور اعمال و اشغال کی پابندی کرتے ہیں اور بہت مدت تک انہیں کچھ حاصل نہیں ہوتا تو وہ یہ سمجھ کر اُن اوراد میں کچھ نہیں ترک کر دیتے ہیں حالانکہ خود ان میں ایسا نقص ہوتا ہے جس کی طرف وہ دھیان ہی نہیں دیتے وہ رزق حلال کا حصول ہے کیونکہ رزقِ حلال اس راہ میں بہت اہم ہے۔ سالک پر واجب ہے کہ وہ مشتبہات سے بھی پرہیز کرے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں

فرماتا ہے کہ یا یھا الناس کلوا مما فی الارض حلالا طیباo ترجمہ: اے لوگو زمین کی پاکیزہ اور حلال چیزیں کھاؤ۔

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت حضورؐ کے سامنے پڑھی گئی تو سعد بن ابی وقاصؓ کھڑے ہو گئے اور عرض کی کہ حضورؐ میرے حق میں دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے مستجاب الدعوات بنا دے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اے سعد رزق حلال کھاؤ مستجاب الدعوات بن جاؤ گے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمدؐ کی جان ہے انسان جب لقمہ حرام پیٹ میں ڈالتا ہے تو چالیس دن تک اس کا کوئی عمل قابلِ قبول نہیں ہوتا اور جس انسان کا گوشت حرام غذا سے بنا ہو اُس کے لئے آگ ہی بہتر ہے۔

اِس لئے اعمال کی جان اور قوت کا انحصار رزق حلال پر ہے۔ رزق حلال میسر نہ ہونیکی وجہ سے ہمارے اعمال رد کردیئے جاتے ہیں' مقبولیت اعمال کیلئے ضروری ہے کہ رزقِ حلال تلاش کیا جائے خواہ وہ کم ہی کیوں نہ ہو اور مشتبہات سے بھی بچنے کی کوشش کی جائے۔

(4) **خلوصِ نیت** : اس روحانی علم کو حاصل کرنے کا مقصد صرف رضائے الٰہی ہو یا روحانی غذا سمجھ کر اُسے حاصل کرنے کا شوق ہو اور کسی قسم کی خواہش دِل میں نہ رکھے ورنہ کامیابی مشکل ہے یہاں تک کہ پیر بننے اور لوگوں کو مرید کرنے کی خواہش بھی دل میں نہ لائے طلب ریاست ایک بہت بڑا حجاب ہے۔ قرب الٰہی حاصل کرنے کے سوا اور کوئی ارادہ دِل میں نہ رکھے یہاں تک کہ عذاب وثواب' جنت و دوزخ اور حور و قصور شہرت و عظمت غرضیکہ ہر نفسانی خواہش سے مجتنب ہو کر صرف وصالِ الٰہی اور لقائے الٰہی کی تمنا رکھے یہ خلوص ہر عمل کی جڑ ہے اس کے مدتوں تک محنت' ریاضت کرتے رہنا بیکار ہو جاتا ہے۔

زاہد کمالِ ترک سے ملتی ہے یاں مراد
دنیا چھوڑ دی ہے تو عقبیٰ بھی چھوڑ دے

ہاں اگر یہ ارادہ ہو کہ روحانی قوت حاصل کر کے کسی ذاتی اور نفسانی اغراض کے بغیر اسلام کی خدمت کروں گا ملک و ملت کی بہبودی کے لئے کوشاں رہوں گا اور مخلوق کی بھلائی کے لئے خدمت خلق کو اپنا شعار بناؤں گا تو کوئی حرج نہیں ہے۔

دعوت الارواح کی مجالس میں شرکت کے لئے چند مشقیں

عمل نمبر1...... مشقِ یکسوئی قلب

مشقِ یکسوئی قلب کے لئے تصورِ اسم ذات نہایت قوی عمل ہے اور اس کو اس معاملہ میں بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ طریقہ کار یہ ہے کہ ایک گول قسم کا ڈبہ جس پر اسمِ ذات لکھا ہوا اپنے سامنے رکھ لیں جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں گویا جسم میں جان ہی باقی نہیں اگر یہ چیز بیٹھنے سے میسر نہ ہو تو بیشک لیٹ جائیں یا کسی آرام دہ چیز سے تکیہ لگا لیں جب جسم' دماغ اور دل کو پورا سکون حاصل ہو جائے اس ڈبہ پر لکھے ہوئے اسم ذات کی طرف دیکھنا شروع کریں جہاں تک ممکن ہو آنکھ نہ جھپکیں۔ چار پانچ منٹ میں اس محویت کی حالت میں آپ پر غنودگی سی طاری ہونے لگے گی گویا آپ کا دماغ نیم خبری کی قبولیت پر آمادگی ظاہر کر رہا ہے اس حالت میں پاس انفاس بھی جاری رکھیں تو مزید فائدہ ہوگا لیکن اگر تمہاری یکسوئی میں فرق آئے تو صرف تصورِ اسم ذات ہی کافی ہے۔ دورانِ مشق اونگھنا یا سو جانا سخت مضر ہے اگر نیند آ جائے تو مشق روک دو جب سستی دور ہو جائے اور کسی قسم کی گھبراہٹ' اونگھ اور نیند نہ ہو تو تب مشق کرو۔ اپنی مشق کو روزانہ بڑھاؤ اور کبھی ناغہ نہ کرو کیونکہ ناغہ ہونا عمل کے لئے نقصان دہ ہے ایک وقت مقرر کر لو روزانہ اسی وقت بیٹھو مشق کو بڑھاتے جاؤ اگر پہلے روز پانچ منٹ کی ہے تو ہر روز ایک منٹ زیادہ کرتے جاؤ۔

اس طریقہ میں اجتماعِ خیالات' تصور یکسوئی قلب سے روحانی قوت حاصل ہوگی۔ یہ مشق اس وقت تک کریں جب آنکھیں بند کرنے کے بعد وہ تصور اسی طرح قائم رہے اس کے بعد اندھیرے میں جا کر آنکھیں بند کر کے مشقِ تصور وجودی کریں یعنی یہی اسمِ ذات جس کو تم ظاہری آنکھوں میں جما چکے ہو اُسے آنکھیں بند کر کے ہر اعضاء پر تصور کریں قریباً ایک گھنٹہ تک اس مشق کو جاری رکھیں سوتے وقت بھی اس مشق کو کرتے کرتے سو جائیں اس سے بہت فائدہ حاصل ہوگا۔

فوائد :(1) چونکہ یہاں روح سے ملاقات کرنے کا مقصد پیش نظر ہے اس لئے سب سے

پہلے اپنی روح کو قوی کر کے اس مقام تک پہنچائیں کہ ظلماتِ بشری دور ہوں اور روح جسم پر غالب ہو جائے بشریت نور میں بدل جائے چونکہ روح نوری ہے اور جب تک اس کی جنس تبدیل نہ ہو روح سے ملاقات مشکل ہے اس لئے اس مشق سے جسم کو نوری بنانے کا فائدہ حاصل ہوگا اور روح کو اپنی گرفت میں لانے کی قوت پیدا ہوگی اس مشق سے پوشیدہ باتیں جاننے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آدمی روشن ضمیر اور غیر معمولی عقلمند ہو جاتا ہے عالمِ ملکوت کا راستہ کھل جاتا ہے اور ارواح سے ملنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ (2) اور کسی چیز کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور اس پر حاوی ہو کر اس کو اپنی طرف کھینچنے کی قوت پیدا ہو جائے گی۔

تصور کے مکمل ہو جانے کا عملی تجربہ

(1) کسی شخص کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کی گردن کے پچھلے حصہ پر خوب اچھی طرح ٹکٹکی لگاؤ اور اپنے دل میں مضبوط ارادہ کرو کہ وہ شخص مڑ کر تمہاری طرف دیکھے گا تو ایسا کرنے سے وہ شخص ضرور آپ کی طرف دیکھے گا بس تصور کا عمل مکمل ہو گیا۔

(2) اپنی آنکھوں کو بند کر لو اور اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کا خیال نقشہ اپنی آنکھوں میں جماؤ بالکل صاف دکھائی دینے لگے تو آپ اُسے خیالات ہی میں تحکمانہ لب و لہجہ میں حکم دیں کہ وہ فلاں وقت تم سے ملے یا آپ کا فلاں کام کرے ایسا کرنے سے وہ ضرور آپ کا حکم بجا لائے گا آپ کا حسب منشاء کام سرانجام دے گا۔ الغرض جب یہ حالت ہو جائے کہ آنکھیں بند کر کے جسے چاہیں تصور میں خوب روشن اور واضح دیکھ سکیں تو عمل پورا ہے یہ ایک بہت ہی زبردست عمل ہے اس سے آپ کی مقناطیسی قوت ہزار گنا بڑھ جائے گی اور اسی قوت سے آپ کسی بھی روح کا تصور کر کے اُسے بلا سکتے ہیں اور اس سے بات چیت کر سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ قوتِ ارادی کے مضبوط ہونے کی مشق بھی جاری رکھیں کیونکہ ڈھیلی گرفت کام نہ دے گی۔

☆..........☆..........☆

﴿عمل نمبر2﴾

قوتِ ارادی کو مضبوط اور یقین کو محکم کرنے کی مشق

قوتِ ارادی کو مضبوط کرنے کے لئے ہر روز گوشہ نشین ہو کر اس بات پر غور و فکر کرتا رہے کہ مایوسی گناہ ہے اور نا اُمیدی کفر ہے۔ میں مسلمان ہوں میرا خدا کے ساتھ رابطہ اور تعلق ہے وہ مجھ پر مہربان ہے میں اس کا تابعدار بندہ ہوں میں جو بھی ارادہ کرلوں وہ ضرور پورا ہوگا یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ میری خواہش کو ٹھکرا دے۔

خدا تعالیٰ گناہوں سے ناراض ہوتا ہے اور گناہوں کی سزا یہ دیتا ہے کہ اُس کی کوئی بات نہیں مانتا بلکہ اس کے ہر ارادے کے خلاف کرتا ہے جب میں گناہ نہیں کرتا تو پھر وہ میری بات کیوں نہ پوری کرے گا۔ قبولیت دعا کا یقین رکھے اور یہ بھی یقین رکھے کہ نیک آدمی کی ہر جائز دعا ضرور قبول ہوتی ہے **بقولہ تعالیٰ و یستجیب الذین آمنوا و یزیدھم من فضلہ o** (اللہ تعالیٰ ایمان داروں کی دعائیں سنتا اور ان پر زیادہ نوازشات کرتا ہے) **وما دعاء الکافرین الا فی ضلالٍ** (کافروں کی دعا ادھر اُدھر بھٹکتی رہتی ہے) میں بفضلہٖ تعالیٰ مسلمان ہوں خدا کی ہر بات مانتا ہوں تو وہ میری بات کیوں نہ مانے گا میں اس کا پیارا بندہ ہوں میں عبادت گزار ہوں میں اُس کا ہوں وہ میرا ہے۔ غرضیکہ ذاتِ خداوندی پر پورا بھروسہ کرنا اور اس بات کا مراقبہ کرنا کہ وہ میری ہر بات مانتا ہے یہ مشق قوتِ ارادی کو مضبوط اور یقین کو محکم کرتی ہے۔

تجربہ نمبر1: ابتدائی طور پر قوتِ ارادی) (وِل پاور) کا تجربہ کرنے کے لئے مضبوط ہے یا نہیں ایسا کریں کہ مٹی کے دو پیالے لے لیں ایک ہی وقت میں جو کے دانے بو دیجئے جب اُن کے پودے ایک انچ کے قریب ہو جائیں تو اِن دو پیالوں پر (الف) اور (ب) کے نشان لگا دیجئے اب صبح کے وقت روزانہ ایک ہی وقت (الف) کو دائیں اور (ب) کو بائیں بالمقابل قریب قریب رکھ کر دونوں پر بلا ناغہ اس طرح عمل کرو پیالہ (الف) پر خوب نظر جماؤ اور قوتِ ارادی کو ان پر اس طرح ڈالو کہ (الف) نسبت تصور کرو اور دل میں

دُہراؤ اس کے پودے بڑھ رہے ہیں اور (ب) کی نسبت تصور کرو اس کے پودے چھوٹے ہو رہے ہیں ہر روز پندرہ منٹ تک یہ عمل کرو آپ دیکھیں گے کہ (الف) کے پودے (ب) کی نسبت بڑے ہوں گے۔

تجربہ نمبر 2: ایک باریک سوئی لو اور اس کے درمیان ایک دھاگہ اس طرح سے باندھو کہ جب اس کو اٹھایا جائے تو ترازو کی مانند اس کا وزن دونوں طرف برابر ہو۔ اب اس کو ایک تنہا کمرہ کی دیوار کے ساتھ کیل گاڑ کر باندھ دیں یاد رہے کہ اس کمرہ میں ہوا کا گزر نہ ہو اور لٹکتی ہوئی دیوار کے ساتھ نہ لگے۔ اب تم اس کے مقابل دوزانو بیٹھ جاؤ سانس اس طرح لو کہ سوئی نہ ہلے۔ اب دائیں ہاتھ کی اُنگلیاں سیدھی کر کے سوئی کے قریب لے جاؤ۔ احتیاط رکھو کہ انگلیاں ساتھ نہ لگیں اب تم آہستہ آہستہ اپنے ہاتھ کو پیچھے ہٹاتے جاؤ اور دِل میں ارادے کو پکا کرو کہ سوئی انگلیوں کی طرف کھنچی آ رہی ہے۔ روزانہ یہ عمل کرو چند دن تک اگر ہاتھ کے ساتھ سوئی چلی آئے اور پیچھے ہاتھ کرنے سے پیچھے چلی جائے تو سمجھو کہ تمہاری قوت ارادی کافی مضبوط ہے۔ قوتِ ارادی کو معلوم کرنے کے لئے یہ طریقے ابتدائی ہیں ورنہ قوتِ ارادی کی مضبوطی کا تو انسان کو روزمرہ کے کاموں سے بھی پتہ چل جاتا ہے کیونکہ وہ جب کسی کام کو پوری نیت سے شروع کر دیتا ہے وہ ضرور ہو جاتا ہے اسی قوتِ ارادی کی مضبوطی سے روحوں کو بلایا جا سکتا ہے۔ تصور کی قوت مضبوطی سے پکڑے گی اور قوتِ ارادی اُسے کھینچ کر سامنے لے آئے گی۔

﴿لطیفۂ خفی کو کھولنے کے طریقے﴾

لطیفۂ خفی کا مقام دو ابروؤں کے درمیان مجمع النور کے مقام پر ہے جس طرح ناسوتی چیزوں کو دیکھنے کے لئے آنکھ کام دیتی ہے یہ مقام باطنی اور روحانی چیزوں کے دیکھنے کا آلہ ہے جب دونوں آنکھیں بند کر کے اس مقام کے روزن سے جھانکیں گے تو آپ کو روح ملائکہ اور دیگر باطنی اشیاء نظر آنے لگیں گی روح کو آپ کھینچ کر لے آئیں اگر وہ نظر نہ آئے تو آپ اس سے استفادہ نہیں کر سکیں گے نیز صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ شیطان کا ہیڈ کوارٹر مقام نفس ہے جہاں سے وہ وسوسوں کو اندر داخل کرتا ہے گویا عالم ناسوت کا دروازہ

مقامِ نفس ہے اسی طرح جب عالم بالا کی تجلیات و واردات کا نزول ہوتا ہے تو وہ مقام لطیفہ خفی سے جسم انسانی میں داخل ہوتی ہے۔ ملائکہ کی نورانیت اور الہامی الفاظ بھی اسی راستے سے قلب و روح پر نازل ہوتے ہیں اس لئے چونکہ روح عالم ملکوت کی چیز ہے اس سے ملاقات کرنے کے لئے اس راستے کو کھولنا پڑتا ہے اور مقام نفس کو بند کرنا پڑتا ہے تاکہ شیاطین اور ہمزاد وغیرہ ان پاکیزہ اور مقدس روحوں کی ملاقات میں دخل اندازی کر کے غلط باتیں شامل نہ کر دیں۔ مقام نفس کو بند کرنے کے لئے زیر ناف تصور اسمِ ذات کریں وہ مقفل کر دیا جائے گا اور لطیفہ خفی کو کھولنے کے لئے دو طریقے میرے تجربے میں آئے ہیں جو سریع الاثر اور تھوڑے وقت میں مکمل کئے جا سکتے ہیں۔

طریقہ نمبر 1: ایک بڑا آئینہ لو جس میں گردن تک چہرہ نظر آئے آئینہ کو جنوبی دیوار سے لٹکا دیں اور شمال کی جانب موم بتی رکھیں تاکہ آپ کی شکل آئینہ میں نظر آئے لیکن موم بتی کی لُو نظر نہ آئے۔ مقامِ خفی پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا شروع کریں اور ساتھ پاس انفاس سے اللہ کا ورد جاری رکھیں۔ دیکھتے دیکھتے ایسے مستغرق ہو جائیں کہ اپنا چہرہ نظر نہ آئے تو لطیفہ خفی چند دنوں میں کھل جائے گا کبھی ایسا ہوگا کہ اس استغراقی کیفیت میں آپ کو ایک باغ نظر آئے گا جس میں ایک حوض ہوگا۔ چاروں کونوں پر چار مہیب شکلوں کے آدمی تلواریں لئے کھڑے ہوں گے پھر وہ حملہ آور ہونگے آپ گھبرائیں نہیں اسم ذات اللہ کا ورد جاری رکھیں تو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے آخر کار ایک بزرگوار سے ملاقات ہوگی جو تمہیں لے جا کر تمام نظارہ ہائے باطنی دکھائے گا یہ اس بات کی دلیل ہوگی کہ آپ کا لطیفہ خفی کھل گیا ہے۔

طریقہ نمبر 2: اسی طرح کا ایک بڑا آئینہ لیں جس میں آپ اپنی عکس کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بنائیں اور یکسوئی قلب سے توجہ کریں کہ تمہاری آنکھوں سے مقناطیس نکل کر عکس کی پتلی کے ذریعے تمہارے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور آپ ابھی ابھی بے ہوش ہوا چاہتے ہیں ہر روز نصف گھنٹہ تک یہ مشق جاری رکھیں اس سے آپ پر نیم بے ہوشی کی حالت طاری ہو جائے گی لیکن اس بے خبری میں آپ کو کوئی نہ جگائے اس میں خود بخود جاگنا ہی عمل کے لئے مفید ہے اس مقصد کے لئے تنہائی کی ضرورت ہے مکان میں ایک علیحدہ جگہ

منتخب کریں۔ مکھن، دودھ زیادہ استعمال کریں کیونکہ اس عمل سے گرمی خشکی بڑھ جاتی ہے۔

روح کو حاضر کرنے کی مجلس

ایک گول اور ہلکی میز بنوائیں جس کے پائے تین ہوں میز کے اوپر پاک وصاف کپڑا ڈال دیں۔ اس کپڑے کو عطر لگا کر معطر کر دیں کچھ خوشبو دار پھول میسر ہو سکیں تو وہ بھی میز پر رکھ دیں۔ ایک پاک وصاف اور علیحدہ مقام تجویز کریں اگر مکان زیر زمین ہو تو وہ زیادہ موزوں رہے گا وہاں درمیان میں میز رکھ دیں اور بالکل اندھیرا کر دیں چھ آدمی ایسے تجویز کریں جو مذکورہ الصدر مشقوں کو کر چکے ہوں ان آدمیوں میں پانچ کو ممبر بنالیں اور ایک کو ان کا امیر یا پریذیڈنٹ بنا دیں۔ اب وہ صدر مجلس ان پانچ آدمیوں کو حکم دے کہ دو دو رکعات نفل اس طرح پڑھیں کہ سورۃ فاتحہ کے بعد سو بار سورۃ اخلاص پڑھیں اب صدر اُنہیں میز کے اِردگرد بٹھالیں اور آیت الکرسی کا حصار کرے تا کہ کوئی شیطانی جناتی چیز اور ہمزاد وغیرہ آ کر دھوکہ نہ دے سکے۔ اب اس میز کے اردگرد بیٹھ کر جس روحانی طاقت کو بلانا مقصود ہو اس روحانی کو اُن نوافل کا ایصال ثواب کر دیں۔ اول و آخر طاق مرتبہ درود شریف پڑھ لیں پھر اس میز کے اردگرد اس طرح سے بیٹھیں کہ اُن کے ہاتھ میز پر رکھے ہوں۔ میز پر ہاتھ کا دباؤ نہ پڑے اجسام کو ڈھیلا چھوڑ دیں ہاتھ اس طرح رکھیں کہ ہر ایک ممبر اور صدر کا ہاتھ ایک دوسرے سے لگا ہوا ہو یعنی چھنگلی ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہو اور اپنے دونوں انگوٹھوں کو بھی ملائے رکھے ہاتھ کی انگلیاں مس کریں لیکن جسم ایک دوسرے سے مس نہ کریں۔ یہاں تک کہ کپڑا بھی ایک کا دوسرے کو نہ لگے۔ اب سب اس روح کا تصور کریں جسے بلانا مقصود ہو اگر اس کا فوٹو دیکھ چکے ہوں تو پھر آسانی سے تصور جم سکے گا ورنہ اس کے اوصاف یا اس کے قبر یا اس کے ماحول کا تصور جمائے یا پھر اس کے نام کا تصور کرے اور صدر مجلس سورۃ یٰسین کی آہستہ آہستہ تلاوت کریں جب سلامٌ قولاً من رب رحیم ○ پر پہنچے تو سب ممبر اس آیت کو دہرائیں بار بار پڑھیں اور روح کو تصور سے اپنی طرف کھینچیں اور اپنی قوت ارادی سے یوں سمجھیں کہ بس وہ آ گئی ہے تھوڑی دیر بعد ممبروں کو

اپنے ہاتھوں میں ایک قسم کی سنسناہٹ اور گرمی سی محسوس ہونے لگے گی اور زبردست خوشبو کا جھونکا مشامِ دماغ کو معطر کردے گا یا آپ پر رقت طاری ہو جائے گی آپ کا بے ساختہ رونے کو جی چاہے گا یا آپ پر وجد کی کیفیت طاری ہو جائے گی۔ ذکر جاری ہو جائیگا۔ اگر اس حالت میں حلقہ ٹوٹ جائے تو کوئی حرج نہیں اگر آپ کو ہوش ہے تو مندرجہ ذیل آیت مذکورہ بالا کو آہستہ آہستہ ورد کرتے رہیں کبھی کبھی میز بھی حرکت میں آ جائے گی۔ آنکھیں بند رکھیں اگر آپ کی ملکوتی نگاہ کام کر رہی ہے تو زیارت نصیب ہوگی۔ اب صدر حلقہ اس روحانی سے بات چیت شروع کرے سب سے پہلے یہ مطالبہ کرے کہ آپ نے جو زندگی میں بہت کچھ حاصل کیا ہے اس فیض کی ہم لوگ آپ سے بھیک مانگتے ہیں۔ آپ اپنے فیض کی زکوٰۃ ہی دے دیں۔ اگر کسی صورت سے بھی وہ فیض دینے کے لئے تیار نہ ہو تو اس سے اپنی سلب کرنے والی قوت سے کچھ فیض سلب کرے۔ جب کام نکل آئے تو روح کو واپس جانے کی اجازت دیں اور کہیں کہ آپ کی تشریف آوری اور اس تکلیف دہی کا شکریہ اگر ان چھ آدمیوں میں ایک بھی ناقص ہو تو تمام کام بگاڑ کر رکھ دے گا۔ دورانِ عمل ڈر اور خوف کو ہرگز پاس نہ لائیں قوتِ ارادی کے کچے اور غیر مستقل مزاج اور نفسانی آدمی اس میں قطعاً کامیاب نہیں ہو سکتے۔ شروع شروع میں اگر کامیابی نہ ہو تو کچھ مضائقہ نہیں۔ بالآخر آپ ضرور کامیاب ہو جائیں گے اپنا پیر و مرشد یا اپنے سلسلہ کا روحانی پیشوا بہت جلد حاضر ہو سکتا ہے یا جس بزرگ سے آپ بہت زیادہ عقیدت و محبت رکھتے ہیں وہ فوراً حاضر ہو کر فیض دیگا۔

عمل کشف القبور

اِس عمل کو بجالانے کے لئے پہلے آپ چالیس دِن کسی مسلمانوں کے قبرستان میں اس عمل کا چلہ کریں۔ عمل عروج ماہ نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور روزانہ اس عمل کو اکیس سو (2100) بار پڑھیں اول و آخر گیارہ۔ گیارہ بار درودِ ابراہیمؑ ضرور پڑھیں عمل با وضو قبلہ رخ ہو کر بعد نماز عشاء کیا جائے اور دورانِ چلہ پرہیز جلالی و جمالی رکھیں۔ عمل با حصار کرے اور قبرستان میں آتے جاتے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں۔ عمل کے پہلے

دِن ایک تسبیح سورۃ اخلاص پڑھ کر تمام اہلِ القبور کو فاتحہ دلوائیں پھر عمل شروع کریں۔ دورانِ عمل پاک صاف کپڑے پہنیں اور خوشبو لگا کر رکھیں۔ دورانِ عمل اپنا دِل قوی رکھے اور قطعی نہ گھبرائیں۔ عمل کی اجازت ضرور لیں تاکہ کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ اکیس یوم کا عمل ہے عمل پورا ہونے پر آپ اس کے عامل ہیں۔ پھر جب بھی کسی قبر والے کی روح سے ملاقات کرنی ہو تو اُس کی روح پر فاتحہ پڑھیں اور اس کے بعد آنکھیں بند کر کے عمل پڑھنا شروع کریں۔ انشاء اللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی مطلوبہ روح حاضر ہوگی۔ عمل یہ ہے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ ۝

روشن ضمیری

اول سات یوم روزے رکھیں پابندی نماز پنجگانہ باجماعت پر مستعد ہو کر باپرہیز عمل کریں بعد فراغت ہر نماز بلا کلام اسمائے (یَا هَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مَتِیْنُ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ) ہزار مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں جا کر تین بار یہ دعا پڑھیں۔ (اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ) پس اس شخص پر آسمان وزمین کے خزانے باذن اللہ تعالیٰ کھل جائیں گے اور سائلین کے دِلوں کے بھید بلا سوال بتلانے پر قادر ہوگا اور اگر تمام ماہ مکمل صیام و قیام ریاضت پوری کرے تو زمین و آسمان کے اسرار منکشف ہو جائیں گے۔ بہت دور دور کی خبریں گویا قلب پر وائرلیس کی مانند آئیں گی۔

مردہ روحوں سے کلام

اگر کوئی شخص چاہے کہ مردہ انسانوں کی روحوں سے کلام کرے اول سات یوم روزے رکھیں باپرہیز جملہ شرائط چلہ و ریاضت بجالائیں اور بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر سات ہزار مرتبہ (اللہ الصمد یا امواکیل) پڑھیں اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ عمل تمام ہوگا پھر روزانہ مداومت کے طور پر ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔ پس جب کسی مردے سے کلام کرنی ہو اس کی قبر پر جا کر مسنون فاتحہ پڑھیں اور میت کو بخشیں اور پھر قبر پر

انگشت شہادت رکھ کر آنکھیں بند کر کے عمل مذکورہ پڑھیں روح کا تصور کر کے مراقبہ کریں انشاء اللہ کچھ دیر بعد صاحب قبر کی روح ظاہر ہوگی پھر جو چاہیں کلام کریں لیکن غیر شرعی سوالات سے پرہیز کیجئے۔ زیادہ دیر گفتگو نہ کریں جلدی رخصت کر دیں۔ دو سو فیصد مجرب ہے البتہ کمزور دِل والے حضرات یہ عمل نہ کریں۔

﴿مردہ روحوں سے ملاقات﴾

مردہ روحوں سے ملاقات کرنے اور کروانے کے لئے شام کا کھانا دِن میں ہی کھا لیا کرے اور جس کمرے میں آپ یہ عمل کر رہے ہیں بالکل الگ اور شور وغل سے پاک ہو اور اس کمرے میں ایک ہلکی روشنی کا چراغ ہو۔ سامنے کی دیوار پر سفیدی کرالیں یا ایک سفید چادر لگا دیں۔ روحوں سے ملاقات کرنے والے عامل کو ہمیشہ راست باز' پاکیزہ کردار کا مالک' کم گو اور خوش اخلاق ہونا چاہئے اور ملاقاتِ روح وعمل کے لئے کمرہ مخصوص ہونا چاہئے جس میں عامل اور عامل کے ہمراہی یعنی روحوں کے ملاقاتی ہی داخل ہو سکتے ہیں اور کمرہ کے اندر گھڑی و دیگر آرائش سامان نہ ہونا چاہئے پردہ عکسی سفید اور باقی پردے سیاہ ہوں۔ کمرے میں اگربتی ولوبان وغیرہ روزانہ جلتی رہے۔ عمل رات کو بعد نماز عشاء قلب کو یکسو کر کے پڑھیں اور جس روح کو بلانا مقصود ہو اس کے نام مع والدہ کے مطابق عبارت عمل کو پڑھیں۔ دوران عمل اپنی نظریں سفید چادر پر مذکور کرلیں شروع میں سینما کی تصویروں کی مانند متحرک سائے نظر آئیں پھر کچھ وقت بعد وہ سائے آہستہ آہستہ صاف صاف نظر آنے لگ جائیں گے اور وہ مطلوبہ روح پردہ پر نمودار ہوگی۔ عامل اگر کسی اور شخص کو کسی روح سے ملاقات کروانا چاہے تو اُسے سیاہ لباس پہنا کر اپنے عمل کے کمرہ میں لے آئے اور خود اپنا عمل پڑھے انشاء اللہ مطلوبہ روح حاضر ہوگی اور سائل کے سوالات کا معقول جواب زبانی یا تحریری دے گی۔ ایک روح کو بلا کر اُس کے ذریعے کسی دوسری روح کو بھی بلایا جا سکتا ہے۔ عمل ہذا کا متعدد بار تجربہ کیا جا چکا ہے مجرب ومصدقہ ہے عبارت عمل یہ ہے۔

یا روح فلاں اِبن فلانہ فتمثل لی بشراً سویا

روح سے خواب میں ملاقات کرنا

حضرت شاہ کلیم اللہ شاہ جہاں آبادی رحمتہ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ اگر کسی روح سے خواب میں ملاقات کرنی ہو اس عمل کو پڑھ کر سو جائیں۔ خواب میں مطلوبہ روح سے ملاقات ہو جائے گی۔ یہ عمل تین رات برابر کرنا ہے اور عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء سونے سے قبل باوضو ہو کر پاک وصاف لباس پہن کر خوشبو وغیرہ لگا کر سورۃ والشمس، سورۃ واللیل، سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھ کر پھر یہ کلمات پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ انشاء اللہ تین راتوں میں مطلوبہ روح سے ملاقات ہو جائے گی۔ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ (یہاں مقصد بیان کریں) وَجْعَلْ لِیّ مِنْ اَمْرِیْ فَرُجاوَّ مُخْرجاوَّ ارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ (مرقع کلیمی)

روحانی ترقی کیلئے

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ میرے شیخ طریقت فرماتے ہیں کہ یہ وظیفہ روحانی عروج وترقی کے لئے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل اس طرح کرنا چاہئے کہ بعد نماز فجر کسی علیحدہ جگہ ان کلمات شریفہ کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

والذین امنوا باللہ و رسلہ اولئک ھم الصدیقون والشھدآءُ عند ربھم لھم اجرھم نورھم○

اِس کے بعد یہ دعا سجدے میں جا کر تین بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ نور قلبی بنور معرفتک یا ارحم الرّاحمین اَللّٰھُمَّ استجب ھذا دعائی بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم○

کشف القبور کا ایک نادر عمل

جو شخص اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو لازم ہے کہ طہارت، پاکیزگی کا پورا

پورا خیال رکھے اور صلوٰۃ وصوم کی پابندی کریں۔ دورانِ عمل پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور چلہ کی تمام شرائط وآداب کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

عمل کے لئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں عام لوگوں کی آمد ورفت نہ ہو اور اس عمل کا آغاز عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے کریں۔ عمل بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ اول عامل اپنا حصار کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ چاروں قل شریف تین تین بار اور آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر آپ اپنا حصار کرلیں۔ اس کے بعد سومرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور سورۃ یٰسین شریف کی شروع سے تلاوت کرے اور جب آپ اس آیت (**سلامٌ قولا من رب رحیم**) پر پہنچیں تو اس آیت مبارکہ کو آٹھ سوسترہ (817) بار تکرار کریں پھر اس سے آگے سورۃ پڑھ کر ختم کردیں اور آخر میں پھر درودِ ابراہیمی سو بار پڑھیں۔

اسی ترتیب سے اکتالیس یوم بلا ناغہ جاری رکھیں۔ دورانِ چلہ مشاہدات عجیبہ ظاہر ہونگے۔ لیکن ان کا اظہار کسی سے نہ کریں۔ انشاء اللہ روحانی استعداد حاصل ہوگی اور کشف القبور کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ بعد از چلہ روزانہ سورۃ یٰسین شریف اس ترتیب سے پڑھیں کہ جب آیت مبارکہ پر پہنچو تو سو بار پڑھو پھر سورۃ شریف آخر تک پڑھ کر مکمل کر لو۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درودِ ابراہیمیؑ ضرور پڑھیں۔

کشف القبور کا طریقہ : جس شخص کی روح سے ملاقات کرنی ہو بعد نماز فجر یا ظہر اس کی قبر پر جائیں اور مسنون فاتحہ پڑھیں اور اس کا ثواب صاحب قبر کو پہنچائیں پھر سرہانے قبلہ سمت گھومتے ہوئے اقامت آذان والی کہیں اور اردگرد سات اذانیں کہیں اور اُس جگہ پہنچیں جہاں سے اذان شروع کی تھی وہیں پر ختم کردیں اور اس کے بعد قبر کی طرف نظر جمائیں اور آہستہ آہستہ یہ الفاظ رعب دار آواز میں ادا کریں۔

یا عبداللہ قم باذن اللہ امدونی فی سبیل اللہ

تھوڑی دیر بعد قبر ارتعاش ہو یا غلاف پھڑ پھڑائیں یا خوشبو اٹھیں یا کوئی خلاف واقعہ پیش آئے تو سمجھ لیں کہ صاحب قبر کی روح ہے پھر اس جگہ بیٹھ جائیں اور سورۃ یٰسین شریف اُسی ترتیب سے پڑھیں اور جب آپ آیت مبارکہ پر پہنچیں تو آنکھیں بند کر کے

روح کا تصور کر کے آیت مبارکہ کی تکرار کریں۔ انشاء اللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ صاحب قبر کی روحانی روح ظاہر ہوگی۔ کمال آداب سلام دعا سے گفتگو کا آغاز کریں۔ پھر بعض اوقات ایسے بھی مواقع آئیں گے کہ بعض طاقتور روحانی ارواحِ بزرگان کی کھلی آنکھوں سے ملاقات ہوگی اور اُن ارواحِ بزرگان سے بہت سی برکات حاصل ہونگی۔ ان کی دعاؤں سے مشکل مہمات سرانجام ہونگی۔ مگران سے بات کرتے وقت شرح محمدیؐ کا پورا خیال رکھیں۔ عمل دوسو فیصد مجرب ہے البتہ کمزوردل والے حضرات یہ عمل ہرگز نہ کریں۔

فن از خود نویسی

(روحوں کی مدد سے خود بخود لکھنے کا عمل)

فن از خود نویسی سے مراد ایسی تحریر ہے جو قلب باخبر سے کام لئے بغیر کی جاتی ہے۔ زیادہ واضح الفاظ میں از خود نویسی ایسی تحریر کو کہتے ہیں جس میں ہاتھ اور بازو کی جسمانی طاقت نادانستہ طور پر کام میں لائی جاتی ہے۔ اس لئے اس قسم کی تحریر کے فن کا نام از خود نویسی رکھا گیا ہے۔ یہ دراصل روح وخیال کی فوٹو گرافی ہوتی ہے۔ اس تحریر کو شہود میں لانے کے لئے معمولی طور پر ایک پنسل ہاتھ میں لی جاتی ہے اور اس کو کاغذ پر رکھتے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں معلوم ہوتا ہے کہ پنسل کو خفیف سی جنبش ہو رہی ہے جس سے کاغذ پر کچھ نشانات پڑتے جاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ نشانات سلسلہ وار متواتر ہوتے جاتے ہیں ان سے حلقے سے بن جاتے ہیں۔ بعد ازاں انہی نشانات سے حروف' پھر الفاظ اسی طرح آخر کار پورے جملے تحریر ہو جاتے ہیں۔ از خود نویسی کے لئے سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ بازو کو اس طرح سے رکھا جائے کہ میز بالکل علیحدہ ہے اس سے چھونے نہ پائے یعنی کلائی کہنی یا بازو کا کوئی حصہ اس سے مس نہ کرے۔ ایسا کرنے سے بہت جلد بازو میں تھوڑی سی تھکاوٹ محسوس ہونے لگے گی اور اس تھکاوٹ کے پیدا ہوتے ہی از خود نویسی کا آغاز ہونے لگتا ہے۔ اس قسم کی تحریر کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ عامل اپنے ہاتھ کی طرف سے اپنی توجہ بالکل ہٹا دے یعنی اپنی قوت ارادی یا باخبری کو ہاتھ کی جنبش کے لئے ذرا بھی حرکت نہ دے ہاتھ بالکل بے توجہی کے ساتھ خود بخود حرکت کرنے کے لئے چھوڑ دے۔ اپنی قوت ارادی کو کام میں لا کر کچھ نہ لکھیں ہاتھ اپنا کام خود بخود کرے خواہ اس سے جو کچھ تحریر ہو۔ فضول اور لغو ہی کیوں نہ ہو۔ بعض لوگ پنسل کو اپنی پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان رکھ کر از خود نویسی کر لیتے ہیں لیکن خیال رکھیں کہ جس طریقے سے آپ کو از خود نویسی میں سہولت ہو اسی طریقہ کو کام میں لائیں دِل ودماغ سے جہاں تک ممکن ہو کوئی کام نہ لیں۔ ہر قسم کے خیال کو دور کر دیں۔ رفتہ رفتہ آپ کو ایسا کرنے کے ساتھ ہی ساتھ بات چیت کرنے اور کتابیں پڑھنے کی مشق ہوسکتی

ہے۔ ایک ہی وقت میں دوسری باتوں کی طرف بھی توجہ مائل کی جاتی ہے اور وہ تحریر بھی جاری رہ سکتی ہے۔ لیکن شروع شروع میں ایسا کرنا ممکن نہیں ہے۔ سب سے پہلے بات جو آپ کو کرنی چاہئے وہ یہی ہے کہ دِل میں کوئی ارادہ اور کوئی موج پیدا نہ ہوتا کہ دوسری طرف کے نتائج کے منتظر رہیں۔

ازخودنویسی کی مشق کو ترقی دینے کے لئے روزانہ 15 یا 20 منٹ سے زیادہ نہیں بیٹھنا چاہئے۔ اگر ممکن ہو تو ہر روز ایک ہی مقررہ وقت پر بیٹھا کریں ان دو باتوں کا لحاظ رکھنا بہت ضروری ہے۔ اولاً آپ کے عالم ارواح کے دوست جو بلاشبہ فن ازخودنویسی میں مدد دینے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ امداد کے لئے غیر معینہ وقت کے مقابلے میں مقررہ وقت پر آسانی سے آتے ہیں اور خاص طور پر اگر آپ ان کو آنے کے لئے ٹھیک بتا دیں جب آپ اپنی تحریر ختم کریں تب با آواز بلند یہ کہہ دینا بہت اچھی ترکیب ہے کہ وہ تشریف لے جائیں اور کل ہم آپ کے پیغاموں کے لئے اسی مقررہ وقت پر ملیں گے۔ دوسری بات یہ ہے کہ وقت کا ایک خاص پیمانہ مقرر کر دینا چاہئے اس کا کچھ حساب رہنا چاہئے۔ جب اس قسم کی ازخودنویسی کا فن حاصل ہو گیا اور ایک مرتبہ روحوں نے آنا شروع کر دیا تو نتائج میں دلچسپی پیدا ہو جائے گی۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب کہ لوگ ہاتھوں کی تحریر کے لئے اس قدر بے تاب رہتے ہیں کہ پھر وقت کا لحاظ نہیں کرتے اور اگر کوئی خاص کام نہیں ہوتا تو گھنٹوں ازخود نویسی کرتے اور جو پیغام موصول ہوتے ہیں ان کا جواب دیتے رہتے ہیں اس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے میں مندرجہ بالا دونوں شرائط کو بہت ضروری اور اہم خیال کرتا ہوں۔ اس امر میں کامیابی اور ترقی ان دونوں نصیحتوں کی پابندی سے ہوگی اور اسی اصول سے اپنی ازخودنوشتہ تحریروں میں کسی قسم کی دقت یا تکلیف کا سامنا نہیں ہوتا اس امر کے لئے کمرہ تنہا ہو کوئی فرد اس میں موجود نہ ہو اور نہ ہی توجہ ہٹنے کے ذرائع موجود ہوں تا کہ آسانی سے اس کی مشق کی جا سکے۔ جب پنسل میں حرکت ہوگی تو پیغامات دو ذرائع سے ملیں گے یا تو کسی نہ کسی روح کی طرف سے یا آپ کی اپنی روح کے ہوں گے یا آپ کے ہمزاد کے ہوں گے۔ جوں جوں مشق زیادہ ہوگی۔ پیغام بھی واضح ملیں گے اور اس بات کا بھی پتہ چل جائے گا کہ

یہ پیغام کس طرف سے آ رہے ہیں۔

فن از خود نویسی کی تکمیل: اس میں شک نہیں کہ از خود نویسی لکھنے والے کے ہاتھ اور بازو کی حرکت اس کی جسمانی قوت سے ہوتی ہے جو ماتحت یا بے خبری کے عالم میں واضح ہوتی ہے زیادہ تر ایسا ہی ہوتا ہے لیکن اتنا کہہ دینے سے از خود نویسی کا اثر اچھی طرح ظاہر نہیں ہوتا جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اصل تحریر اسی طریقہ سے کی جاتی ہے ایک سوال کا جواب دینے کے لئے رہ جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ معلومات کہاں سے آتی ہیں۔ جو بذریعہ تحریر حاصل کی جاتی ہیں اور جن کو کسی معمولی ذریعہ سے حاصل نہیں کر سکتا۔ گو اس کا مختصر جواب پہلے درج کر چکا ہوں مگر مثال کے طور پر فرض کریں کہ آپ میز کے قریب بیٹھے ہیں پنسل ہاتھ میں ہے اور اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ دیکھیں پنسل سے کیا تحریر ہوتا ہے۔ آپ کا ہاتھ لکھتا ہے کہ میں نسیم بیگم ہوں۔ میں آج سہ پہر تین بجے قتل کر دی گئی۔ یہ قتل تین آدمیوں نے مل کر کیا ہے۔ یہ مانتے ہوئے بھی کہ آپ کے ہاتھ نے پنسل کو ایسا لکھنے کیلئے حرکت دی۔ یہ خیال کرنا چاہئے کہ آخر یہ اطلاع کہاں سے آئی؟ آپ کے دل میں یہ خیال کیسے پیدا ہوا کہ یہ اطلاع تحریر کی جائے کہ بیگم نسیم قتل ہو گئی یا جو کچھ لکھا گیا اس کی آپ کے دل کو خبر کیسے ہوئی۔

صرف یہی سوال ہے جس کا حل دریافت کرنا ہے اور جن سائنس دانوں نے اس قدرتی وقوعہ کی تحقیقات اور اس کی تشریح کرنے کی کوشش کی ان میں سے اکثر مندرجہ بالا سوال کا جواب دینے سے منہ چھپا گئے اور انہوں نے اس کو ایک قلم بغیر حل کئے ہوئے چھوڑ دیا ہے۔ متعدد دوسرے واقعات میں یہ بھی طاقت اس طاقت سے زیادہ زور آور معلوم ہوتی ہے جو صرف وسیلے یا عامل سے پیدا ہو سکتی ہے اور ایسی حالتوں میں بلا شبہ کسی بیرونی طاقت سے کام لیا گیا ہے جیسا کہ اکثر جسمانی مکاشفات میں کیا جاتا ہے۔

پیغامات موصولہ کی صورت: جو پیغامات ہمیں موصول ہونگے ان میں سے اکثر بے شک پہلے پہل خواب کی طرح بے تکے اور غیر یقینی ہونگے اور اصل بات یہ ہے کہ یہ پیغامات خواب ہی ہوتے ہیں۔ معمولی خوابوں میں اور ان میں فرق یہ ہے کہ خیال دنیا

میں دیکھنے کی بجائے آپ انہیں اپنے ہاتھ سے قلمبند کرتے ہیں۔ مگر دونوں حالتوں میں آپ کی باخبری بحالت خواب یعنی ماتحت باخبری سے ان پیغامات یا خیالات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ بعض حالتوں میں سلسلہ وار صاف اور بامعنی پیغامات تحریر ہوتے ہیں اور ممکن ہے کہ یہ معمولی پیغامات سے زیادہ خائق ہوں اور خواب کی مانند یہ پیغامات بھی ٹیلی پیتھی، الہام یا روحانی رسل ورسائل کی شہادت دیتے ہیں اکثر عاملان کوان کے پیغامات براہِ راست ازخود نویسی کے ذریعے حاصل ہوجاتے ہیں۔

دنیائے روحانیت کے اکثر عاملان کی حالت ازخودنویسی کے وقت مراقبہ کی گہرائی میں پہنچ جاتی ہے اوران کو تھامنے کے لئے گدی یا تکیئے کام میں لائے جاتے ہیں۔ مگر آپ کے لئے شروع شروع میں ایسی مراقبہ کی حالت کو پہنچ جانا ناممکن ہے۔ خواہ آپ کی طبیعت میں ایسا کرنے کا رجحان بھی کیوں نہ موجود ہو اور لکھتے وقت آپ پر نیند کا غلبہ ہو جائے یا اونگھنے لگیں تو آپ اس حالت کو قبول کرلیں۔ یعنی نیند معلوم ہوتی ہو تو فوراً سو جائیں محویت طاری ہو جانے دیں اور بے خودی کی حالت میں پہنچ جائیں ایسی حالت میں متعدد اچھے اچھے پیغامات موصول ہوتے ہیں۔ مگر مناسب یہ ہے کہ شروع میں یہ حالت کسی تجربہ کار وسیلے یعنی روحانی عامل کے سامنے طاری کی جائے جو اس مراقبہ کی کیفیت میں آپ کے سامنے موجود ہو اور جو سوال کرے گا جس کا جواب آپ کے ہاتھ سے تحریر ہوگا۔ ازخودنویسی کے شغل کے وقت نیند کا اکثر غلبہ ہوتا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص پر اس کا غلبہ ہو۔ بہت سے عاملوں کو جنہیں معرکہ آرا پیغامات اس طریقہ سے موصول ہوتے ہیں کبھی استغراق کی حالت سے گزرنا نہیں پڑا اور نہ وہ اس حالت سے گزرنا چاہتے ہیں۔ وہ ازخودنویسی کے وقت شروع سے آخر تک معمولی حالت میں رہتے ہیں۔ جب آپ ازخودنویسی کا شغل اختیار کریں گے تو آپ کے ہاتھ اور بازو میں بے حسی کی علامات نمایاں ہونے لگیں گی۔ یعنی ان کی قوت احساس زائل ہو جائے گی اور اس میں درد وغیرہ کسی چیز کا ذرا بھی احساس نہ ہوگا یہ بیرونی اثرات سے بالکل بے خبر ہو جائے گا۔ آپ کو شاید اس بات کی خبر بھی نہ ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ دفعتاً کبھی اس کا حال معلوم ہو جائے۔

ایک نہایت عمدہ تدبیر ہے کہ ایک دوست کو اپنے پاس بٹھائیں جو آپ کی طرف سے اس کی حالت کا مشاہدہ کرتا رہے گا۔ جب آپ از خود نویسی کا شغل کرنے لگیں تو آنکھیں بند کرلیں اور اپنا سر جھکنے دیں اس کے بعد اپنے دوست کو بلا کر اس سے کہیں کہ آپ کے ہاتھ اور بازو میں آہستہ سے سوئی چبھوئے اور دیکھے کہ آپ کو اس کی تکلیف محسوس ہوتی ہے یا نہیں آپ کو واقعی سوئی چبھنے کا احساس نہ ہوگا مگر یہ سن کر آپ کو تعجب ہوگا کہ سوئی چبھنے کی خبر آپ کے ماتحت بے خبری والے دِل کو ہو جائے گی۔ کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ان حالتوں میں قلم خود بخود لکھ دیتا ہے کہ تم مجھے تکلیف دے رہے ہو یا تم نے میری تیسری انگلی میں سوئی چبھوئی یا اس قسم کی اور باتیں تحریر میں آجائیں گی۔ جبکہ دوسری طرف آپ بذاتِ خود جہاں تک کسی قسم کی باخبری کا تعلق ہے اس سے بالکل بے بہرہ ہونگے۔

یہ یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اس قسم کے دوسرے پیغاموں کی طرح از خود نویسی کو بھی اس قدر قبولیت دینا چاہئے جو فی الواقع اس کے لئے موزوں ہے۔

﴿عامل کیلئے ضروری ہدایات﴾

(بسلسلہ حاضرات)

اول عامل اور معمول کا باوضو ہونا ضروری ہے۔(2) عمل سے قبل معمول نہالے اور پاکیزہ لباس زیب تن کرے۔(3) عمل کے وقت عامل و معمول کو اپنے عمل کے سوا کوئی فکر یا خیال نہ ہو اگر عمل کے دن دونوں نے گوشت' لہسن' پیاز کا استعمال نہ کیا ہو تو حاضرات جلد کھلے گی۔(4) عمل کرنے کیلئے ایسی جگہ بیٹھیں جہاں بالکل شور و غل نہ ہو اور کمرہ پاک و صاف ہو۔(5) بخور لوبان' عود یا اگربتی کی خوشبو سے کمرہ کو معطر کریں۔(6) جو لوگ عمل کے وقت موجود ہوں وہ بالکل خاموش بیٹھے رہیں عامل و معمول سے فاصلہ پر رہیں اور کوئی حرکت یا کانا پھوسی نہ کریں۔اول تو عمل سے قبل ہی عامل کو بتا دیں جو دریافت کرنا ہو ورنہ ضرورت پڑے تو عامل کی طرف متوجہ ہو کر اس کے کان میں کہہ دیں یا لکھ کر دیں یا پھر آہستہ آہستہ آواز میں دریافت کریں۔(7) حاضرات شروع کرنے سے قبل حسب توفیق میٹھی چیز شیرینی وغیرہ اپنے پاس رکھیں بعد حاضرات یہ چیزیں فاتحہ پڑھ کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔(8) حاضرات کرنے سے قبل سورۃ فاتحہ' سورۃ بقرہ الم سے مفلحون تک' پھر آیت الکرسی اور اس کے بعد سورۃ یٰسین شروع سے صراط مستقیم تک پڑھے یہ ایک دفعہ ہوا۔ تین دفعہ پڑھ کر معمول پر پھونک دیں اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے عامل اپنے چہرہ اور جسم پر ہاتھوں کو پھیرے تو حاضرات کے بداثرات معمول پر وارد نہ ہونگے اور عامل بھی ہر ایذا سے محفوظ رہے گا۔(9) بہتر ہے ابتدا دس بارہ سال کی بچی یا بچہ کو معمول کے طور پر بٹھائیں اور جب مہارت تامہ حاصل ہو جائے تو آپ بڑے لوگوں پر بھی حاضرات کر سکتے ہیں۔ (10) حیض و نفاس والی عورتوں پر حاضرات نہ کرے اور وہ عورت جو حاملہ ہو اُس پر بھی حاضرات نہ کریں یوں تو حاملہ عورت پر حاضرات ہو جاتی ہے لیکن حاضرات کے اثرات اس کے بچے کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔(11) معمول کا روحانی و جسمانی طور پر صحت مند ہونا بہت ضروری ہے جو سحری' آسیبی و دیگر مرض میں مبتلا نہ ہو۔(12) معمول کے

ارد گرد ہجوم نہ ہونے دیں سوائے عامل کے اور کسی شخص کو سوال کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔(13) ایسے پیچیدہ اور طویل سوالات سے گریز کریں جن کو معمول نہ سمجھ سکے اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ایک وقت میں صرف دو تین سوال سے زائد نہ کریں اور نہ ہی ایک دن میں ایک معمول سے دو بار سے زیادہ کام لیں۔(14) اگر اتفاقیہ یا کسی وجہ سے معمول پر پورا اثر نہ ہو تو معمول کو بدل دیں اور جس معمول پر حاضرات کھل جائے گی اس سے فوراً اور بالکل صحیح جواب ملا کریں گے۔(15) اگر کسی معمول پر مشاہدہ عجائبات میں فرحت یا حیرت کے عالم میں سکوت طاری ہو جائے اور وہ سوال کا جواب نہ دے سکے تو پھر ایسی حالت میں اس معمول کو ہٹا کر کسی دوسرے معمول کو بٹھاؤ اور اس معمول کو پھر کبھی موقع نہ دو کہ وہ معمول بنے۔(16) غیر شرعی سوالات سے پرہیز کیجئے ورنہ حاضرات دوبارہ نہ ہوگی۔(17) اگر اتفاق سے حاضرات کا نزول ایک یا دو مرتبہ کرنے سے نہ ہو تو آپ بدظن نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حاضرات کی مشق (پریکٹس) کریں اس سے آپ کی قوت ارادی میں اضافہ ہوگا اور عمل میں مضبوطی آئے گی اس کے بعد آپ چند منٹوں میں حاضرات کی حاضری کر لیں گے۔(18) یاد رکھیں حاضرات کے لئے آپ میں یکسوئی' قوت ارادی' خود اعتمادی کا ہونا لازمی عنصر ہے کیونکہ حاضرات کے اعمال میں ان کا بہت دخل ہے اور جس قدر آپ میں روحانی قوت ہوگی اس قدر جلد حاضرات کا نزول ہوگا۔(19) آدھ گھنٹہ سے زیادہ وقت حاضرات کا عمل جاری نہ رکھے۔(20) جس عمل کے ذریعے آپ نے حاضرات کی حاضری طلب کی ہے اختتام پر وہی عمل پڑھ کر معمول پر دم کرنا ضروری ہے۔(21) حاضرات کرنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے البتہ نماز کے وقت' زوال کے وقت' ذی الحجہ کی 9 تاریخ' محرم کی 10 تاریخ کو حاضرات نہیں کرنی چاہئے۔(22) حاضرات کھلنے کے بعد معمول انتہائی ادب و احترام کے ساتھ عامل کا اور اپنا سلام پیش کرے اور اس کے بعد اپنے سوالات اور مطالبات رکھے۔فراغت عمل کے بعد مؤکلین کا شکریہ ادا کرے اور انہیں اچھے الفاظ کے ساتھ رخصت کرے۔

☆......☆......☆

انتباہ

حاضرات کے کسی بھی عمل کو کرنے اور اپنے عمل میں لانے کے لئے صاحب زکوٰۃ اور استادِ کامل کی اجازت ہونا لازمی ہے۔ کیونکہ ان اعمال میں رجعت کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شائقین و طالبین اس کتاب میں سے کوئی عمل کرنا چاہے وہ اجازت ضرور لیں اور حاضرات کے تمام اسرار و رموز کو سمجھے اور اپنے رہبر کے طریقہ کار کو اپنی تصرف میں لاکر ان اعمال میں یقینی کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

حصار لا جواب

چاروں قل شریف تین' تین بار اور آیت الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر درج ذیل عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور اپنا حصار کرلیں۔ مجرب ہے۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم o پیش من محمد مصطفیٰؐ پشت من علی مرتضیٰؑ دست راست من امام حسنؑ دستِ چپ من امام حسینؑ سر پوش بی بی فاطمہ خاتونِ جنت قفل حضرت داؤد کلید حضرتِ سلیمان حصار کردم گرد بگرد این خانہ المدد المدد یا شیخ عبدالقادر الجیلانی بحق لا اِلٰہ اِلا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ o شاہِ مرداں شیر یزداں قوتِ پروردگار لا فتیٰ الّا علی لا سیف الا ذوالفقار. شاہِ مرداں شیر یزداں صاحب دلدل سوار ہر بلائے دور باشد برمن و ہفتاد بار.

حاضرات کی سیاہی

نسخہ نمبر 1. حاضرات کی سیاہی دو چیزوں سے مل کر بنتی ہے ایک کافور اور دوسرا عطر

شامتہ العنبر خالص ۔ ترکیب یہ ہے اول کافور جلا کر کاجل حاصل کریں اور اس کاجل میں قدرے عطر مذکورہ ملا دیں پس حاضرات کی سیاہی تیار ہے۔

نسخہ نمبر 2: ہیں گ بقدر دانہ مکئی' گوگل بقدر دانہ مکئی' سیندور تین رتی ' کاجل سرسوں ۔ ان سب اشیاء کو کھرل کر کے یک جان کر لیں اور قدرے روغن چنبیلی ڈال کر شیشی میں محفوظ کر لیں ۔

حاضرات کا مصالحہ

نسخہ نمبر 1: سنگِ مقناطیس' لاکھ' کاجل سرسوں' سانپ کی کچلی کی راکھ

ترکیب : ہم وزن لیکر باریک کر لیں اور چند قطرے میٹھا تیل ملائیں قدرے گرم کریں اور خوب گھومائیں تاکہ یکجان ہو جائیں پس مرکب تیار ہے اور جہاں بھرنا ہو بھر لیں ۔

نسخہ نمبر 2: ایک حصہ دیسی چراغ کا گل ۔ نصف حصہ سنگ مقناطیس' چوتھا حصہ گوند کیکر ایک حصہ بیروزہ خشک پگھلا کر اس میں تمام اشیاء کو آمیز کریں اور خوب کھرل کریں تاکہ یکجان ہو جائے پس مرکب تیار ہے۔

آلہِ حاضرات

اس مرکب کو مختلف صورتوں میں حاضرات کیلئے تیار کیا جاتا ہے اور جس میں اس مرکب کو بھرتے ہیں ہم اُسے آلہِ حاضرات کہیں گے اور وہ مندرجہ ذیل ہے۔

(1) ایک انگوٹھی بنواؤ اور نگ کی جگہ ذرا اونچی اور بڑی رکھواؤ جو قریباً 3/4 انچ مربع ہو اس میں مرکب بھر دو پس آلہِ حاضرات تیار ہے۔

(2) ایک ڈبیہ ایک انچ گول قطر بنواؤ اور اس میں مرکب بھر دو اور ڈھکنا لگا کر با حفاظت رکھ دو اور بوقت ضرورت عطر لگا کر استعمال میں لاؤ ۔

(3) ایک چراغ بنوا کر اس کے پیندے کے اندر نقش کندا کرو ۔ بوقت ضرورت خوشبو دار سے چراغ روشن کرو تو معمول کو چراغ کی لو میں موکلات نظر آئیں گے یہ رات کی حاضرات ہے جو عموماً آسیبی مریضوں کے علاج کے لئے اس سے کام لیا

جاتا ہے۔

(4) ایک عدد آئینہ لے کر اس کے درمیان ایک روپے کے برابر سیاہ رنگ لگوا دو اور اس کے اوپر مرکب لگا دو بعض لوگ اسے مسمریزم کا آئینہ کہتے ہیں۔

(5) ایک کانسی کا کٹورہ لو جس کا پیندا اندر کی طرف سے ابھرا ہوا ہو اور پشت میں گڑھا ہو اس گڑھے میں وہ مرکب بھر دو پس آلہ حاضرات تیار ہے واضح ہو کہ وہ تمام چیزیں جس میں مرکب بھرا جائے گا اس کے اندر یا پشت پر نقش مثلث مع مؤکل کندہ کیا جائیگا اور یہ نقش شرف قمر میں کندہ کیا جاتا ہے۔ مگر مصالحہ یا مرکب بھرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ جب ضرورت پڑے تو اس مرکب کو تیل سے چپڑ کر چکنا کر لیں اور پھر جب کوئی بچہ یا عورت جو معمول کے طور پر کام کرے گی تھوڑی دیر توجہ سے دیکھنے پر اسے باغات، جنگل، بیابان، مختلف نظارے اور موکلات نظر آئیں گے۔ حاضرات کا کام ختم کر کے تیل کو صاف کر لیں اور آلۂ حاضرات کو کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ نقش یہ ہے۔

اجب یا جبرائیل

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اجب یا اسرافیل — اجب یا عزرائیل

اجب یا میکائیل

عامل کا خود حاضرات دیکھنا

اگر عامل یا زیادہ عمر والے لوگ خود تنہا عمل کرنا چاہیں تو عمل جاری کرنے سے قبل دو چار مرتبہ بذریعہ معمول عمل پورا کر کے آلہ کی روشنی صاف کر لینی چاہئے۔ اب عامل صبح طلوع آفتاب کے بعد حسبِ قواعد جنوب کی طرف منہ کر کے آلہ حاضرات پر اس طرح تیل

لگا کر ہاتھوں میں لے کر یا سامنے رکھ کر بطریق معمول تمام جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ کر ہر ایک بیرونی خیالات کو دل سے نکال کر خوب توجہ سے نظر جما کر بلا پلک جھپکائے آلہ میں اپنے چہرے کی پیشانی کو دیکھتا رہے اور جو عمل آپ نے حاضرات کے لئے انتخاب کیا ہے پڑھتا رہے اگر اول مرتبہ عمل پورا نہ ہو تو روزانہ قریباً پندرہ بیس منٹ کی مشق کیا کرے۔ جب تک حاضرات نہ کھلے عمل کرتا رہے رفتہ رفتہ ترقی ہو کر عمل پورا ہو جائے گا۔ آپ کی حاضرات کا عمل کھل جائیگا۔ حاضرات کھلنے کے بعد جب بھی عمل کیلئے بیٹھو گے فوراً حاضرات کا نزول ہوگا اور جوابات ملنے لگیں گے۔

حاضراتِ درودِ تاج

حاضرات کا درج ذیل عمل درودِ تاج کا ہے نہایت ہی معتبر و جلیل القدر ہے اور متلاشی حضرات کے لئے گراں قدر تحفہ ہے۔ اس عمل مبارک کے ذریعے روحانی مخلوق کے سربراہ خود تشریف لاتے ہیں اور عامل کی ہر طرح سے مدد و راہنمائی کرتے ہیں۔ اس عمل مبارک کی قدر و خوبیاں بیان نہیں کی جاسکتیں میں بذات خود اس عمل کا عامل ہوں اور اسی عمل کے ذریعے بڑے چھوٹے پر حاضرات کرتا ہوں اور جو حضرات اس عمل کو کرنا چاہیں میری طرف سے عام اجازت ہے کسی قسم کا ڈر خوف یا رجعت کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔

ترکیب: عروج ماہ نئے چاند کی گیارہ تاریخ سے اس عمل کا آغاز کریں اور جملہ شرائط چلہ با پرہیز جمالی عمل کریں طہارت و پاکیزگی کا پورا پورا خیال رکھیں اور صلوٰۃ و صوم کی پابندی لازمی ہے۔ عمل کسی پاک و صاف حجرہ میں کرے جہاں عام لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو اور عمل باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے اول درودِ تاج شریف کو زبانی یاد کرلیں اور ہر نماز کے بعد گیارہ۔ گیارہ بار تلاوت کریں اور تہجد کے وقت الگ سے (37) بار پڑھیں۔ تعداد میں کمی بیشی ہرگز نہ کریں۔ اسی طرح بلا ناغہ چالیس یوم تک پڑھیں انشاء اللہ عمل میں آجائیگا بعد از چلہ گیارہ بار مداومت کے طور پر روزانہ پڑھا کریں۔ دوران چلہ خواب و بیداری میں مشاہدات کا ظہور ہوگا جنہیں کسی فرد پر ظاہر نہ کریں۔ نقشِ درودتاج یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۸۰۰	۱۳۷۹۳	۱۳۷۹۸
۱۳۷۹۵	۱۳۷۹۷	۱۳۷۹۹
۱۳۷۹۶	۱۳۸۰۱	۱۳۷۹۴

حاضرات کا طریقہ

اگر معمول کم عمر و نابالغ ہے تو درودِ تاج کی نقشِ مبارک پر حاضرات کرے اور نقش کے وسط سیاہی لگا کر معمول کو دیکھنے کی تاکید کریں اور اگر معمول بڑی عمر کا بالغ ہے تو نقش مذکورہ بالا زعفرانی سیاہی سے لکھ کر معمول کے سر پر رکھ کر آنکھیں بند کروا کر حاضرات کریں۔ دورانِ عمل بخور جلائیں اور عامل تین۔ تین بار درودِ تاج پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور ایک خوبصورت باغ میں بزرگ کھڑے نظر آئیں گے۔ عامل اول معمول کے ذریعے اپنا سلام عرض کرے اور اس کے بعد جو مدعا ہو بیان کر دیں۔ عمل ہذا جھاڑو، چھڑکاؤ، کھلاؤ، پلاؤ کسی امر کا محتاج نہیں ہے بعد ازاں شکریہ کے ساتھ مؤکلین کو رخصت کریں۔

نوٹ: درودِ تاج مجموعہ درود شریف کی کتابوں میں درج ہے وہاں سے دیکھ کر یاد کر لیں۔

حاضرات یا باسط

حاضرات کا یہ عمل اسمِ یا باسط کا ایک منفرد اور حد درجہ آسان عمل ہے۔ تھوڑی سی محنت سے ہاتھ میں آجاتا ہے اِس عمل مبارک کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے جو حضرات اس عمل کو بجالائیں گے وہ یقیناً بذاتِ خود حاضرات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکیں گے۔

اس عمل کی زکوٰۃ پندرہ یوم میں ادا کی جاتی ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

ترکیب: عروج ماہ نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ جملہ شرائط چلہ کشی کو ملحوظِ خاطر رکھ کر عمل کریں۔ ترک حیوانات، پرہیز جلالی و جمالی، صلوٰۃ و صوم کی پابندی ضروری ہے تاکہ کامیابی و کامرانی آپ کا مقدر بن جائے۔ عمل باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ لباس پاک و

صاف زیب تن کریں۔ دورانِ عمل بخور عود و صندل سلگائیں اور وظیفہ خوانی کے دوران اسم یا باسط کا نقش سامنے رکھیں اور آپ اپنی نظریں نقش پر مذکور کرلیں۔ عمل پر نماز کے بعد (72) بار روزانہ پڑھا کریں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں انشاء اللہ عمل میں آجائے گا۔ بعد از چلہ پندرہ (15) بار ورد کرنا ضروری ہے تا کہ عمل قابو میں رہے۔ نقش یہ ہے۔

یا اسرافیل	۷۸۶	یا جبرائیل
۲۷	۲۰	۲۵
۲۲	۲۴	۲۶
۲۳	۲۸	۲۱
یا اسمائیل		یا ھمواکیل

عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہ الرحمٰنِ الرَّحیم ٥ عزمت و اقسمت علیکم یا جبرائیل یا اسرافیل یا ھمواکیل یا اسمائیل بحق یا باسط یا باسط یا باسط احضرو احضرو یا قوم حاضرات من جانب المشارق والمغارب ومن جانب الجنوب والشمال و بحق لا اِلٰہ اِلا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ٥

حاضرات کا طریقہ

نقش مذکورہ کو کسی عمدہ کاغذ پر لکھیں اور نقش کے وسط میں نشان کرلیں بوقت حاضرات یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر اُسے تاکید کریں کہ اس نشان والی جگہ وہ اپنی آنکھیں مذکور کرلیں اور عامل طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو تین۔ تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاء اللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائیگا۔ اول معمول کی معرفت اپنا سلام پیش کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مدعا بیان کریں۔

حاضرات کا نایاب چراغ

ارباب علوم وفنون کی خدمت میں حاضرات کا نایاب چراغ لے کر حاضر ہوا ہوں یہ ایک قوی سخت جلالی قسم کا عمل ہے۔اس عمل مبارک سے جنات کی حاضرات و حاضری ہوتی ہے اور جو طالب اس عمل کو کرے گا وہ کم از کم اس بات کا شکوہ نہیں کرے گا کہ حاضری نہیں ہوتی۔اس عمل کو صرف وہ حضرات کریں جو جنات و حاضراتی قوتوں کا اچھی طرح علم رکھتے ہوں کم علم و مبتدی حضرات کو اس قسم کے اعمال سے دور رہنا چاہئے تا کہ کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہ ہو اور عمل کی اجازت ضرور لیں اس سے کامیابی یقینی طور پر ہوتی ہے۔ایک اچھے عامل کے لئے ضروری ہے کہ اس کو اصراف عام، حصار و حجاب اچھی طرح ازبر اور یاد ہونی چاہئے۔تسخیرات و حاضراتی اعمال میں ان کا بہت دخل ہے۔یہ عمل مجرب و مصدقہ ہے۔اس عمل میں خوبی یہ ہے کہ عامل خود بھی حاضرات و جنات کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔

زکوٰۃ کا طریقہ: اس عمل مبارک کی زکوٰۃ اکیس (21) دِنوں میں ادا کی جاتی ہے اور جب آپ چلہ کشی کا ارادہ کریں تو ضروری ہے کہ چلہ کشی کے آداب و شرائط پر مکمل طور پر عمل کریں۔صلوٰۃ و صوم کی پابندی، ترک حیوانات، پرہیز جلالی و جمالی لازمی ہے۔نفس و روح کی پاکیزگی کے لئے درود شریف، کلمہ طیبہ و استغفار فارغ اوقات میں کثرت سے پڑھیں۔چلہ کشی کے دوران خلوت اختیار کریں عام لوگوں سے میل ملاپ سے اجتناب کریں۔درج ذیل عمل نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔اول اپنا حصار کریں، بخور لوبانِ ذکر جلائیں اور چراغ تِل کے تیل سے روشن کریں۔پڑھائی کے دوران چراغ کی لو پر نظر رکھیں اور یہ عمل روزانہ 171 بار پڑھیں۔آخری یوم یعنی اکیسویں یوم 171 کی بجائے 188 بار پڑھیں۔اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔چلہ کے دوران عامل کو بہت سے مشاہدات ہوں گے۔ان عجائبات وغرائب سے قطعی طور پر نہ گھبرائیں یہ عمل کی تصرفات ہیں۔اپنا دِل قوی رکھیں اور جو بھی مشاہدات ہوں ہرگز کسی سے ذکر نہ کریں۔چلہ کشی کے دوران ارواح حاضر ہوں گی جو

اہلِ جنات میں سے ہوں گی۔ لیکن چلہ مکمل کرنے پر ہی اُن سے بات چیت کریں اور تابعداری کا عہد لیں۔ وہ آپ کو اپنی نشانی عنایت کریں گے۔ جسکی حفاظت کریں اور کسی پر ظاہر نہ کریں۔ بعدازاں مداومت کے طور پر روزانہ اکیس بار پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ درج ذیل نقش مبارک کو شرفِ قمر میں چاندی کے چراغ میں کنندہ کروائیں۔ نقش یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

جبرائیل — میکائیل

اِنَّہٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَ اِنَّہٗ — اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ وَاۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡن

۸۹۴	۹۰۸	۹۰۵	۹۰۱
۹۰۶	۹۰۰	۸۹۵	۹۰۷
۸۹۹	۹۰۳	۹۱۰	۸۹۶
۹۰۹	۸۹۷	۸۹۸	۹۰۴

یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اِنِّیۡۤ اُلۡقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیۡم

اسرافیل — عزرائیل

عمل یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ٥ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اِنِّیۡۤ اُلۡقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیۡم اِنَّہٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَ اِنَّہٗ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ وَاۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡن ٥

حاضرات کا طریقہ

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ معمول کے علاوہ مریض پر بھی یہ حاضرات ہوتی ہے۔ الختصر معمول کو سامنے بٹھا کر چراغ کی لو میں دیکھنے کا حکم کریں اور عامل خود پاس بیٹھ کر اول اپنا اور معمول کا حصار بدنی کریں۔ اس کے بعد عملِ مبارک کو اکیس (21) بار پڑھ کر معمول پر دم کریں۔ انشاء اللہ حاضرات کا نزول ہوگا اور معمول کو چراغ کی لو پر حاضرات نظر آئیں گے۔ معمول کو چاہئے اول سلام عرض کریں اور ان سے سوالات دریافت کرنے کی اجازت طلب کریں اور اجازت مل جانے پر اپنا مقصد بیان کردیں جس

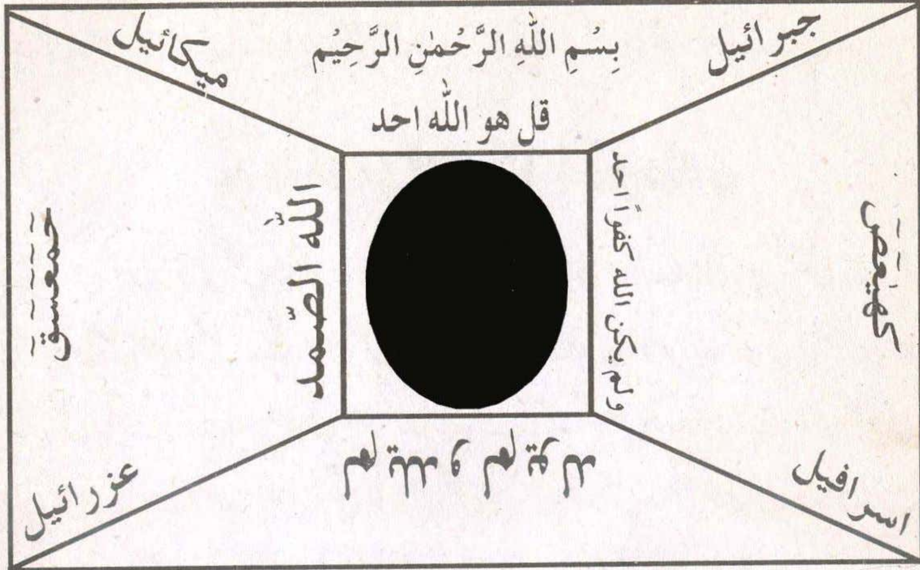
کی بابت آپ نے حاضرات کی حاضری طلب کی ہے۔ مثلاً سحر جادو کا خاتمہ، آسیب، جن، بھوت کو قید کرنا، مرض یا مریض کے متعلق دریافت کرنا، گمشدہ انسان کے متعلق معلوم کرنا غرض یہ کہ جس مقصد کے لئے حاضرات کی ہے بیان کریں۔ انشاء اللہ درست جواب ملے گا اور مکمل راہنمائی کریں گے کام لینے کے بعد انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿حاضرات کا آئینہ﴾

درج ذیل عمل حاضرات سورۃ اخلاص وعبرانی اسمائے جلیلہ پر مشتمل ہے۔ نہایت ہی معتبر وجلیل القدر عمل ہے۔ اس عمل کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے عمل کی کیا ضرورت۔ بلا شبہ یہ عمل راز سینہ ہے اور متلاشی حضرات کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ اس عمل کی قدر و خوبی عمل کرنے کے بعد معلوم ہوگی اور اس عمل کا عامل خود بھی حاضرات کی روحانی وغیبی مخلوق کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔

ترکیب: اس عمل کی زکوٰۃ گیارہ یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ اول اس نقش کو خوشخط لکھ کر شیشے کے فریم میں بند کرلیں۔ یہ چلہ کشی کے دوران سامنے رکھنا ہوگا۔ عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں اور یہ عمل بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رُخ ہوکر کرنا ہے اور جس کمرے میں آپ یہ عمل کر رہے ہیں وہاں مکمل تنہائی ہو اور اس کمرے میں روشنی مدھم رکھیں اس کے لئے سبز رنگ کا زیرو بلب کی روشنی کافی ہے اور ماحول کو پاکیزہ ومعطر کرنے کے لئے عمدہ اگربتی جلائیں۔ عامل کو چاہئے کہ اول اپنا حصار کرے جس کا طریقہ کار یوں ہے کہ چاروں قل شریف تین، تین بار اور آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر اپنا حصار کرلیں اور اس کے بعد نقش مذکورہ کے گول سیاہ نشان والی جگہ نظریں جما کر سورۃ اخلاص گیارہ سو بار اس ترتیب سے پڑھیں کہ ہر سینکڑے پر گیارہ بار عبارتِ عمل کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں پڑھائی ختم کرنے کے بعد اس خاتم کو سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ دورانِ عمل آپ کا جسم بھاری ہوگا اور مختلف مناظر نظر آئیں گے۔ جو اس عمل کے تصرفات ہیں۔ گیارہ یوم کا عمل ہے آخری یوم تین روحانی اشخاص ظاہر

ہونگے۔ جو اس عمل کے خدام ہیں چلہ مکمل کرنے کے بعد روزانہ مداومت کے طور پر ایک تسبیح پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نقش یہ ہے۔



عبارت عمل یہ ہے۔

یا تمخیثاً یَا شمخیثاً یا مُوشطیثاً یَا کھیجُ یا کھکیج توکلوا یا خدام ھذا الاسماء تحضروا تحضروا بخدمتی سریعاً بارک اللّٰہ فیکم و علیکمO

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل مبارک میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے ہر شخص اس عمل سے مستفیض و مستفید ہو سکتا ہے۔ معمول کو سامنے بٹھا کر آئینہ مذکورہ کے نشان والی جگہ دیکھنے کی تاکید کریں اور عامل خود پاس بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد سورۃ اخلاص مع عبارت گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور جب معمول حاضرات و روحانیات کی حاضری کا اقرار کرے تو اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مدعا بیان کر دیں بعد ازاں کام لینے کے بعد اُنہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

حاضرات حکیم بارنوخ

اس عمل کا ذکر حکیم بارنوخ ساحر سوڈانی نے اپنی کتاب ''سحر بارنوخ'' میں مختصر طور پر بیان کیا ہے۔ صاحب کتاب نے اس عمل کی تفصیل اور طریقہ کار کو بیان نہیں کیا۔ فقیر نے اس عمل کی زکوٰۃ اور طریقہ کار کو واضح کیا ہے۔ جس کی ترکیب کچھ یوں ہے کہ اس عمل کو عروج ماہ نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر صرف پینتالیس (45) بار روزانہ سات یوم بلا ناغہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ صرف سات مرتبہ ورد کر لیا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ چلہ کشی کے دوران صلوٰۃ وصوم کی پابندی رکھے۔ ترک حیوانات پرہیز جلالی و جمالی لازمی ہے۔

حاضرات کا طریقہ

جب بھی حاضرات کرنی ہو تو معمول کے سیدھی ہتھیلی پر سیاہی لگا کر ذرا سا عطر بھی لگا دیں تا کہ چمک پیدا ہو اور معمول کو تاکید کریں کہ اس سیاہ نشان والی جگہ نظریں مذکور کر لیں۔ اب عامل خود طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات' سات بار عبارت عمل کو پڑھ کر دم کر دیں انشاء اللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائیگا اور سبع مملوک حاضر ہونگے۔ اول سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوالات پوچھیں بعد ازاں کام لینے کے بعد انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔ صاحب کتاب نے اس عمل کو ضرب مندل یعنی جامع قسم حاضرات کا نام دیا ہے۔ نہایت ہی عجیب وغریب عمل ہے اور بلا شبہ قدیم نوادرات میں سے ہے اُمید ہے اس عمل کی قدر کی جائیگی۔ عمل یہ ہے:

بسم اللّٰہ الرحمٰنِ الرّحیم ٥ اقسمت علیکم یا ابی القاسم المذھب و ابومرۃ الحارث و ابو محزر الاحمر والملک برقان و الملک شمھورش و الملک ابی النور الابیض والملک میمون ابی نوخ اعلموا ان الحول والقوۃ والکبریاءِ والعظمۃ للّٰہِ رب العالمین رب النور والبھاء ثمّ

اللّٰه باسط الارض ورافع السماء ثمَّ اللّٰه القاهر لكل ما خلق المدّبر لكل ما اراد وسبق دهران هور و خالق الظماتِ والنور العلى الا على خالق الارض والسماء الذى اذّل كل جبار واقهره و اقمعت كما تشاء لا اله الا هو العزيز الحكيم الرّب العظيم الاول القديم منور النور مُدّبر الامور قاصم الجبابرة لابس المهابة الذى خلق الاشياء بقدرته واحكم على كل شى ءٍ عَلَى ما تشاء فى ازليته و خلق بلا عمدو استمسكت بقدرته و قوته و جلاله ودحى الارض ومدها بارادته ويسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفتهٔ اقسمت عليكم يا شيُوشِ اشيوشِ اهدوشِ اهدوشِ طاووش طاووشِ هروشِ مروشِ ابيوتِ سطيت ليشاشِ ليشاشِ برشولِ شهروان يايوه برمت نيل كيفرات كمكتاه فمولشين صعصعاعلا فتعالى نورهٗ وتد كدكت الجبال لنور اسمه فاسمعوا واطيعوا وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا واليک المصير ان كانت الا صيحة واحدة فاذاهم جميع لدينا محضرون وانه لقسم لو تعلمون عظيم○

﴿حاضرات السید میطرون﴾

اس عمل مبارک کو مصر کے مشہور عبد الفتاح السید الطّوخی نے اپنی کتاب السحر العظیم جز اول صفحہ نمبر 167 میں بیان کیا ہے۔ بلاشبہ یہ ایک نادرونایاب عمل ہے۔ واضح ہو صاحب کتاب نے اس عمل میں چلہ کشی کی کوئی پابندی عائد نہیں کی ہے۔ البتہ عامل کا متقی و پرہیزگار ہونا لازم ہے اور جو لوگ پاکیزہ کردار کے مالک ہوتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب و کامران ہوتے ہیں۔ حاضرات کا یہ عمل نہ صرف عامل خود بلکہ ہر بالغ و نابالغ شخص حاضرات کی مخفی مخلوق کا نظارہ کرسکتا ہے۔

ترکیب: جب بھی حاضرات کرنی ہوتو حسب ضرورت کسی طشت میں صاف وشفاف پانی بھر کر سامنے رکھیں اور کوئی خوشبودار دخنہ روشن کر کے ماحول کو پاکیزہ و معطر کریں۔ عامل خود یا جس معمول

پر حاضرات کرنی ہو اسے سامنے بٹھا کر تاکید کرے کہ اس برتن والے پانی میں نظریں مذکور کر لیں اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارت عمل کو اکیس (21) بار پڑھے اور معمول پر پھونک دے کچھ لمحہ بعد اس برتن والے پانی میں طلاطم پیدا ہوگا پھر مختلف مناظر دیکھنے میں آئیں گے اور معمول کو ایک وسیع میدان میں عربی لباس میں ملبوس ایک باریش روحانی شخص نظر آئے گا۔ معمول کو چاہیئے اس روحانی بزرگ کو نہایت ہی ادب سے سلام عرض کریں اور اس کے بعد سلطان الارواح سے ملاقات کی خواہش ظاہر کرے تو معمول کو ایک عالیشان دربار میں لے جایا جائے گا جہاں روحانی مخلوق کا سربراہ اپنے تخت پر جلوہ گر ہوگا۔ عامل معمول کی معرفت سلطان الارواح کی خدمت میں سلام عرض کرے اور سوالات پوچھنے کی اجازت طلب کر کے پھر آپ اپنا مدعا بیان کریں کہ جس واسطے آپ نے حاضرات طلب کی ہے۔ انشاء اللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا اور اگر روحانیت سے کوئی کام لینا ہو تو اس دن کے خادم کو بلا کر کہہ دیں اور جو کام آپ اُنکے سپرد کریں گے چشم زدن میں بجالائیں گے بعد ازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔ عبارت عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرّحیم o صرصص بیرص آص کرصیاص حارجھص مھصریوش جبار عالی متعالی اللّٰہ ھو لا اِلٰہ اِلا ھو انزل یا غلشائیل انزل یا طحطمغیلیال انزل یا میططرون انزلوا واحرقوا الحجاب الذی بینی و بینکم حتی أراکم بعینی و اخاطبکم بلسانی واقضوا الیٰ ما اطلبہ منکم انزل یا خادم ھٰذا الیوم (یہاں دن کے خادم کا نام لیں) **وافعل ما امرتک بہ** (یہاں اپنی حاجت بیان کریں) **الوحا الوحا بارک اللّٰہ فیکم و علیکمo**

﴿حاضرات السید مھدیائیل﴾

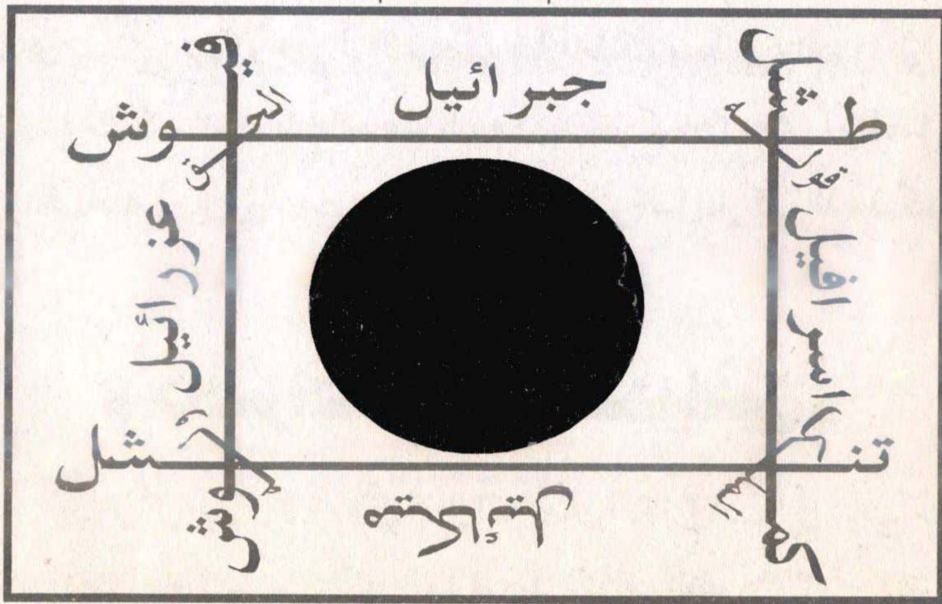
اس عمل مبارک کا ذکر الشیخ محمد ابراہیم البنان الزقازیقی نے اپنی نایاب کتاب **"الاسرارِ الالھیہ المسمی بالکنز المد فون فی کشف الظنون"** صفحہ نمبر 27 میں مختصر طور پر بیان کی ہے جسے آپ حضرات کی خدمت میں شرح و بسیط کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔

ترکیب: عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے اس عمل مبارک کا آغاز کریں اور سات یوم روزے رکھیں۔ صلوٰۃ وصوم کی پابندی کے ساتھ عبارتِ عمل کو پینتالیس (45) بار ہر نماز کے بعد پڑھا کریں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا لازم ہے۔ چلہ کشی کے دوران پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور وظیفہ خوانی کے دوران بخور لوبان ذکر جلائیں۔ سات یوم میں اس عمل مبارک کی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی اور اس عمل کا خادم السید مہدیائیل خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا۔ بعدازاں مداومت کے طور پر روزانہ سات بار پڑھنا ضروری ہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اس عمل سے وابستہ خاتم اور عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں۔ عبارتِ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o طُوشٍ طُوشٍ فَیوشٍ فیوشٍ تنشلٍ تنشلٍ کمشلٍ کمشلٍ أجِبْ یَا مہدیائیلُ وتوکلُ بِتصویر الجَانِ حَتّٰی یَحْضُروا فِیْ ھَذا مندلِیْ وَ یکشِفُوْ الحجاب بِینھم وَ بَیْنَ النَاظِرُ الیھم حَتّٰی یَرَاھم بعینہٗ وَ بخاطبھم بِلسَانِہٖ وَ یَسالُھُمْ عَمَّا یُرِیْدُ وَلِیْ عِندکم حاجۃِ وَلَکُمْ عَلی الکرامَۃِ اِنَّہٗ مِنْ سُلیمانَ وَ اِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ان لا تعلوا علی وَأتونِیْ مُسلِمِیْنَo

خاتم عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



حاضرات کا طریقہ

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے بلکہ اس عمل کا عامل خود بھی حاضرات و روحانیت کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ ذیل خاتم کو معمول کی سیدھی ہتھیلی پر کالی روشنائی سے لکھیں اور یہ بھی صحیح ہے کہ آپ اس نقش کو کسی کاتب سے خوشخط لکھوالیں اور اس کو کسی شیشے کے فریم میں بند کرلیں۔ حسب ضرورت یہ خاتم معمول کے ہاتھ میں دے کر اُسے تاکید کریں کہ اس خاتم کے وسط سیاہ نشان والی جگہ پر نظریں مذکور کرلیں اور عامل خود عبارت عمل کو سات بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے زیادہ سے زیادہ اکیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائیگا اور جب معمول حاضرات و روحانیت کی حاضری کا اقرار کریں تو اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مدعا بیان کریں۔ بعد ازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کردیں۔

حاضرات السید وسائیل

یہ عمل مبارک کتاب الخاتم السلیمانی والعلم الروحانی صفحہ نمبر 83 مطبوعہ مصر میں سے ماخوذ ہے اور اس عمل مبارک سے طالب صادق بالواسطہ حاضرات و روحانیات کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ لیکن خدمت و ریاضت نہایت لازم ہے۔ روح دار اور روح دار سے نکلی ہوئی ہر شے سے اجتناب کریں۔ مثلاً ماہ رمضان کے روزے رکھیں۔ کھجور اور جو کی روٹی تمہاری خوراک ہو۔ سحرو افطار کے وقت سفید چینی کے پیالہ میں نقش مبارک کے اردگرد دعوت زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں اور شکر یا نبات کے شربت سے دھوکر پیا کریں۔ ایک آئینہ متدیرہ (گول) نہایت اعلیٰ بلور صافی کا لیکر اس کی پشت پر نقش لکھیں اور ایک تانبہ کا پترا دقیق کہ اس کا قطر پچیس سینٹی میٹر ہو۔ وہ آئینہ کی پشت پر زراوند طویل۔ کشنیز خشک' جاوی' زعفران' مصطگی' سندورس میعہ سائلہ ہرہفت کا بخور کریں۔ ہر نماز کے بعد (75) مرتبہ اور رات کو (351) مرتبہ دعوت پڑھا کریں۔ موم بتی کی روشنی میں پڑھیں اور آئینہ کو دیکھ کر نظر جما کر پڑھا کریں جب پڑھائی ختم ہوجائے تو موم بتی بجھا کر آئینہ کو مصلیٰ کے نیچے رکھ دیں۔ دوسری نماز کے وقت پھر نکال کر بدستور عمل کریں۔ گیارہ یوم کا عمل ہے۔

فارغ اوقات میں (یا نور یا مبین یا ھادی) کا ذکر بلا تعداد و متواتر کرتا رہے یہاں تک کہ سو جائے۔ بقدر امکان قلیل نیند کرے پڑھتے وقت آئینہ دست چپ میں پکڑا کرے۔ گیارہویں روز غروب آفتاب کے وقت آیت الکرسی تین مرتبہ اور سورۃ توبہ کی دو آیات (لقد جاء کم تا رب العرش العظیم) سات مرتبہ پڑھ کر اپنا حصار کرے پھر سورۃ اذا زلزلة سات مرتبہ جس میں لفظ (اشتاتا) تین مرتبہ تکرار کرے اور ہر مرتبہ یہ اصراف عامر ساتھ پڑھا کرے:

انصرفوا یا عَمّارُ هٰذَا المکانِ حَتّٰی یُتِمَّ عَمَلِی وَسَاعِدُونِی عَلٰی قَضَا حَاجَتِی ثُمَّ عُودُوا اِلٰی اَمَاکِنکُمْ سَالِمِینَ (آمین)

یہ اصراف تین تین مرتبہ پڑھا کرے۔ پھر دو رکعات نماز نفل پڑھے۔ بخور جلائے۔ آئینہ تھامے اور شمع جلا کر اس میں دیکھتا ہوا ایک سو پچاس مرتبہ دعوت پڑھے۔ اگر کوئی شخص آئینہ میں نظر آئے تو سلام دعا سے ابتداء کرے۔ اگر عمل جاری ہو جائے تو فبہا ورنہ بارہویں سے پھر ہر نماز کے بعد ایک سو پچاس مرتبہ اور ہر رات کو سات سو دو مرتبہ حسب دستور پڑھے۔ انشاء اللہ دوبارہ گیارہ روز اختتام عمل سے قبل ایک خادم آئینہ میں حاضر ہوگا اور آپ کو سلام کرے گا پس اس سے کمال محبت سے عہد لیں۔ پھر جب رخصت کرنا ہو تو یہ انصراف سے رخصت کرو۔

اَنْصَرِفُوْا بِسَلَامٍ عَلَیَّ اَنْ تَعُوْدُ اکُلَّمَا طَلبتکم ٥ جَعَلَ اللّٰہُ سَعِیْکُمْ مَشْکُوْرًا وَ زَنْبُکُمْ مَغْفُوْرًا قَضَیْتُمُ الْحَاجَةِ وَ بَلَّغْتُمْ الرِّسَالَةِ فاذا قَضَیْتُ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِیْ الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ الوحا العجل الساعة.

پس جب اللہ تبارک وتعالیٰ تم کو یہ توفیق دے دے تو للہ فی اللہ نوافل شکرانہ ادا کرے اور آئینہ کو زرد رنگ کے پاک طاہر کپڑے کے تھیلے میں حفاظت سے رکھے اور جب حاضرات کا ارادہ ہو تو ابتداء میں صرف عمل ہذا رات کو ہوگا۔ آہستہ آہستہ جس وقت چاہو عمل کریں۔ بخور جلاتا رہے۔ پس خادم حاضر ہوگا ابتداء میں صرف اشارہ سے جواب دے گا پھر کلام کرے گا کہ سنائی دے گا۔ حسب دستور مندرجہ ذیل عمل کیا کرے اور صبح و شام سات سات مرتبہ دعوت کو ورد رکھیں

اس عمل مبارک میں سارا کام (السید وسائیل علیہ السلام) کرتے ہیں۔ عملِ ہذا بلاشک وشبہ درست ہے اور اپنے آپ کو ہمیشہ طہارتِ ظاہری و باطنی سے مزین رکھا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے حال پر خصوصی کرم فرما کر تم کو اس نعمت عظمیٰ سے مزین کرے۔ نیز ایک درخت مثلِ انار کی گوند مسمی بہ لادن بھی مہیا ہو جائے تو شاملِ بخور کر لو زیادہ سریع ہے۔ دعوت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اُقْسِمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ ذَوِى الْذَواتِ النُّورَانِيَّةِ بِحَقّ اَهْطَيُوْهِ اَهُطَيُوْهِ بَهْطَيُوْهِ بَهُطَيُوْهِ جَهْطَيُوْهِ جَهُطَيُوْهِ دَهْطَيُوْهِ دَهُطَيُوْهِ هَهْطَيُوْهِ هَهُطَيُوْهِ وَهْطَيُوْهِ وَهُطَيُوْهِ زَهُطَيُوْهِ زَهْطَيُوْهِ حَهْطَيُوْهِ حَهُطَيُوْهِ طَهُطَيُوْهِ طَهْطَيُوْهِ بِحَنِيْنِ اُنْزِلُوْا وَاكْشِفُوا لِىْ كَشْفًا صَحِيْحاً يَا حَنِيْنُ قَفُوْهُمْ وَرَدُّ اِلٰى سُوَالِىْ بِصَوتٍ اَسْمَعُهُ مُشَافَهَةً وَ اشَارَةً اَنْظُرُهَا وَاَعْقِلُهَا اَجِبْ يَا اَيُّهَا الْمَلَاكَ وَسَائِيلُ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِحَقّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالىٰ اِلٰه وَدُوْدُ عَلِىٌّ هَادِىٌ حَكِيْمُ الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَل الْعَجَل السَّاعَةِ السَّاعَةِ ان كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ٥

نقش آئینہ یہ ہے۔

اُقْسِمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ

ذَوِى الْذَواتِ النُّورَانِيَّةِ المستعستعة المضيئة بالمنى الرحمانية

والنو امیس الربانیہ (الر آخر العم)

قول — بسم — ۵ — ۸

حاضرات خودبینی

مصر کے سید عبدالفتاح الطوخی الفلکی کا عمل ہے بلا شبہ حاضرات کا یہ عمل نادرو نایاب ہے۔ طریقہ کار اس عمل کا یوں ہے اول سات یوم ریاضت کریں اور درج ذیل اسماء سو مرتبہ ہر رات پڑھا کریں اور یہ اسماء بحروف جلی لکھ کر سامنے رکھیں۔ بعد سات یوم ان اسماء کو زعفران وعرقِ گلاب سے لکھ کر تعویذ بنا کر آپ اپنے دائیں بازو سے باندھے رکھیں۔ دورانِ عمل لوبان، زراوند طویل، زعفران اور کزبرہ (کشنیز خشک) کا بخور کرتا رہے بوقت ضرورت معمول کی ہتھیلی پر گول دائرہ بنا کر اردگرد اسماء لکھیں اور معمول اس میں دیکھے اور عامل اسماء پڑھتا رہے پس فوراً حاضر ہو کر انشاء اللہ سوال و جواب بالصواب کرے گا۔ اسی ترکیب سے عامل خود بھی حاضرات وروحانیات کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ اسماء یہ ہیں:

طَاشِ طَاشِ هَيُوشِ طَيُوشِ فَيُرُوشِ فَيُرُوشِ اَكْتُمِ اَكْتُمِ ○

طلسماتی حاضرات

ارباب علم وفن نے حاضرات کے اعمال کو دو طریق پر بیان کیا ہے یعنی حاضرات صغیر اور حاضرات کبیر پہلی قسم حاضرات صغیر صرف نابالغ عمر کے بچوں پر کیا جاتا ہے اس میں چلہ کشی کی پابندی بھی نہیں ہے بوقت ضرورت عامل جب چاہے کسی نابالغ بچے پر حاضرات کر سکتا ہے اور دوسری قسم یعنی حاضرات کبیر اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے عامل جس پر چاہے حاضرات کرسکتا ہے اور حاضرات کبیر کا عامل خود بھی حاضرات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کرسکتا ہے مگر اس میں چلہ کشی کی پابندی ہے اور چلہ کشی کے تمام شرائط و آداب کو ملحوظِ خاطر رکھنا پڑھتا ہے۔

ذیل میں اپنا ایک مجرب طلسماتی عمل پیش کررہا ہوں یہ حاضرات صغیر کے متعلق ہے اس میں چلہ کشی کی کوئی پابندی عائد نہیں ہے۔

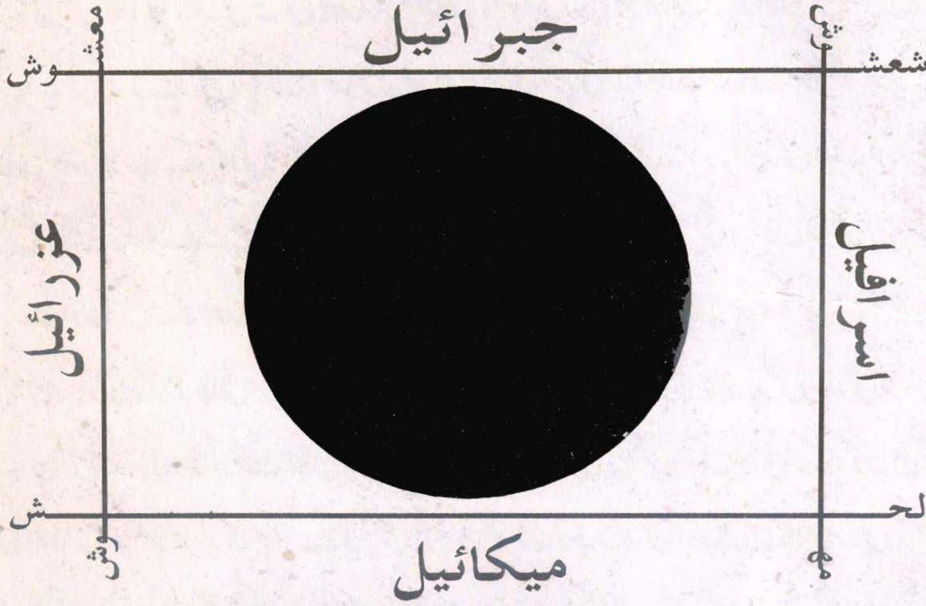
عبارت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ○ شَعْشُوْشِ مَعْشُوْشِ لَحْشِ مَهْوَشِ شَطْنَيْشِ اَنْزِلو فِیْ صُوْرِكُمْ الَّذِی خَلَقَكُمْ اللّٰه فِيْهَا وَمَن يَزِغْ

مِنۡکُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ بَارَکَ اللّٰهُ فِیۡکُمۡ وَ عَلَیۡکُمۡ ؀

خاتم یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ



حاضرات کا طریقہ

خاتم مذکورہ بالا کو نابالغ بچے کی ہتھیلی پر کالی سیاہی سے لکھیں اور یہ بھی صحیح ہے کہ آپ اس خاتم کو کسی موٹے کاغذ پر لکھ کر اور پر شیشے کا فریم کروالیں الغرض اس خاتم کے وسط جہاں گول سیاہ نشان ہے معمول کو تاکید کریں کہ بغور دیکھے اور عامل خود پاس بیٹھ کر عبارتِ عمل کو سات بار پڑھ کر بچے پر دم کریں زیادہ سے زیادہ اکیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ سب سے پہلے بچے کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوال پوچھنے کی اجازت طلب کریں پھر جو مسائل ہوں بیان کریں انشاءاللہ درست جواب ملے گا بعدازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات قدیم

درج ذیل صدری عمل حیدرآباد دکن کے سید مبارک علی شاہ صاحب کی قدیم عملی

بیاض سے موصول ہوا ہے جو ایک قلمی یادگار ہے اور یہ عمل آپ کو دنیا کی کسی بھی کتاب میں نہیں ملے گا۔ اس عمل مبارک سے جنات اور روحانی مخلوق کے سربراہ حاضر ہوتے ہیں۔ اول اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

ترکیب : اس عمل کی زکوٰۃ اکیس دِنوں میں ادا کی جاتی ہے اور عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں۔ عمل بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر کرنا ہے اور جس کمرے میں آپ یہ عمل کر رہے ہیں پاک و صاف ہو جہاں کسی قسم کی مداخلت نہ ہو۔ سوا کلو عمدہ قسم کی مٹھائی، چند گلاب کے پھول، کمرے کے ایک کونے میں رکھ دیں۔ دورانِ عمل ایک کورا مٹی کا چراغ روشن رکھنا ہے۔ چراغ خالص سرسوں کے تیل سے روشن کریں۔ اول عامل اپنا حصار کرے اور اس کے بعد چراغ کی لو پر نظر رکھ کر عبارت عمل کو ایک سو اکیس (121) بار پڑھیں۔ اول و آخر طاق مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اکیس یوم بلا ناغہ یہ عمل جاری رکھیں۔ دورانِ عمل جو کچھ مشاہدات ہوں ہرگز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اگر وظیفہ خوانی کے دوران کوئی ذی ارواح حاضر ہو کر کلام کرے تو قطعی ان کی طرف توجہ نہ دیں اور نہ ہی کلام کریں آخری یوم اختتام چلہ پر ہی کلام کی جائے اور ان سے تابعداری کا عہد لیں بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ اکیس (21) بار پڑھا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ شھاب الدین صفر الدین جلال الدین مبارک جمبودیت تنا تران سلیمان راجا ودا ویکن کدی پدھارے ھم سلطان گناہ گار کو پکڑلاؤ ٹھکانہ دکھاؤ جو نہ دکھاوے تو دوھائی ھے خدا کے سوا لاکھ پیغمبروں کی بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح حاضر شو حاضر شو حاضر شو ٥

حاضرات کا طریقہ

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہو اس کو سامنے بٹھائیں اور حسبِ طریق چراغ روشن کر کے معمول کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی لو پر نظریں مذکور کرلے اور عامل خود تین بار درود شریف اور تین بار عبارتِ عمل کو پڑھ کر معمول پر

پھونک دے۔ زیادہ سے زیادہ اکیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور اگر عامل چراغ پر حاضری نہیں کرنا چاہتا تو عامل معمول کے انگوٹھے یا ہاتھ کی ہتھیلی پر سیاہی لگا کر حاضرات کرے اور جب حاضرات کا نزول ہو جائے تو سب سے پہلے معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوالات پوچھیں۔ انشاء اللہ سو فیصد درست جواب ملے گا۔ بعد ازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿حاضراتِ ظہیر﴾

فقیر اپنے سینے کے راز کو طشت از بام کر رہا ہے۔ اس عمل کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس عمل مبارک کے ذریعے روحانی مخلوق کے سربراہ حاضر ہوتے ہیں اور عامل کی بھرپور مدد و راہنمائی کرتے ہیں۔ یہ حاضرات بڑوں پر بھی ہوتی ہے اور میں خود اس عمل کے ذریعے بڑوں پر حاضرات کرتا ہوں۔ واضح ہو یہ عمل نہایت ہی جلالی عمل ہے لہٰذا بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کریں۔

ترکیب: عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے عمل شروع کرے اور گیارہ یوم روزے رکھیں صلوٰۃ و صوم کی پابندی کے ساتھ روزانہ تین سو ساٹھ (360) بار مندرجہ ذیل عمل پڑھیں اور آخری یوم سات عدد کا اضافہ یعنی (367) بار آیت مبارکہ کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ گیارہ یوم با پرہیز عمل کرے۔ اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ (111) بار پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل یہ ہے:

فان اللّٰہ ھُو مولاہ و جبریل و صالح المومنین والملئکۃ بعد ذلک ظہیر ٥ (سورۃ تحریم)

نقش یہ ہے:

۱۱۲۷	۱۱۲۲	۱۱۲۹
۱۱۲۸	۱۱۲۶	۱۱۲۴
۱۱۲۳	۱۱۳۰	۱۱۲۵

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

حسب ضرورت جب بھی حاضرات کرنی ہو اس عمل سے وابستہ نقش زعفرانی سیاہی سے لکھیں اور یہ نقش معمول کے سر پر رکھ کر تین بار آیت مبارکہ پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔ معمول کو تاکید کریں آنکھیں بند کر کے سامنے اندھیرے میں نظر مذکور رکھے۔ کچھ لمحہ بعد معمول کو اس اندھیرے میں روشنی نظر آئے گی جو پھیل کر نور کی طرح روشن ہو جائے گی۔ اس دوران معمول کا جسم سن اور سر و دماغ بھاری محسوس ہو گا اور پھر آنکھوں کے سامنے سے حجاب کے پردے ہٹ جائیں گے اور سفید لباس میں ملبوس بزرگ کھڑے نظر آئیں گے۔ معمول کو چاہئے نہایت ہی ادب سے سلام عرض کرے اور اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع کریں۔ بعد ازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

﴿حاضرات الحیُّ القیوم﴾

حاضرات الارواح' روحانی و غیبی مخلوق کے مشاہدہ کے لئے ضروری ہے کہ عامل کی روحانی قوتیں بیدار ہوں اور یہ اس وقت ہی ممکن ہے کہ طالب صادق ذکر اللہ عبادات اور مراقبہ کا شغل اختیار کر کے یہ روحانی قوتیں بیدار کر لیں۔ ذیل میں ایک ایسے طریقہ کار کا اظہار کر رہا ہوں جس کی برکت سے عامل کی روحانی قوتیں بیدار ہو کر باطنی نگاہیں کھل جاتی ہیں۔

ذیل کا عمل تحفہ درویشی و راز سینہ ہے اور اس میں بہت سے اسرار پنہاں ہیں جو شخص اس عمل کو بجا لائے گا اس پر یہ اسرار خود بخود عیاں ہو جائیں گے اور وہ روحانی و غیبی مخلوق کے عجائب و غرائب کا بچشم خود مشاہدہ کرے گا۔

ترکیب: نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ چلہ کشی کے دوران پرہیز جلالی و جمالی رکھے۔ تقویٰ' طہارت' صلوٰۃ و صوم کی پابندی ضروری ہے کیونکہ ان کے بغیر روحانی قوتیں بیدار نہیں ہوتیں۔ لہٰذا طالب صادق کو چلہ کشی کے آداب و شرائط پر مکمل عمل کرنا چاہئے تاکہ کامیابی و کامرانی مقدر بن جائے بعد نماز عشاء یا فجر خلوت

اختیار کریں اور عمدہ قسم کی اگربتی روشن کر کے ایک تسبیح درود شریف پڑھیں اس کے بعد ظاہری آنکھوں کو بند کرلیں اور باطنی آنکھوں سے ایک خوبصورت باغ میں بزرگ بیٹھے ہیں اور (یاحیی یاقیوم) کی تسبیح پڑھ رہے ہیں۔ بس آپ یہ تصور رکھ کر چشم باطن سے یہ دیکھنے کی کوشش کریں اور دل ہی دل میں سات ہزار باران دو اسماء اعظام کو پڑھیں۔ اسی ترکیب سے آپ یہ عمل سات ہفتہ بلا ناغہ جاری رکھیں۔ شروع میں نہ تو یہ تصور قائم ہوگا اور نہ کچھ نظر آئے گا۔ جیسے جیسے عمل کی قوت بڑھے گی مشاہدات ہوں گے پہلے تو بند آنکھوں کے سامنے ہلکی سی روشنی نظر آئے گی اور یہ روشنی آہستہ آہستہ پھیل کر نور کی طرح روشن ہو جائے گی اور مختلف مناظر بند آنکھوں کے سامنے نظر آئیں گے اور پھر آپ کو ایک خوبصورت باغ میں عربی لباس میں ملبوس چند بزرگ نظر آئیں گے جو تسبیح پڑھنے میں مشغول ہوں گے اور جب یہ مشاہدات آپ کو صاف طور پر نظر آنے لگیں تو آپ اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد نہایت ہی ادب سے سلام عرض کریں وہ سر ہلا کر جواب دیں گے پھر کچھ وقت گزرنے کے بعد وہ خود آپ سے مخاطب ہوں گے اور آپ کی حاجت دریافت کریں گے۔ آپ ان سے عرض کریں کہ میں آپ بزرگوں سے دینی و دنیاوی امور میں راہنمائی چاہتا ہوں اور بوقت ضرورت حاضر ہو کر میری حاجت روائی فرمائیں وہ چند شرائط پیش کر کے آپ کو اپنی نشانی عنایت کریں گے۔ بعدازاں آپ انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

انسانی روح سے ملاقات

کسی بھی متوفی انسان کی روح سے آپ خواب میں سیر حاصل بحث کے ساتھ ملاقات کر سکتے ہیں اور بذریعہ روح انشاء اللہ ہر مسائل کا حل ہوگا۔ بعد نمازِ عشاء دو رکعت نفل بندگی اللہ ہدیہ خضر علیہ السلام پڑھیں پہلی رکعت میں سورۃ کوثر 11 بار اور دوسری رکعت میں بھی 11 بار۔ نماز کے بعد اول درودِ خضری 15 بار یا لطیف (1011) بار سورۃ الشمس 11 بار، سورۃ والضحیٰ 11 بار، درودِ خضری 15 بار اسی ترکیب سے پڑھیں۔ عمل سے ایک دن پہلے ترک حیوانات کریں اور علیحدہ کمرے میں عمل کریں انشاء اللہ پہلی رات میں روح سے

ملاقات ہوگی۔

حاضراتِ شبقرنی

(انگوٹھے پر حاضرات کرنا)

اس عمل مبارک کا ذکر شیخ بہائیؒ نے اپنی کتاب سر المستتر در علوم غریبہ صفحہ نمبر 99 میں بیان کیا ہے۔ یہ ایک آسان اور مصدقہ عمل ہے اور متلاشی حضرات کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے جو لوگ اس کو بجالائیں گے وہ انشاء اللہ ضرور بہ ضرور کامیاب ہونگے۔

ترکیب :اس عمل مبارک کی زکوٰۃ ایک یوم میں ادا کی جاتی ہے اور جب قمر با مشتری مقارنہ ہو خلوت میں جا کر دو رکعات نمازِ حاجت پڑھیں بعد فراغت ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر عبارتِ عمل کو ایک ہزار بار پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ بس اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہوگئی اب مداومت کے طور پر روزانہ طاق مرتبہ ورد کرنا ضروری ہے تا کہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے۔

یا کافی الموسع لِما خلق من عطایا فضلہٖ بحقِ یَا شبُقَرنیُ

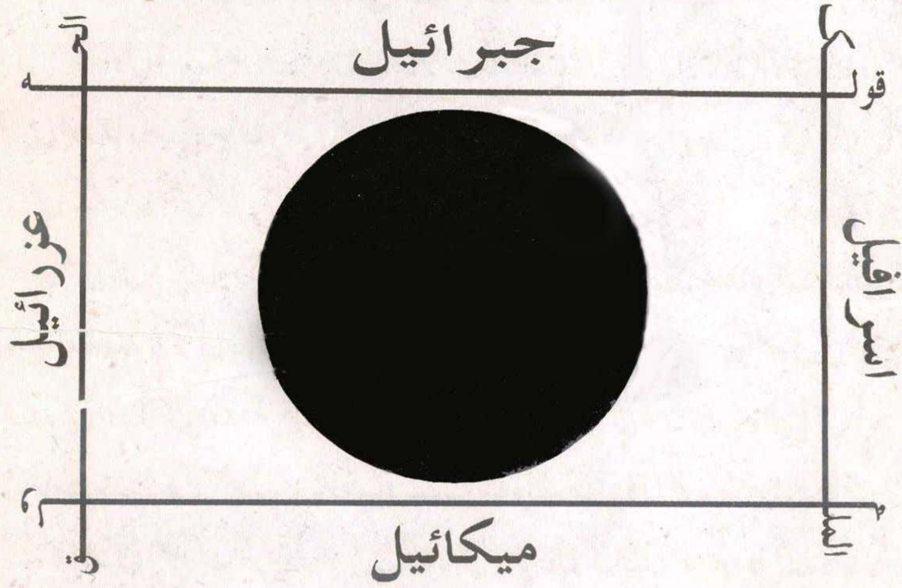
حاضرات کا طریقہ

بوقت ضرورت معمول کے انگوٹھے پر سیاہی لگا کر معمول کو غور سے دیکھنے کی تاکید کریں اور عامل خود عبارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ تھوڑی دیر بعد انشاء اللہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور ایک روحانی شخص سیاہی کے درمیان حاضر ہوگا اور آپ کے سوالات کا جواب دے گا۔ بعد ازاں شکریہ کے ساتھ ان کو رخصت کریں۔

حاضرات ملوکِ افلاک سبعہ

اس عمل مبارک کو حکیم زمانہ الرئیس علی ابن سینا نے اپنی کتاب مجموعہ ابن سینا الکبریٰ مطبوعہ مصر صفحہ نمبر 70 میں بیان کی ہے اس عمل مبارک کی زکوٰۃ تین یوم میں ادا کی جاتی ہے اور نہایت ہی مصدقہ نادر و نایاب عمل ہے۔

ترکیب: عروج ماہ بروز بدھ، جمعرات اور جمعہ تین دِن روزہ رکھیں۔ ترک حیوانات مکمل پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ اس عمل کو بجالائیں اور بعد ہر نماز عبارتِ عمل کو سات بار پڑھیں اور اس کی زجر کو بھی سات بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ دورانِ چلہ و ریاضت بخور جاوتری جلائیں۔ انشاء اللہ عمل میں آجائے گا۔ خاتم یہ ہے۔



عبارت عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰنِ الرَّحِیم ٥ بسم اللّٰہ المعید الفعال لما یرید الذی دارت بقدرتہ الا فلاک الدائرۃ و نارت بأنوارۃ الثائرۃ الاول قبل کل شیءِ والاخر بعد کل شیءِ الظاھر فوق کل شیءِ الباص دون کل شیءِ لا اِلہ اِلا ھو الیہ المصیر قابض الارواحِ وَ مورث الاریاحِ اقسمت علیکم ایھاالارواحِ الروحانیۃ الملوک الموکلون بالافلاک السبعہ اجیبوا بالذی خلقکم من نور عرشہ و جعلکم طائعین لا سمائہ تتصرفوا فیما أشاء و کیف أشاء باذنہ و ارادتہ اقسمت علیکم یا خدام ھذہ الاسماء اِلا ما ائیتوا وحضرتوافی مجلسی ھذا حتٰی یراکم الناظر بعینہ و یکلمکم بلسانہ الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ بارک اللّٰہ فیکم و علیکم ٥

زجر یہ ہے:

یقوف قوف قریش میروش انزلوا بحقِ نطوش و زجرتکم بالحاکم علیکم قرموش بحقِ قال عفریت من الجن انا اٰتیک بہٖ قبل ان تقوم من مقامک و انی علیہٖ لقوی امین○

حاضرات کا طریقہ

اول آپ اصراف سورۃ اذا زلزلت تا اشتاتا اس لفظ (اشتاتا) کو سات بار تکرار کریں اور عمار کو چلے جانے کا حکم کریں اور آپ اس خاتم کو معمول کے سیدھی ہتھیلی پر لکھیں اور اس کے وسط یعنی گول دائرے میں کاجل اور ذرا سا عطر مل دیں تاکہ چمک پیدا ہو اور معمول اس میں دیکھے اور آپ آیت کشف......(فکشفنا عنک غطاء ک فبصرک الیوم حدید) کو کسی صاف کاغذ پر لکھ کر اور کسی دھاگہ وغیرہ کی مدد سے معمول کی پیشانی پر باندھ دیں اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارتِ عمل کو سات بار اور اُس کی زجر کو بھی سات بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور سبع الملوک تشریف لائیں گے عامل کو چاہئے کہ ابتدا اسلام دعا سے آغاز کریں اور اُس دِن کے خدام سے سوالات پوچھیں اور جو کام لینا مقصود ہو لیں۔ مگر غیر شرعی سوالات اور کام سے پرہیز کیجئے ورنہ آپ کی حاضرات آئندہ نہ کھلے گی۔ لہٰذا شرعی امور کو مدنظر رکھ کر احتیاط سے کام لیں بعد ازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات الشیخ المغربی

درج ذیل نادر و نایاب عمل کا ذکر شیخ محمد التونسی المغربیؒ نے اپنی نایاب کتاب ''سرالاسرار فی استحضار الجن وصرف العمار'' کے صفحہ نمبر 9 اور حجۃ الاسلام امام الغزالیؒ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب ''خاتم السلیمانی'' کے صفحہ نمبر 44 پر بیان کی ہے۔ اس مجرب عمل کی سند کے لئے بالا ان دو شخصیات کے نام ہی کافی ہیں۔ واضح ہو اس عمل میں چلہ کشی کی کوئی پابندی عائد نہیں ہے اور بوقت ضرورت عامل جب چاہے حاضرات کی مخفی مخلوق کو طلب کر کے مشکل

امور میں مدد لے سکتا ہے۔

ترکیب : آپ اس خاتم کو معمول کی سیدھی ہتھیلی پر لکھیں اور اس نقش کے وسط جہاں پانچ کا ہندسہ ہے اس خانے کو نشان کر لیں یعنی حاضرات کی سیاہی لگائیں تا کہ معمول اس میں دیکھے اور آپ آیت الکشف (**فکشفنا عنک غطاء ک فبصرک الیوم حدید**) کو کسی کاغذ پر لکھ کر دھاگہ کے ذریعے معمول کی پیشانی پر لگا دیں تا کہ سامنے سے پڑھا جا سکے اب عامل طاق بار درود شریف اور عبارتِ عمل کو تین۔ تین بار پڑھ کر معمول پر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائیگا اور شاہِ اجنہ تشریف لائیں گے اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اسکے بعد آپ اپنا مدعا بیان کر دیں۔ خاتم یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

عبارتِ عمل یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰـهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ فليك فليك أنيق أنيق حريف حريف مريق مريق انزلوا حتٰى يراكم الناظر بعينه و يكلمكم بلسانه ويسألكم عن حوائجى فهو محيط بكم أينما تكونوا يات بكم اللّٰه جميعاً ان اللّٰـه على كل شى ءٍ قدير قدوس ترعد الملائكةِ من خيفته و تزهق ارواحِ الجّن والشياطين من سطوته وانه لقسم لو تعلمون عظيم انهٗ من سليمان و انه بسم اللّٰه الرَّحمٰنِ الرَّحيم اِلا تعلوا على وأتونى مسلمين طائعين لاسماء رب العالمين أتونى من مشارق الارض و مغاربها و يمينها وشمالها و بردها و حرها بجنودكم و كبيركم و صغيركم و عيالكم و حريمكم و أعوانكم لناعندكم حاجة ولكم عندنا كلمة الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة.

اصراف:

جب موکلات حاضر ہو اور ان سے کام لینے کے بعد اُنہیں واپس رخصت کرنا مقصود ہو تو یہ اصراف پڑھیں وہ چلے جائیں گے۔ اصراف یہ ہے۔

انصرفوا سلام علیکم بارک اللہ فیکم و علیکم بحق بیخٍ بیخٍ بیخٍ اشمخ شماخ العالی کل براخ قضیتم حاجتی فانصرفوا بسلام آمین٥

﴿حاضراتِ عیطروج﴾

یہ نادر عمل مجھے ایک قدیم فارسی قلمی بیاض سے ملا ہے حاضرات کے علاوہ اس عملِ مبارک سے استخارہ بھی ہوتا ہے۔ متعدد بار اس عمل کا تجربہ کیا جاچکا ہے۔ نہایت ہی مجرب و مصدقہ عمل ہے۔

ترکیب :اس عمل کی زکوٰۃ پندرہ یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش کو روزانہ (298) بار لکھیں۔ نقش باوضو قبلہ رُخ ہو کر لکھنا ہے اور خانہ پُر کرتے وقت یا عیطروج دل ہی دل میں پڑھیں۔ عمل کا آغاز نوچندی اتوار سے کریں اور روزانہ مقررہ وقت پر نقش لکھا کریں اور ان نقوش کی گولیاں بنا کر سمندر میں ڈال دیا کریں۔ پندرہ یوم میں اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ تین نقش لکھیں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ نقش یہ ہے:

۱۰۳	۹۵	۱۰۰
۹۷	۹۹	۱۰۲
۹۴	۱۰۴	۹۶

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس نقش کے بیچ والے خانے میں جہاں 99 کا عدد لکھا ہوا ہے سیاہی سے نشان کر لیں اور یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر اُسے تاکید کریں کہ نشان والی جگہ بغور دیکھے اور

خود عامل سامنے بیٹھ کر اول تین بار درود شریف اور چاروں قل شریف تین تین بار اس کے بعد گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر معمول پر دم کریں اور پھر بلا تعداد یا عیطروج پڑھیں اور وقفے وقفے سے معمول پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمحے بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد جس مقصد کے لئے حاضرات طلب کی ہے بیان کر دیں اور کام لینے کے بعد شکریہ کے ساتھ ان کو رخصت کریں۔

استخارہ کے واسطے اس نقش مبارک کو زعفرانی سیاہی سے لکھیں اور رات کو سرہانے رکھ کر اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ انشاء اللہ العزیز پہلی رات میں ہی احوال منکشف ہو جائیں گے۔ یہ نقش آپ کسی حاجت مند کو بھی دے سکتے ہیں۔

حاضراتِ سُبحانیہ

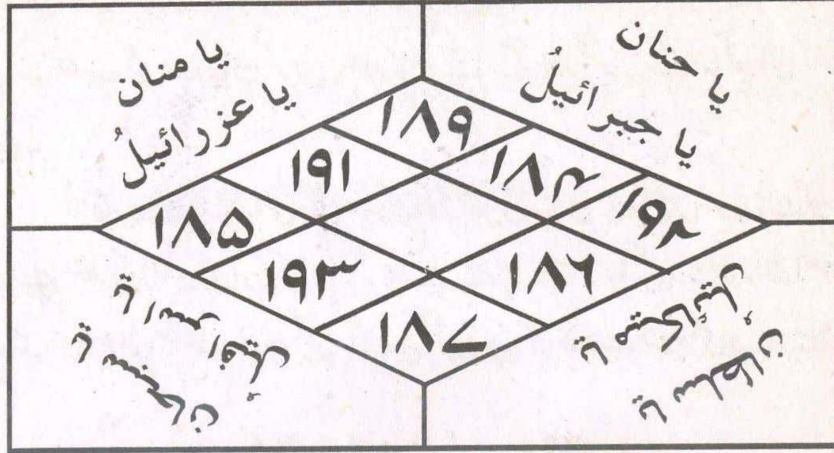
حاضرات کا یہ عمل ایک عامل کامل کا عطیہ ہے جس کے درست ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ یہ عمل اربع اسمائے اعظام پر مشتمل ہے اور ان اسمائے مبارکہ سے وابستہ مخفی مخلوق اپنے عامل کی ہر طرح سے مدد و راہنمائی کرتے ہیں اور خاص طور پر سحر و جادو کی کاٹ، جنات و شیاطین کے دفع کرنے کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔

ترکیب :نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں اور کسی پاک وصاف تنہا مقام میں بیٹھ کر عمل کریں۔ پانچوں وقت کی نماز پابندی سے پڑھیں۔ چلہ کشی کے دوران پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور بعد نماز ان اربع اسمائے اعظام کو پانچ سو پینسٹھ (565) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی ضرور پڑھیں اور وظیفہ خوانی کے دوران اس عمل سے وابستہ نقش سامنے رکھیں۔ اسی ترکیب سے اکتالیس یوم عمل کریں۔ اگر دوران عمل کوئی ذی ارواح حاضر ہو کر کلام کریں تو جب تک آپ کا چلہ پورا نہ ہو ہرگز کلام نہ کریں۔ اختتام چلہ پر ہی کلام کی جائے اور ان سے تابعداری کا عہد لیں۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

یَا حنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سُبحَانُ یَا سُلطَانُ

نقش یہ ہے:

یَا حنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سُبحَانُ یَا سُلطَانُ



حاضرات کا طریقه

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہواُسے بٹھا کر نقش مذکورہ بالا معمول کے ہاتھ میں دے کر معمول کو تاکید کریں کہ نشان والی جگہ پر بغور دیکھیں اور عامل خود طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسمائے اعظام بلا تعداد پڑھنا شروع کرے اور وقفے وقفے سے معمول پر پھونک دے۔ انشاءاللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اول معمول کی معرفت کمال آداب سے سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع کریں اور جس واسطے آپ نے حاضرات کی حاضری طلب کی ہے بیان کریں۔ بعد ازاں کام لینے کے' مؤکلین کا شکریہ ادا کریں اور انہیں جانے کی اجازت دے دیں۔

حاضرات سُلیمانیه

علمِ حاضراتِ ارواح سے دلچسپی رکھنے والے شائقین حضرات کے لئے ایک گراں قدر عمل پیش خدمت ہے اس عمل میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل مبارک میں زکوٰۃ کی کوئی شرط نہیں ہے۔ بوقت ضرورت عامل جب چاہے حاضرات کی حاضری

طلب کر کے مشکل امور میں مدد لے سکتا ہے البتہ عامل نیک نفس اور پاکیزہ کردار کا مالک ہو اور جو لوگ پاکیزہ کردار کے مالک ہوتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب اور کامران ہوتے ہیں۔

ترکیب: جب کبھی حاضرات کی ضرورت محسوس ہو کسی شیشے کے برتن میں صاف وشفاف پانی بھر کر سامنے رکھیں اور اس نقش مبارک کو زعفران سے لکھ کر اس برتن والے پانی میں ڈال دیں اور معمول کو تاکید کریں کہ اس پانی والے برتن میں بغور دیکھے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارتِ عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمحہ بعد یہ پانی والا برتن جام جہاں بن جائے گا اور مختلف مناظر دیکھنے میں آئیں گے اور معمول کو حاضرات وروحانیات اس برتن والے پانی میں نظر آئیں گے اور جس امور کا ارادہ ہو اُس کی خبر دیں گے۔ عمل یہ ہے

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۝ وَحشر لِسُلمانَ جُنودَہٗ مِنَ الجِن وَالاِنس والطَّیرِ فَھُم یُوزَعونَ اِنَّہٗ مِن سُلیمَان وَاِنَّہٗ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم اَن لَّا تَعلُوا عَلَیَّ و اتُونِی مُسلِمِینَ ۝ نقش مندرجہ ذیل ہے:

الرحیم اَن لا تعلو اعلیّ واتونی مُسلِمِینَ ۝ وَ حُشِرَ لسُلمانَ جُنُودَہٗ مِن الجِن و الانس والطیر ...

﴿حاضراتِ آیت الکریمہ﴾

یہ عمل قرآن پاک کا اعجاز ہے۔ حاضرات کا یہ عمل نابالغ بچوں پر ہی نہیں بلکہ بڑوں پر بھی ہوتا ہے اور آیت الکریمہ سے جو حاضرات ہوتی ہے نہایت ہی معتبر و عظیم ہے اگر کسی شخص کو نصیب ہو جائے تو اُسے کسی اور عمل کی حاجت باقی نہ رہے گی مجھے جو طریقہ بزرگوں سے تعلیم ہوا ہے وہ بلا بخل پیش خدمت ہے۔

ترکیب :اول آپ اس آیت الکریمہ کا خصوصی ذوالکتاب نقش خوشخط لکھ کر شیشے کے فریم میں بند کر لیں اور یہ دورانِ عمل آپ کو سامنے رکھنا ہے۔ اس عمل کا آغاز عروج ماہ نو چندی جمعرات سے شروع کریں۔ چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات' پرہیز جلالی و جمالی رکھیں۔ عمل باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے اور روزانہ آیت الکریمہ کو (2374) بار پڑھنا ہے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ بخور کوئی بھی خوشبودار دخنہ روشن کریں۔ وظیفہ خوانی کے دوران نظریں نقش مبارک پر مذکور کر لیں اور حصار بدنی ضرور کریں تاکہ کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ اسی ترکیب سے اکتالیس یوم بلاناغہ عمل جاری رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ روحانی استعداد پیدا ہوگی اور اس عمل سے وابستہ خدام ظاہری و باطنی خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا اور بہت سے مشاہدات ہوں گے جنہیں کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اختتام چلہ ایک پیر مرد حاضر ہوگا جن کا لباس سفید اور عمامہ سبز ہوگا۔ عامل کو چاہئے کہ اس روحانی روح کی تعظیم کریں اور ان سے عہد لیں بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نقش ذوالکتاب یہ ہے۔

لا اله الا	انت سبحنک	انی کنت	من الظالمین
۹۹	۵۹۲	۵۳۱	۱۱۵۲
۵۳۲	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۴	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

حاضرات کا طریقہ

آپ یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کے اُسے تاکید کریں کہ اس نقش مبارکہ کے وسط سیاہ نشان والی جگہ بغور دیکھیں اور عامل خود درود شریف کے ورد کے ساتھ آیت الکریمہ (لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین) پڑھ کر پھونک دیا کریں انشاءاللہ تعالیٰ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوالات پوچھیں انشاءاللہ تسلی بخش اور سو فیصد درست جواب ملے گا۔

حاضرات آیت الانفال

درج ذیل حاضرات کا یہ عمل سورۃ الانفال کی آیت مبارکہ کا ہے اور نہایت ہی بے مثل ولاجواب عمل ہے۔ اس عملِ مبارک کے ذریعے بڑے چھوٹے ہر عمر کے لوگوں پر حاضرات ہوتی ہے اور اس عمل میں کسی قسم کا ڈر خوف یا رجعت کا کوئی خطرہ نہیں ہے اور نہ ہی حصار کی ضرورت ہے۔ شائقین وطالبین حضرات شوق سے تجربہ کر سکتے ہیں۔

ترکیب :اول اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے اور اس عمل کی زکوٰۃ اکتالیس یوم میں ادا کی جاتی ہے اور جب آپ اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کریں تو ضروری ہے کہ چلہ کشی کے آداب' شرائط ولوازمات کو مدنظر رکھیں۔ ترکِ حیوانات' پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور اس عمل کا آغاز نوچندی جمعرات سے کریں اور عمل بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے اور اس عمل مبارک کو ایک ہزار ایک سوتین بار پڑھنا ہے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ وظیفہ خوانی کے دوران اس عمل مبارکہ سے وابستہ نقش سامنے رکھیں اور اس ترکیب سے اکتالیس یوم بلاناغہ عمل جاری رکھیں۔ دوران چلہ آپ کو بھینی بھینی خوشبو محسوس ہوگی اور اچھے خواب آئیں گے اور روحانی استعداد پیدا ہوگی۔ علم وحکمت کے دروازے آپ پر کھل جائیں گے۔ اور اس عمل کا خادم یعنی روحانی علوی موکل خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا اور اگر دورانِ چلہ کوئی ذی ارواح حاضر ہو کر کلام کرے تو قطعی اس سے کلام نہ

کریں صرف سلام کا جواب دل میں دیں۔ اختتام چلہ پر ہی کلام کی جائے اور ان سے تابعداری کا عہد لیں۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَمَن یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہ عزیز حکیم (پ ۱۰ الانفال) . نقش یہ ھے۔

۹۱	۷۳۹	۲۷۳
۴۵۵		۶۴۸
۵۵۷	۳۶۴	۱۸۲

حاضرات کا طریقہ

معمول پر حاضرات کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اُسے سامنے بیٹھا کر تاکید کریں کہ وہ اس نقش کے سیاہ نشان والی جگہ بغور دیکھے۔ عامل ماحول کو پاکیزہ اور معطر کرنے کے لئے چند عدد اچھی والی اگربتی جلائیں اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ مذکورہ بالا آیت مبارکہ کو تلاوت کریں اور وقفے وقفے سے معمول پر دم کریں۔ انشاء اللہ کچھ لمحوں بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مدعا بیان کریں بعد ازاں ان کو شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات آیت الکرسی مع مؤکل

حاضرات کا یہ عمل ایک کامل بزرگ کا عطیہ ہے بلاشبہ یہ عمل مبارک ایک گنج مخفی ہے اور جو شخص اس عمل مبارک کو بجالائے گا وہ اس عمل کی قدر و خوبیاں خود جان لے گا اور اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے ہر شخص اس عمل مبارک سے مستفید و مستفیض ہو سکتا ہے اور اس عمل کی برکت سے عامل خود بھی حاضرات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے لیکن واضح ہو یہ ایک زبردست جلالی عمل ہے لہٰذا بغیر اجازت ہر گز عمل نہ کریں۔

ترکیب: نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں۔ تقویٰ طہارت اور صلوٰۃ وصوم کی پابندی لازمی ہے۔ دورانِ چلہ پرہیز جلالی و جمالی رکھیں۔ اس عمل مبارک کو بعد نمازِ عشاء باوضوقبلہ رخ ہوکر تین سو تیرا (313) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اکتالیس یوم کا عمل ہے اور دورانِ چلہ جو کچھ مشاہدات ہوان کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ آخری ایام میں اس عمل سے وابستہ مؤکلین عامل کے سامنے ظاہر ہونگے اور عامل کی حاجت دریافت کریں گے۔ عامل چلہ مکمل کر کے ان سے تابعداری کا عہد لیں وہ عامل کو اپنی نشانی عنایت کریں گے بعدازاں مداومت کے طور پر گیارہ بار پڑھنا لازم ہے۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم ٥ اللّٰہُ لا اِلٰہ اِلا ھو یَا جبرائیلُ الحیُّ القیوم یَا اسرافیلُ لا تاخذہٗ سنۃ ولا نوم یَا عزرائیلُ لہ ما فی السمواتِ یَا میکائیلُ ومافی الارض یا شمسائیلُ من ذالذی یشفع عندہٗ اِلا باذنہٖ یَا کلکائیلُ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم یَا دردائیلُ ولا یحیطون بشیءٍ من علمہٖ اِلا بما شآء یَا طلطائیلُ وسع کرسیہ السمٰوات والارض یَا کشکائیلُ ولا یودہٗ حفظھما یَا رویائیلُ وھو العلی العظیم یا تنکفیل٥

حاضرات آیت قُطب

شائقین حاضرات وروحانیات کی خدمت میں گراں قدر عمل پیش کررہا ہوں یہ عمل اسرار میں سے ہے اور بہت مشکل سے دستیاب ہوا ہے۔ واضح ہو یہ عمل مع موکل ہے اور ایک قوی جلالی نوعیت کا عمل ہے لہٰذا بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کریں۔ اس آیت مبارکہ کے خواص و فوائد معتبر کتابوں میں ماخوذ ہیں میں یہاں فقط حاضرات کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

ترکیب: جو شخص اس عملِ مبارک کی ریاضت وچلہ کشی کا ارادہ کرے تو لازم ہے کہ چلہ کشی کے آداب وشرائط کو ملحوظِ خاطر رکھے۔ عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے اس کا آغاز کریں اور سات دن روزہ رکھیں۔ صلوٰۃ وصوم کی پابندی کے ساتھ بعد نماز عشاء باوضوقبلہ رخ ہوکر اس

آیت مبارکہ کو روزانہ اعدادِ قطب یعنی ایک سو گیارہ (111) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں اور اسی ترتیب سے با پرہیز سات یوم عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب و بیداری میں ارواح حاضر ہونگے اور بہت سے مشاہدات ہوں گے اور آپ کی آنکھوں کے سامنے سے باطنی پردے ہٹ جائیں گے۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر صرف گیارہ بار روزانہ پڑھا کریں۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ο یَا میکائیلُ یَا میکائیلُ ثُمَّ انزل علیکم مِّن بَعد الغم امنة نعاساً یغشیٰ طَائفة منکم یَا رفتمائیل یَا رفتمائیل و طائفة قد اھمَّتھم انفسم یظنُّون باللّٰہِ غیر الحق ظنّ الجاھلیة یا سرتائیلُ یا سرتائیلُ یقولون ھل لنا من الامر من شیءٍ قل ان الامر کلَّه لِلّٰہِ ο یخفون فی انفسھم مالا یبدون لک یا امواکیل یا امواکیل یقولون لو کان لنا من الامر شیّ ما قتلنا ھٰھنا قل لو کنتم فی بیوتکم لبر ذالذین کتب علیھم القتل یا اسرافیل یا اسرافیل الٰی مضاجعھم ولیبتلی اللہ ما فی صدورکم ولیمحص ما فی قلوبکم واللہ علیم بذات الصدور یا رویائیل یا رویائیل بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین و بحق کھیٰعٓصٓ و حمعسق و بحقِ یٰسین و بحق فسیکفیکھُمَ اللّٰہ وھو السمیع العلیمο

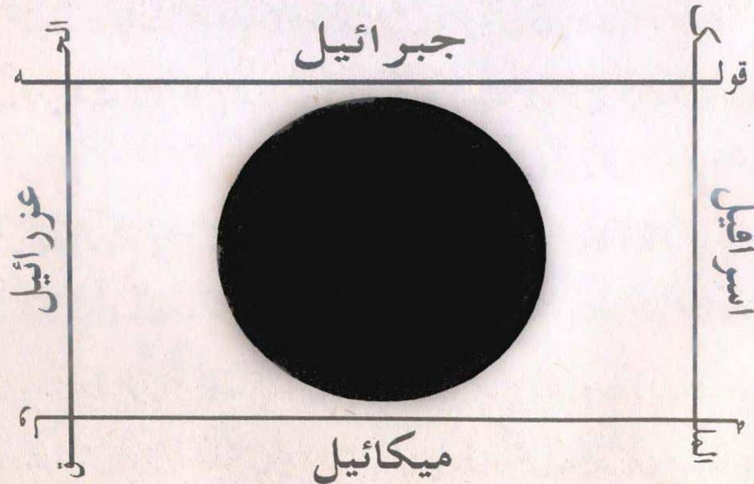
حاضرات کا طریقہ

اس عمل کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے یہ حاضرات نہ صرف معمول عامل بذات خود حاضرات کی روحانی و مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے اور عامل جب بھی حاضرات کا ارادہ کرے تو مشاہدہ حاضرات کا دِل میں خیال جما کر بیٹھ جائیں یا جس معمول پر حاضرات کرنی ہو اُسے سامنے بیٹھا کر تاکید کریں کہ وہ اپنی ظاہری آنکھیں بند کر لیں اور باطنی آنکھوں سے دیکھے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ گیارہ بار آیت قطب کو پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔

حاضرات سورۃ الشمس

یہ عمل سورۃ الشمس وسریانی اسماء جلیلہ پر مشتمل ہے۔ امام الغزالیؒ کی کتاب مجموعہ عملیات ومجربات الغزالی الکبیر میں ماخوذ ہے اور بلاشبہ یہ ایک نادرونایاب عمل ہے۔ واضح ہو صاحب کتاب نے اس عمل میں چلہ کشی اور زکوٰۃ کی کوئی شرط و پابندی عائد نہیں کی ہے بوقت ضرورت عامل جب چاہے حاضرات کی مخفی مخلوق کو بلا کر حیرت انگیز کام لے سکتا ہے اور پوشیدہ اموار کا انکشاف کر سکتا ہے۔

ترکیب: ایک عدد صاف ستھرا انڈہ لیں اور آپ اس خاتم کو انڈے پر لکھیں اور اس خاتم کے وسط میں کاجل اور ذرا سا عطر لگائیں تا کہ خوب چمک پیدا ہو۔ آپ اس انڈے کو معمول کے ہاتھ میں دے کر اُسے ہدایت کریں کہ سیاہ نشان والی جگہ بغور دیکھیں اور عامل خود طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک بار سورۃ والشمس اور تین بار عبارت عمل کو پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔ انشاءاللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ معمول کو شروع میں آسمان بادل اور پھر ایک زمین سی نظر آئے گی۔ فرش بچھایا جائے گا اور تخت لایا جائے گا دربار لگے گا اور سلطان الارواح تشریف لائیں گے اور اپنے تخت پر جلوہ افروز ہونگے۔ عامل کو چاہئے اول معمول کے ذریعے سلطان الارواح کو سلام عرض کریں اور سوالات پوچھنے کی اجازت طلب کرے۔ اجازت مل جانے کے بعد آپ سوالات پوچھیں اور آپ اپنا مدعا بیان کردیں۔



عبارتِ عمل یہ ہے۔

أجب یا سعید و أنت نجیب و أنت یا سالم و أنت یا أبا القاسم برما فی السورة العظیمة من الأسماء الکریمه ولا تکونوا من المشرکین بل تکونوا من الذین لا یریدون علوا فی الارض ولا فسادا والعاقبة للمتقین انه من سلیمان و انه بسم الله الرحمن الرحیم اهیاً شراهیاً أدونای أصباؤت آل شدای أنزلو أیها الملوک روفائیل و جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و عینائیل و کسفیائیل و میططرون و اکشفو اللناظر هذا بحقِ طلش ۳ طوش ۳ الهوش ۳ هوش ۳ هلموش ۳ أهطوش ۳ هیطوش ۳ الوحا ۳ العجل ۳ الساعه ۳

نوٹ: اس کی اصراف سورۃ الاخلاص ہے گیارہ بار پڑھ کر موکلات کو رخصت کریں اور بخور دورانِ عمل لوبان ذکر، جاوی، ومیعہ سائلہ جلائیں۔

حاضرات سورۃ مزمل

سورۂ مزمل شریف سے جو حاضرات ہوتی ہے نہایت ہی قوت اور سریع الاثر ہوتی ہے۔ اس سورۃ شریف کے موکلات عامل کی زبردست پذیرائی کرتے ہیں خاص طور پر جن بھوت آسیب سے نجات، سحر و جادو کا خاتمہ، مرض یا مریض کی بابت معلوم کرنا، گمشدہ انسان کے متعلق دریافت کرنا، عالم ارواح کی سیر کرنا، اپنے کسی عزیز کی روح سے باتیں کرنا وغیرہ۔ لیکن اس عمل میں زکوٰۃ کی شرط ہے یعنی اول اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ جس کا طریقہ کار کچھ یوں ہے کہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کیا جائے اور ہر دو پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ مکمل خلوت میں عمل کریں۔ عمل بعد نمازِ عشاء قبلہ رخ ہو کر اکتالیس بار سورۃ مزمل شریف پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ ابراہیمی پڑھنا ضروری ہے۔ اس طرح اکتالیس یوم بلاناغہ عمل جاری رکھیں۔ چلہ مکمل کرنے کے بعد صرف تین بار پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

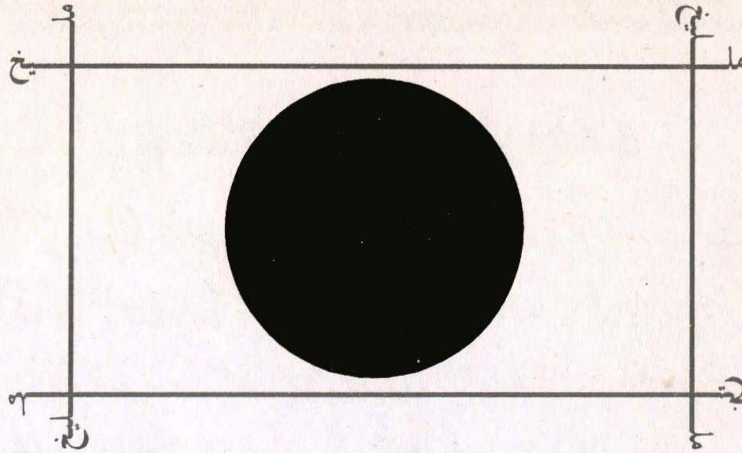
حاضرات کا طریقہ

ایک صاف شفاف آئینہ لیں اور اسے معمول کے ہاتھ میں دے کر تاکید کریں کہ وہ اپنے عکس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بغور دیکھے اور عامل تین بار درود شریف اور تین بار سورۃ مزمل شریف پڑھ کر معمول پر دم کر دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور شاہِ اجنہ تشریف لائیں گے۔ معمول کو چاہئے کہ کمال آداب سے شاہ اجنہ کو سلام کر کے سوالات پوچھنے کی اجازت طلب کریں اور اجازت مل جانے پر آپ اپنا مدعا بیان کریں انشاءاللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا۔ بعدازاں کام لینے کے بعد شاہ اجنہ کو شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔ ابتداء آپ نابالغ بچوں پر کریں اور جب مہارت تامہ حاصل ہو جائے تو آپ بڑوں پر بھی حاضرات کر سکتے ہیں۔ بس تجربہ ومحنت کی ضرورت ہے۔ عمل مصدقہ ہے اور اکثر بزرگوں کا معمول رہا ہے۔

حاضرات سورۃ الجن

مصر کے عبدالفتاح السید الطوخی کا عمل ہے جسے انہوں نے اپنی کتاب ''سحر الکھان فی حضور الجان'' کے صفحہ نمبر 77 پر بیان کیا ہے۔ نہایت ہی منفرد اور حد درجہ آسان عمل ہے اور اس عمل میں زکوٰۃ و چلہ کشی کی کوئی پابندی نہیں ہے بوقت ضرورت عامل جب چاہے حاضرات و روحانیات کی حاضری طلب کر کے مشکل امور میں مدد لے سکتا ہے۔

ترکیب: آپ اس آیت الکشف کو کسی کاغذ پر لکھ کر معمول کی پیشانی پر باندھ دیں تاکہ سامنے سے پڑھی جا سکے۔ (**فکشفنا عنک غطاء ک فبصرک الیوم حدید**) اور آپ اس خاتم یعنی نقش کو معمول کی سیدھی ہتھیلی پر لکھیں اور معمول کو تاکید کریں کہ وہ سیاہ نشان والی جگہ بغور دیکھیں۔ بخور جاوی ولوبان جلائیں اب عامل سورۃ جن شریف ایک بار پڑھ کر تین مرتبہ عبارت عمل پڑھیں اور معمول پر پھونک دیں انشاءاللہ تعالیٰ فوراً حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ خاتم یہ ہے۔



عبارت عمل یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ٥ عزمت علیکم یا جماعة الجّنِ و الجنون بحقِ اللّٰہ و بنور نور اللّٰہ و بجلال جلال اللّٰہ و بنور وجه اللّٰہ وبما جری القلم من عنداللّٰہ الیٰ خیر خلق اللّٰہ محمد بن عبداللّٰہ اجیبوا و انزلوا یا ملائکة العرش قد جاء کم جبرائیل علیه السلام بسخط من اللّٰہ و اسرافیل بصعقة من عنداللّٰہ و اکشف انعمام للناظر أليكم ولا تتهزؤ ابالناظرين أليكم و اخبرونا على ما نسألكم عليه بالصدق و انزلو انزلوا عجلوا بحقِ کھیٰعٓصٓ حمعسق انهٗ من سليمان و انهٗ الیٰ سرعين مطيعين بارک اللّٰہ فيكم و عليكم٥

اصراف : جب مؤکلات حاضر ہوا اور کام لینے کے بعد انہیں واپس رخصت کرنے کے لئے سورۃ اِذَ زُلزِلَتِ شروع سے پڑھ کر لفظ اشتاتا کی تین بار تکرار کر کے پھر یہ پڑھیں (بخ بخ بخ بسلام آمین فاذا قضیت الصلاۃ الیٰ تعلمون) موکلات چلے جائیں گے۔

﴿حاضرات علی ابن سینا﴾

اس عمل مبارک کو الرئیس علی ابن سینا نے اپنی کتاب ''مجموعہ ابن سینا فی العلوم الروحانیہ'' مطبوعہ مصر صفحہ نمبر 63 میں بیان کیا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی مصدقہ عمل ہے جسے آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ واضح ہو صاحب کتاب نے اس عمل میں چلہ

کشی کی کوئی پابندی عائد نہیں کی ہے بلکہ بوقت ضرورت عامل جب چاہے حاضرات و روحانیت کی حاضری طلب کر کے مشکل امور میں اُن سے مدد و راہنمائی لے سکتا ہے۔

ترکیب: حسب ضرورت جب بھی حاضرات کرنی ہو تو عامل کسی نابالغ بچہ یا بچی کو سامنے بٹھائے اور مندرجہ ذیل آیت کشف کسی صاف کاغذ پر لکھ کر معمول کے ماتھے پر لگا دے۔ (**فکشفنا عنک غطاء ک فبصر ک الیوم حدید**) بخور عمدہ خوشبودار جلائیں اور اس کے بعد کسی چینی کے برتن میں روغنِ زیتون ڈال کر معمول کو تاکید کریں کہ اس پیالی میں دیکھیں اور عامل خود طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاء اللہ کچھ لمحوں بعد فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:

تقفول مرقول آہِ آہِ صرطا طالب بقراھیا اھیا اجیبوا یا ایھا الملوک الروحانیون و احضروا فی مندلی ھذا واحرقوا الحجاب بینکم و بینہ حتیٰ ینظر کم بعینہ و یخاطبکم بلسانہ بحق اھیا شراھیا ادونای اصباؤت آل شدای و انہ لقسم لو تعلمون عظیم العجل2الوحا2الساعۃ2

جب موکلات حاضر ہوں اور ان سے کام لینے کے بعد ان کو واپس رخصت کرنے کے لئے یہ اصراف پڑھیں تو وہ چلے جائیں گے۔

بخ بخ بخ بسلام انفروا خفافاً و ثقالاً و جاھدوا بأموالکم و أنفسکم ذلک خیرلکم ان کنتم تعلمون o

﴿حاضراتِ طیفور﴾

حاضرات کا یہ عمل بھی کتاب مذکورہ بالا کے صفحہ نمبر 66 میں ماخوذ ہے۔ نہایت ہی عجیب و غریب عمل ہے۔ راقم الحروف اس عمل کا ترجمہ کر کے شرط و بسیط کے ساتھ پیش خدمت ہے۔

ترکیب: اگر ارادہ ہو سائل کے سوال کا یا کوئی دنیاوی کام مثلاً سحر جادو کا پتہ چلانا، غائب کے متعلق دریافت کرنا، بندش و رکاوٹ کا حل معلوم کرنا، یا کوئی بھی کام جو آپکو مطلوب ہو تو

کسی نا بالغ لڑکے یا لڑکی کو نہلا کر، پاک وصاف لباس پہنا کر سامنے بٹھائیں اور اسکے دائیں ہاتھ کے پچھلے حصے پر یہ خاتم لکھیں اور تھوڑا سا کاجل وزیت زیتون معمول کی ہتھیلی پر لگا دیں تاکہ وہ اس میں دیکھے۔ بخور شمع اصغر جلائیں پھر درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارت عمل کو تین تین بار پڑھ کر معمول پر پھونکیں یہاں تک کہ اس عمل کا خادم الملک طیفور حاضر ہوگا اور حاضر ہونیکی علامت یہ ہے کہ وہ سفید پوش داڑھی والا بزرگ ہوگا اور اسکے ہاتھ میں عصاء اور کان میں بالیاں ہونگے حاضر ہونیکے بعد سلام کریں اور فوراً سوال کریں دیر مت کریں وہ اشارہ میں جواب دے گا چاہے دن میں ایک ہزار بار پوچھیں وہ ناراض یا غصہ نہیں ہوگا اور کام لینے کے بعد ان کا شکریہ ادا کریں اور جانے کی اجازت دے دیں نقش یہ ہے۔

۲۱۵۳۱۲۳۵۲۳۳۱۴	۴۴∠۴Ψ۶Ψ۱۴Ψ۴۱۲۱	الله ۱۳۲۳۱۳۱۹۵۱۱۵۳۱
	۱۴۴۱Ψ∠Ψ۱۱۸۲۱Ψ۳۶Ψ۶۳	
	۳۸۲۵۳۶۲Ψ۱۱۴۹۲∠۴۹۱۸۳۸	
	۱۱۳۱∠۵۱۴۳۲۴۱ أجب ايها الملك	
	طيفور وأظهر بحق هذه الأسماء الذى اذا سامعت بها و خالفت أحرقت هذه الساعة	
	ی ۳∠۵۵۰۱۸۳۴۴۴۵۳۱۴	

عبارت عمل یہ ہے:

باسم اللّٰهِ ابقيت لِكُلِّ مُغيث طيفور ذی النور الساطع والسر اللامع التوكل فالقضاء السريع سريع الاجر ياطيفور اقسمت عليك بالرب البديع والجناب الرفيع واللطف السريع ان تكشف الحجاب و ترفع الجلباب وسيع الخطاب و تريد الجواب و تشم البخور و تظهر للناظر بحق جدجيش جدجيش فلطيش فلطيش هيا هيا صاحب الفعال المرضية الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة ما اقسمت به عليك وطاعة الاسماء لديكم.

حاضراتِ الملوک

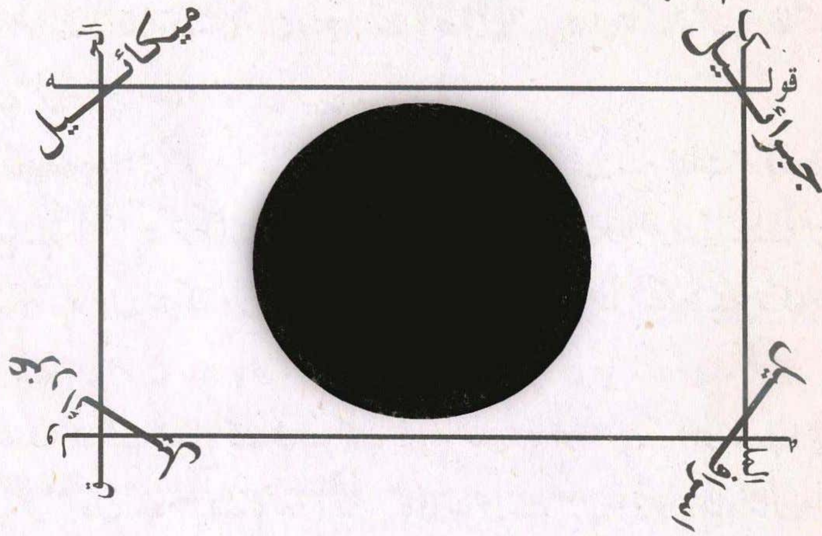
واضح ہو اس نادر و نایاب عمل کا ذکر الاستاد محمود نصار نے اپنی نایاب کتاب ''التحف الجواہریۃ فی العلوم الروحانیۃ'' مطبوعہ مصر صفحہ نمبر 96 میں مختصر طور پر بیان کیا ہے جسے آپ حضرات کی خدمت میں شرح و بسیط کے ساتھ پیش کر رہا ہوں تا کہ شائقین و طالبین اس علم سے مکمل طور پر استفادہ حاصل کریں۔

ترکیب: اس عملِ مبارک میں چلہ کشی کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ بوقت ضرورت عامل جب چاہے حاضرات کر سکتا ہے۔ البتہ عامل کا متقی اور پرہیزگار ہونا ضروری ہے۔ اس عمل کا طریقہ کار کچھ یوں ہے کہ اول کسی کاغذ پر آیت شریف لکھ کر معمول کے ماتھے پر کسی دھاگہ وغیرہ سے اس طرح سے باندھیں کہ وہ سامنے سے پڑھی جا سکے آیت شریفہ یہ ہے (**فکشفنا عنک غطاء ک فبصرک الیوم حدید**) اور اس کے بعد مندرجہ ذیل خاتم یعنی یہ نقش معمول کے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر کالی سیاہی سے لکھیں اور گول سیاہ نشان والی جگہ پر بغور دیکھنے کی تاکید کریں اور عامل خود تین بار درودِ ابراہیمی اور تین مرتبہ عمل کو پڑھ کر معمول پر پھونک دیں تلاوت جاری رکھتے ہوئے حاضری ملوک کی بابت معمول سے دریافت کریں۔ انشاء اللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ عامل معمول کی معرفت اول سلام عرض کرے اور اس کے بعد آپ سوالات پوچھیں انشاء اللہ صحیح و درست جواب ملے گا بعد ازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔ عبارت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ۝ اقسمت عليكم بنور وجه الله الكريم انه من سليمان و انَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ان لا تعلوا عَلّٰى واتونى مسلمين طائعين لِلّٰه رب العالمين الذى خلقكم من نار السموم اين الملوك اين القيادين اين الاكوان اين الذى اذا نشروا اجنحتهم سدّوا الافاق انزلوا انزلوا احضروا احضرو و عجّلوا و عجّلوا الوحا الوحا الساعة الساعة بخيرلكم اين مذهب الامير اين مرّة الامير اين الاحمر اين برقان الامير اين شمهورش اين الابيض اين ميمون الامير اين من كان منكم فى

شارق الارض و مغاربها ان کانت الا صحیة واحدة الی محضرون اینما تکونو یاتِ بکم الله جمیعاً ان الله علی کل شیء قدیرo

خاتم یہ ہے:



حاضرات بنات الملوک

حاضرات کا یہ عمل خصوصی طور پر خواتین کیلئے پیش کیا جارہا ہے تاہم اگر کوئی مرد کرنا چاہے تو کوئی مضائقہ نہیں واضح ہو کہ اس عمل مبارک میں وظیفہ یا پڑھائی نہیں کرنی پڑتی بلکہ ایک خاص نقش ہے جس کی زکوٰۃ ادا کرنے سے ایک موکلہ حاضر ہو کر سوالات کے جوابات دیتی ہے۔

زکوٰۃ کا طریقہ :عروج ماہ بروز نوچندی جمعرات کو آپ اس نقش مبارک کو ایک سو اکتیس (131) بار لکھیں۔ نقش باوضو قبلہ رخ ہو کر لکھنا ہے اور اس دوران خلوت اختیار کریں۔ ماحول کو پاکیزہ اور معطر کرنے کے لئے اچھی والی اگربتی جلائیں۔ آپ اس نقش مبارک کو مقررہ وقت پر روزانہ لکھیں پندرہ یوم تک لیکن آخری یوم بجائے (131) کے تین عدد کا اضافہ کر کے یعنی (134) بار لکھیں اور ان تمام نقوش کی آٹے میں گولیاں بنا کر سمندر میں ڈال دیں۔ اب آپ اس عمل کے عامل ہیں۔ مداومت کے طور پر روزانہ صرف تین نقش لکھنے ہوں گے تا کہ عمل قابو میں رہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۶۵۹	۶۵۲	۶۵۷
۶۵۴	۶۵۶	۶۵۸
۶۵۵	۶۶۰	۶۵۳

حاضرات کا طریقہ

جب بھی آپ نے حاضرات کرنی ہو تو اس نقش مبارک کو زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے لکھیں اور اچھی طرح سے اگربتی کی دھونی دیں اور آپ اس نقش مبارک کو معمول کے سر پر رکھ کر اسے تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے اور عامل طاق مرتبہ درود شریف اور چاروں قل شریف تین تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور ایک پری حاضر ہو کر آپ کے سوالات کے جوابات دے گی اور جو کام آپ اس کے سپرد کرو گے چشم زدن میں بجالائے گی۔ دو سو فیصد مجرب ہے جس کا جی چاہے تجربہ کر کے دیکھ سکتا ہے۔

حاضراتِ پریاں

(جامِ جہاں نما)

حاضرات الارواح کی ایک قسم پریوں کی حاضرات ہے۔ اس عنوان کے تحت پریوں کی حاضرات کا ایک مجرب عمل پیش خدمت ہے اس اُمید کے ساتھ طالب صادق حاضرات وروحانیات سے نیک کام لیں گے اور عوام الناس کی خدمت کریں گے۔

ترکیب: نوچندی اتوار سے اس عمل کا آغاز کریں۔ عمل کے لئے پاک وصاف جگہ کا انتخاب کریں جہاں کسی قسم کی آمد ورفت نہ ہو۔ دورانِ عمل ترک حیوانات پرہیز جلالی و جمالی رکھیں۔ عمل بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ اول آپ اپنا حصار بدنی کریں جس کا طریقہ یہ ہے کہ چاروں قل شریف تین، تین بار اور آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر دیں۔ ایک صاف وشفاف شیشے کے برتن میں پانی بھر کر اور اس میں چند قطرے زعفرانی سیاہی ڈال کر

اس طشت کو سامنے رکھ کر تین سو تیرہ (313) مرتبہ عبارتِ عمل کو پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ پڑھائی کے دوران برتن والے پانی میں نظر مذکور رکھیں اور یہ عمل بلا ناغہ اکتالیس یوم تک جاری رکھیں۔ چلہ کشی کے دوران ہی یہ پانی والا برتن جام جہاں نما بن جائے گا اور عجیب و غریب منظر دکھائی دیں گے۔ پرستان و پریوں کے حسین نظارے ہوں گے اور عامل کو بہت سے مشاہدات ہونگے۔ جن کا کسی سے ہرگز ذکر نہ کریں اور جب تک آپ کا چلہ مکمل نہ ہو اُن سے قطعی طور پر کلام نہ کی جائے۔ اختتام چلہ پر ہی کلام کی جائے اور ان سے تابعداری کا عہد لیں۔ چلہ مکمل کرنے کے بعد اکتالیس بار روزانہ مداومت کے طور پر پڑھا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ عبارت عمل یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥ یَا سَلِیۡخُوۡثاً یَا مَقُوۡثاً یَا تَمَاخَیۡثاً یَا یَکۡفَیۡثاً یَا هَیُجَلِیُشاً هَیاً هِیُ اُوام اَفُقاً بِحَقِّ نبی لِسُلمَان بن داؤد علیهما السَّلاَمَ اَجِیبُونِیُ وَ اَحضَرونی بِحَقِّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰه٥

حاضرات کا طریقہ

حسب ترکیب مذکورہ طشت میں پانی بھر کر اس میں چند قطرے زعفرانی سیاہی کا ڈال کر سامنے رکھیں اور معمول کو تاکید کریں کہ اس پانی میں بغور دیکھے اور عامل خود پاس بیٹھ کر اول معمول کا حصار کریں اور اس کے بعد تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں زیادہ سے زیادہ اکتالیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مدعا بیان کریں۔

حاضرات اسامہ

علامہ شاد گیلانی صاحب فرماتے ہیں یہ اہم راز مجھے علم جفر اخبار کی وسیع قربانی دینے کے بعد جناب حکیم رحمانی صاحب بمقام کمھاری ضلع ناگور راجھستان بھارت سے حاصل ہوا ہے میں نے برسوں اس سے فائدہ اٹھایا اور حیرت انگیز شخصیت بنا رہا۔ آپ اسے

اگر اپنا سکیں گے تو حیرت انگیز کمالات آپ سے ظہور پذیر ہونگے۔ عمل صرف اتنا ہی ہے کہ اکیس یوم تک جلالی جمالی پرہیز کے ساتھ درج ذیل عبارت عمل کو ایک ہزار بار بعد نماز عشاء پڑھ لیا کریں۔ اکیس دنوں کے بعد آپ اس کے عامل ہوں گے اور پھر عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ 45 بار ورد کرنا لازمی ہے۔ جس دن آپ 45 بار ورد کرنا بھول گئے بس عمل ہاتھ سے نکل گیا۔ عمل یہ ہے۔

هُوَ الْاُسَامَةُ سِرًّنَا هُوْ يَا كَرِيْمُo

کسی بھی بیمار یا ضرورت مند کو بستر پر آرام سے لٹا دیں۔ سرہانے کرسی لگا کر آپ بیٹھ جائیں 45-45 بار پڑھ کر دم کریں تو مریض غیر اختیاری طور پر سو جائے گا بے اختیار ہپناٹزم ہو جائیگا اب اسی سے دریافت کریں کہ آپ کے اندر حضرت اُسامہؓ کی روح آئی ہے یا نہیں۔ جب اس کا لب ولہجہ عربی زبان میں بدل جائے اور وہ کہے کہ میں آ گیا ہوں تو السلام علیکم کہیں وہ آپ کے سلام کا جواب عربی لب ولہجہ میں دے گا آواز بھاری ہوگا۔ اب آپ مؤدب ہو کر یہ دریافت کریں حضور اس کو کیا مرض ہے؟ اور اس کا کیا علاج ہے خدا کے فضل وکرم سے ایسا صحیح جواب ملے گا کہ آپ حیرت سے ڈوب جائیں گے مریض اُس آئی ہوئی روح کی زبانی اپنا مرض اور علاج خود بتائے گا اور خدانخواستہ بچنے والی صورت نہ ہوگی تو بھی بتا دیگا۔ اسی طرح کسی بھی بچے کو ہپناٹزم کر کے اس سے ہر قسم کے سوالات کے صحیح جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔ میں نے کئی بچوں پر تجربہ کیا اور حاضرات سے ہزاروں سوالات کے درست جوابات حاصل کئے۔ اس عمل سے حاضرات کی سیاہی بھی بنتی ہے۔

ایک پاؤ یا آدھ پاؤ روغن چنبیلی میں ایک تولہ کافور ڈال کر چراغ بنائیں اور سامنے بیٹھ کر جب تک چراغ جلتا رہے مذکورہ عمل بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ اس تیل کا پھلا یعنی کا جل حاصل کر کے کسی شیشی میں ڈال دیں اور عطر گلاب اس کا جل میں ڈال کر سیاہی بنائیں 12-15 سال کے بچے کو نہلا دھلا کر اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ذرا سی سیاہی لگا دیں اور بچے کو کہیں کہ اس پر ٹکٹکی لگا کر دیکھتا رہے اور عامل مذکورہ بالا عمل کو پڑھیں فوراً ہی حاضرات شروع ہو جائیگی اور ایک روحانی شخص حاضر ہو کر ہر قسم کے سوالات کے جوابات

دیگا۔ حتیٰ کہ اس حاضرات سے امتحانوں کے پرچے بھی آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ ماضی' حال اور مستقبل کا ہر منظر اس بچے کو سامنے آتا ہے آپ جو بات دریافت کریں گے پوری وضاحت سے جواب ملے گا۔ جیسے کوئی ٹیلی ویژن چلتا ہو مگر آدھ گھنٹے سے زیادہ اس قسم کی حاضرات نہ کریں کیونکہ اس بچے کے ذہن پر اثرات وارد ہونا شروع ہو جاتے ہیں اس لئے کسی ایک ہی بچے کو اپنا مستقل معمول نہ بنائیں تا کہ اس بچے کو کوئی روحانی عارضہ لاحق نہ ہو۔

حاضراتِ مردانِ غیب

درج ذیل عمل نہایت ہی معتبر اور جلیل القدر ہے اس عملِ مبارک سے چار بزرگ خواجہ عبدالکریم' خواجہ عبدالرشید' خواجہ عبدالجلیل' خواجہ عبدالرحیم تشریف لاتے ہیں۔ یہ چاروں سمت کے مردانِ غیب ہیں۔ اس عمل کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے عمل کی کیا ضرورت اس عمل کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

ترکیب :اول اس عمل مبارک کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے جس کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں اور عمل بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ صلوٰۃ وصوم کی پابندی' پرہیز جمالی رکھے اور چلہ کشی کی تمام شرائط و آداب کو بجا لائیں۔ وظیفہ خوانی کے دوران بخورات مثل عود و صندل جلائیں اور ایک طشت میں صاف و شفاف پانی بھر کر سامنے رکھیں۔ عامل اس پانی والے برتن میں نظریں مذکور کر کے عبارت عمل کو ایک سو ایک (101) بار پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا لازم ہے اور اسی ترکیب سے اکتالیس یوم با پرہیز عمل کریں انشاء اللہ عمل قابو میں آجائے گا۔ چلہ کشی کے دوران ہی حاضرات کا نزول ہو جائیگا اور برتن والے پانی میں مردانِ غیب ظاہر ہونگے۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر گیارہ

بار روزانہ ورد کرنا لازمی ہے۔ عبارت عمل یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم يَا قَوۡمَنَا اَجِيۡبُوۡ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَيۡسَ وَ اٰمِنُوۡ بِهٖ يَغۡفِرۡلَكُمۡ مِنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَ يُجِرۡكُمۡ مِنۡ عَذَابِ اَلِيۡم وَمَنۡ لَا يُجِبۡ دَاعِیَ اللّٰهِ

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهُ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ اُوْلٰئِكَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍo وَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عِمَارَتَ الدَّارِ كَمَا اسْتَمِعْتُمْ وَ اَطَعْتُمْ وَ اَجِيْبُوْ بِمَا سَاَلْتُكُمْ عَنْهُ بِالَّذِيْ اِتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا بِحَقِّ عِيْسٰى اِبْنِ مَرْيَمَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى ﷺ نَبِيًّا وَ بِرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَائِيْلَ سَاَلْتُكُمْ بِحَقِّ اِهْيًا شِرَاهِيًا اَجِيْبُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْنِيْ اُحْضِرُوْ وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ بِقُدْرَتِهٖ وَ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بِنْ دَاؤد عَلَيْهِمَا السَّلَام اُحْضِرُوْ اُحْضِرُوْا اُحْضِرُوْا وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلَ اللّٰهِo

حاضرات کا طریقہ

اس عمل مبارک میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ حسب مذکورہ بالا طشت میں صاف و شفاف پانی بھر کر سامنے رکھیں۔ ایک یا دو نیک بخت مرد و زن کو بٹھائیں اور انہیں تاکید کریں کہ اس طشت کے پانی میں بغور دیکھیں اور عامل خود درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔ انشاءاللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور مردانِ غیب حاضر ہوں گے۔ عامل کو چاہئے اول معمول کے ذریعے سلام عرض کریں اور اس کے بعد جس واسطے آپ نے حاضرات طلب کی ہے بیان کر دیں بعدازاں کام لینے کے بعد انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

حاضرات کی بندش کھولنا

بعض اوقات جنات و شیاطین حاضرات میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں معمول کی نظر باندھ دیتے ہیں جس کی وجہ سے معمول کو کچھ بھی نظر نہیں آتا تو اس موقع پر عامل اگر ان پانچ اسماء کو پڑھ کر معمول پر پھونک دیں تو بچے کی نظر کھل جائے گی وہ اسماء درج ذیل ہیں۔

منقوشٍ مھوشٍ خرشٍ خروشٍ فردوشٍ

طاق مرتبہ پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاءاللہ حاضرات کھل جائیگی۔

حاضراتِ سورة الم ترکیف

حاضرات کا یہ عمل سورۃ الم ترکیف مع موکلات کا ارفع واعلیٰ عمل ہے۔نہایت ہی مجرب اوز بردست جلالی عمل ہے لہٰذا بغیر اجازت قطعی عمل نہ کریں۔سحر جادو کی کاٹ' جنات و آسیب سے نجات ودیگر ہر مشکل اموار میں اس سورۃ شریف کے موکلین سے استمداد حاصل کی جاسکتی ہے۔

ترکیب :اس عملِ مبارک کی زکوٰۃ گیارہ یوم میں ادا کی جاتی ہے۔عمل کا آغاز عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے کریں اور عمل بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ چلہ کشی کے دوران پرہیز جلالی وجمالی رکھیں اور صلوٰۃ وصوم کی پابندی لازمی ہے۔عمل کسی پاک وصاف حجرہ میں مقررہ وقت پر تین سوتیرہ (313) بار پڑھیں اور اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں انشاءاللہ عمل قابو میں آجائے گا اور روحانی استعداد حاصل ہوگی۔اس سورۃ شریف سے وابستہ موکلین خواب و بیداری میں ظاہر ہونگے۔ بعدازاں مداومت کے طور پر گیارہ گیارہ بار روزانہ پڑھا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o الم ترکیف بحق یا جبرائیل فعل ربک بحق یا تمائیل باصحاب الفیل. بحق یا میکائیل الم یجعل کیدھم بحق یالومائیل فی تضلیل بحق طاطائیل و ارسل علیھم بحق یا اسرافیل طیرا ابابیل بحق یا طوطائیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل بحق یا کشفائیل فجعلھم بحقِ یا رحمائیل کعصف ماکوٗل بحقِ یَا سفائیل سامعاً مطیعاً بحق ھذٰہ الاسماء ان تقضی حاجتی بحقِ یَا بُدُوْحُ یَا بُدُوْحُ یَا بُدُوْحُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو برحمتک یا ارحم الرحمینo

حاضرات کا طریقہ

اس عملِ مبارک میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہو اُسے سامنے بٹھائیں اور جو طریقہ عامل کو ازبر ہو مثلاً پانی پر شیشے پر ہاتھ کی ہتھیلی یا انگوٹھے پر

جس طریق سے چاہو اُسی ترکیب سے حاضرات کریں اور درود شریف کے ورد کے ساتھ مذکورہ عمل بالا چند بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاء اللہ اُسی لحہ فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا پھر جو چاہو حاضرات وروحانیت سے کام لو بعد ازاں کام لینے کے بعد مؤکلین کو شکریہ کے ساتھ رُخصت کریں۔

﴿حاضراتِ روقیائیل﴾

درج ذیل حاضرات کا یہ عمل نہایت ہی منفرد اور حد درجہ آسان عمل ہے جو تھوڑی سی محنت سے ہاتھ میں آجاتا ہے۔ اس عملِ مبارک کو جو لوگ اپنائیں گے وہ اس عمل کی قدر و خوبیاں خود بخود جان جائیں گے۔

ترکیب: اس عملِ مبارک کی زکوٰۃ سات یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ عمل کا آغاز عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے کرے اور سات یوم روزے رکھیں۔ ترک حیوانات' پرہیز جلالی و جمالی لازمی ہے۔ دوران عمل بخور عود جلائیں عمل کے لئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں کسی قسم کی مداخلت اور آمد ورفت نہ ہو۔ دورانِ ریاضت چلہ کشی کے آداب اور تمام شرائط کو بجالائیں عمل باوضو قبلہ رُخ ہو کر کرنا ہے اور عبارتِ عمل کو ہر نماز کے بعد دوسو اکیاسی (281) بار پڑھیں۔ اول و آخر سات' سات مرتبہ درودِ ابراہیمیؑ ضرور پڑھیں اسی ترکیب سے سات یوم بلا ناغہ عمل جاری رکھیں انشاء اللہ عمل قابو میں آجائے گا اور اس عمل کا خدام روقیائیل خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ پینتالیس (45) بار پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

اقسمت علیکم یا روقیائیل سامعاً مطعیاً بحق یا کریم یا کریم یا کریم ٥

نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۷۹۹	۷۹۴	۸۰۲
۸۰۱	۷۹۸	۷۹٦
۷۹۵	۸۰۳	۷۹۷

حاضرات کا طریقہ

اس عمل مبارک میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے اور ہر شخص اس عمل سے مستفید و مستفیض ہوسکتا ہے۔ عامل جب بھی حاضرات کرنے کا ارادہ کرے اگر معمول نابالغ ہے تو نقش پر حاضرات کرے اور درمیانی خانے میں سیاہی لگا کر معمول کو تاکید کرے کہ وہ اس نشان والی جگہ بغور دیکھے عامل طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارت عمل کو تین' تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی لمحہ میں حاضرات کا نزول ہوجائے گا اور اگر معمول بالغ ہے تو نقش مذکورہ زعفرانی سیاہی سے لکھ کر معمول کے سر پر رکھ کر اور آنکھیں بند کروا کر حاضرات کریں باقی ترکیب حسب معمول حاضرات کے بجالائیں اس عملِ مبارک میں روقیائیل موٴکل حاضر ہوکر سوالات کے جوابات دیتے ہیں اور ہر مشکل امور میں عامل کی بھرپور مدد و راہنمائی کرتے ہیں۔

حاضراتِ مھیمن

حاضرات کا یہ عمل اسمِ مھیمن کا ہے اور نہایت ہی ارفع و اعلیٰ ہے۔ اس اسم مبارک کے ذریعے جو حاضرات ہوتی ہے وہ صرف بچوں پر نہیں بلکہ بڑوں پر بھی ہوتی ہے اور جو حضرات اس عمل پر عمل پیرا ہوں گے انہیں کسی دوسرے عمل کی حاجت باقی نہ رہے گی۔ اس اسم مبارک سے سارے عالم کی حاضرات کا ظہور ہوتا ہے۔

ترکیب: اس عمل مبارک کی زکوٰۃ اکتالیس یوم میں ادا کی جاتی ہے اور عمل کا آغاز عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے کریں قبل از عمل غسل کریں پاکیزہ لباس زیب تن کرے اور چلہ کشی کی تمام شرائط وضوابط کو مکمل طور پر بجالائیں۔ صلوٰۃ وصوم کی پابندی' پرہیز جمالی رکھیں۔ بہ نیت زکوٰۃ و دعوت خلوت اختیار کریں اور ہر نماز کے بعد ایک سو پینتالیس (145) بار عملِ مبارک کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی ضرور پڑھیں اور وظیفہ خوانی کے دوران اس اسم مبارک کا ذوالکتاب نقش سامنے رکھیں۔ اس ترکیب سے اکتالیس یوم با پرہیز عمل کریں اور چلہ کشی کے دوران جو کچھ اسرار ظاہر ہوں انہیں کسی پر افشا نہ کریں۔ اہلِ

حقیقت کا فرمان ہے کہ یہ ذکر اولیاء اللہ کا ہے اور جو شخص اس اسم مبارک کو پڑھے گا اس کا مرتبہ درجہ بہ درجہ عروج حاصل کرتا جائے گا۔ پوشیدہ امور کے انکشافات' اسرار کشف و تجلیات اس کے پڑھنے سے ظاہر ہوتے ہیں بعد از چلہ مداومت کے طور پر صرف (145) بار تاحیات پڑھتا رہے۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیمo سبحانک ما اعظم شانک لا الٰہ الا انت رب الارباب و مالک الرقاب انت المھیمن الوھاب یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ ان تکشف لی عن اسرار المھیمنة یا مھیمنo

۷۸۶

یا رومائیل

یا محیوش (right) — یا قمهائیل (left)

ن	م	ی	ھ	م
۳	۴۳	۴۸	۳۸	۱۳
۳۶	۱۱		۴۱	۵۱
۴۴	۴۹	۳۹	۹	۴
۱۲	۲	۴۲	۵۲	۳۷

بحق یا مھیمن

حاضرات کا طریقہ

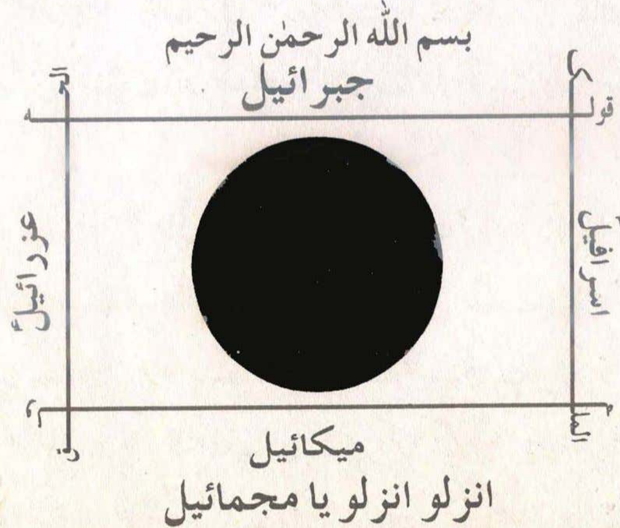
جس معمول پر حاضرات کرنی مقصود ہو اُسے سامنے بٹھا کر نقش مذکورہ ہاتھ میں دیں اور معمول کو تاکید کریں کہ نشان والی جگہ بغور دیکھیں۔ ماحول کو پاکیزہ و معطر کرنے کے لئے عمدہ قسم کی اگربتی جلائیں۔ عامل خود طاقِ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں اور پڑھائی جاری رکھے زیادہ سے زیادہ (145) بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ عامل کو چاہئے کہ اول معمول کے ذریعے مؤکلین کو اپنا سلام پیش کرے اور اس کے بعد جس مقصد کے لئے حاضرات طلب کی ہے بیان کر دیں۔ انشاءاللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا اور جو جائز کام آپ ان کے سپرد کرو گے چشم زدن میں موکلات عامل کا حکم بجالائیں گے بعد ازاں مؤکلین کا شکریہ ادا کریں اور جانے کی اجازت دے دیں۔

حاضرات مجمائیل

مصر کے عبدالفتاح الطوخی کا عمل ہے جسے انہوں نے اپنی کتاب سحر العظیم جز اول صفحہ نمبر 223 پر مختصر طور پر بیان کیا ہے۔ راقم الحروف نے اس نادر و نایاب عمل کی ترکیب اور طریقہ کار کو واضح کیا ہے جسے شائقین حاضرات و روحانیت کی خدمت میں شرح و بسیط کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔

ترکیب: اس عمل مبارک کی زکوٰۃ سات یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ عروج ماہ نو چندی جمعرات سے عمل کا آغاز کریں اور سات یوم روزے رکھیں۔ صلوٰۃ و صوم کی پابندی کے ساتھ روزانہ بعد ہر نماز ایک سو پینتیس (135) بار عبارت عمل کو پڑھیں اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ دورانِ عمل پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور بخور لوبانِ ذکر جلائیں۔ وظیفہ خوانی کے دوران اس عمل سے وابستہ نقش سامنے رکھیں، سات یوم میں اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی اور اس عمل کا خادم مجمائیل خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا بعد ازاں مداومت کے طور پر صرف (45) بار روزانہ پڑھا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ عبارت عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o بسلطف بسلطف یھلطف یھلطف ھیلطوف ھیلطوف جھال جھال خنحتھم خنحتھم اجب یا مجمائیل لیرلک ناظوری بعینہ و یخاطبک بلسانہ ھیاً ھیاً الوحا العجل الساعۃ.



حاضرات کا طریقہ

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے بلکہ اس عمل کا عامل خود بھی حاضرات و روحانیات کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ آپ اس نقش کو خوشخط لکھ کر معمول کے ہاتھ میں دیں اور اُسے تاکید کریں کہ سیاہ نشان والی جگہ بغور دیکھیں۔ عامل خود طاق مرتبہ درود شریف اور عبارت عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ عمل جاری رکھے زیادہ سے زیادہ (45) بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائیگا۔ اول معمول کی معرفت سلام عرض کر کے آپ اپنا مدعا بیان کریں بعدازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

حاضرات اسمائے جلیلہ

حاضرات کا یہ عمل نہایت ہی معتبر و عظیم ہے اس عمل کی کلید تین اسمائے جلیلہ (علیم مبین خبیر) ہے یہ اسمائے مبارک حاضرات، کشف، روشن ضمیری اور آئندہ واقعات معلوم کرنے کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ یہ عمل کسی غیبی خزانے سے کم نہیں اور جو شخص اس عمل کو بجالائے گا وہ خود اس عمل کی قدر دانی پر مجبور ہو جائے گا۔

ترکیب: اس عملِ مبارک کی زکوٰۃ گیارہ یوم میں ادا کی جاتی ہے اور عمل کا آغاز عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے کیا جائے۔ عمل بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر کرنا ہے۔ دورانِ چلہ و ریاضت پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور چلہ کشی کی تمام شرائط پر مکمل طور پر عمل کریں۔ عمل کی جگہ پاک وصاف ہو جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ ماحول کو پاکیزہ و معطر کرنے کے لئے بخور عود سلگائیں اور روزانہ تین اسمائے جلیلہ کو حروفِ ندا کے ساتھ (1097) بار پڑھیں اول و آخر سو۔ سو مرتبہ درودِ ابراہیمی ضرور پڑھیں اور اس عمل سے وابستہ نقش کو روزانہ ننانوے (99) بار لکھیں لیکن آخری یوم آٹھ عدد کا اضافہ کر کے (107) بار لکھیں اور ان تمام نقوش کی آٹے میں گولیاں بنا کر سمندر میں ڈال دیں۔ اسی ترتیب سے گیارہ یوم عمل کریں انشاء اللہ عمل میں آجائیگا۔ چلہ کے دوران اچھے اچھے خواب آئیں گے اور ان اسمائے مبارکہ سے

وابستہ مؤکلین خواب و بیداری میں ظاہر ہونگے جنہیں کسی پر افشانہ کریں بعداز زکوٰۃ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے مداومت کے طور پر روزانہ اسمائے مبارکہ ایک تسبیح پڑھا کریں اور تین عدد نقش روزانہ لکھنے ہونگے۔ نقش یہ ہے۔

عزرائیل	۷۸۶	جبرائیل
۳۶۹	۳۶۱	۳۶۷
۳۶۳	۳۶۶	۳۶۸
۳۶۵	۳۷۰	۳۶۲
میکائیل		اسرافیل

حاضرات کا طریقہ

نقش مذکورہ بالا کو کسی صاف کاغذ پر لکھیں اور وسط میں حاضرات کی سیاہی سے نشان کرلیں اور یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر اُسے تاکید کریں کہ نشان والی جگہ وہ اپنی نظریں مذکور کرلیں۔ بخور عود جلائیں عامل طاق مرتبہ درود شریف اور ان اسمائے جلیلہ (یا علیم یا مبین یا خبیر) کو تین تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ پڑھائی جاری رکھے زیادہ سے زیادہ پانچ تسبیح پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جب معمول حاضرات کی حاضری کا اقرار کر لے تو اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مدعا بیان کریں۔ انشاءاللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا۔

حاضرات اسرار مخفی

حاضرات کا یہ عمل بھی اسم جلیلہ یا بدوح کی ایک خاص ترکیب ہے جو نہایت ہی سریع الاثر ہے اور بلاشبہ اسرارِ مخفی ہے اس عمل کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے متعدد بار کا تجربہ رسیدہ ہے۔ واضح ہو یہ عمل نہایت ہی جلالی ہے لہٰذا بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کریں۔

ترکیب :اس عمل کی زکوٰۃ چالیس یوم میں ادا کی جاتی ہے اور عروج ماہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کرے۔ صلوٰۃ و صوم کی پابندی، پرہیز جلالی و جمالی لازمی ہے۔ عمل بعد

نمازِ عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر کرنا ہے۔ قبل از عمل غسل کریں اور پاک وصاف لباس زیب تن کریں۔ عمل کے لئے کسی الگ کمرہ کو منتخب کرے جہاں لوگوں کی آمدورفت نہ ہو۔ بخور معیہ سائلہ سلگائیں اور حصار چاروں قل شریف' آیت الکرسی سے کریں۔ عمل روزانہ ایک ہزار آٹھ سو چھیانوے (1896) بار ورد کرنا ہے اول وآخر گیارہ گیارہ بار درودِ تاج پڑھنا لازمی ہے۔

وظیفہ خوانی کے دوران اس عمل کا خصوصی نقش سامنے رکھیں اور چلہ کے دوران جو کچھ عجائبات کا ظہور ہو ان کا اظہار ہرگز کسی سے نہ کریں۔ اختتام چلہ ارواح حاضر ہونگے اور تابعداری کا اقرار کریں گے۔ بعد از چلہ مداومت کے طور پر روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰنِ الرَّحِیم ٥ یا جبرائیلُ یا دردائیلُ یا تنکافیلُ یا رفتمائیلُ اجب دعوتی بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

نقش یہ ہے:

جبرائیل ۲۵۶	۵۹۱	۷۷۲	۱۸	دردائیل ۲۵۹
۱۹	۲۶۰	۲۵۷	۵۸۷	۷۷۳
۵۸۸	۷۹۹	بدوح ۲۰	۲۶۱	۲۵۸
۲۶۲	۲۵۹	۵۸۹	۷۷۰	۱۶
رفتمائیل ۱۷۷	۱۷	۲۵۸	۲۶۰	تنکافیل ۵۹۰

حاضرات کا طریقہ

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے اس عمل کا عامل خود بھی حاضرات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ نقش مذکورہ بالا کسی صاف کاغذ پر لکھیں اور وسط میں جہاں لفظ بدوح لکھا ہوا ہے نشان کرلیں اور جس معمول پر حاضرات کرنی ہو یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر

اُسے تاکید کرے کہ نشان والی جگہ بغور دیکھے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں پڑھائی جاری رہے انشاء اللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اول سلام دعا کریں اور جو مقصد ہو بیان کریں۔ انشاء اللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا اور جو کام آپ ان کے سپرد کرو گے چشم زدن میں عامل کا حکم بجالائے گا بعد ازاں کام لینے کے بعد شکریہ کے ساتھ انہیں رُخصت کریں۔

حاضرات یا بُدُّوح

اسم یا بدوح سے جو حاضرات ہوتی ہے وہ انتہائی طاقتور ہوتی ہے۔ اس اسمِ جلیلہ کے تابع اہلِ جنات کے بڑے سربراہ حاضر ہوتے ہیں۔ آپ حضرات نے اسمِ یا بدوح کے بہت سے حاضرات کے طریقے دیکھے ہونگے۔ ذیل میں اپنا ایک خصوصی طریقہ پیش کر رہا ہوں۔ اس اسم مبارکہ کے خواص وفوائد تو بہت ہیں اور اس میں بہت سے اسرار پنہاں ہیں اب جو طالب صادق ہوگا اُس پر یہ راز خود بخود عیاں ہو جائے گا۔ اسم یا بدوح سے حاضرات کے علاوہ اور بھی بہت سے کام لئے جاسکتے ہیں۔ جسے بیان کرنے سے میں قاصر ہوں یہاں فقط حاضرات کا طریقہ پیش خدمت ہے۔ اول اسمِ یا بدوح کا خصوصی نقش ملاحظہ فرمائیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۹	۱
۶	۳ ۸ بدوح ۷ ۲	۱۴
۴	۱۱	۵

ترکیب: اس عملِ مبارک کی زکوٰۃ بیس دِنوں میں ادا کی جاتی ہے۔ عروجِ ماہ نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کیا جائے اور یہ عمل باوضو قبلہ رُخ ہو کر بعد نمازِ عشاء کیا جائے۔

چلہ کشی کے دوران خلوت اختیار کریں اور طہارت و پاکیزگی کا پورا خیال رکھیں۔ عامل سب سے پہلے اپنا حصار کرے اور اس کے بعد اسمِ یا بدوح کو چھ ہزار دو سو پچاس (6250) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اسم یا بدوح کا مذکورہ بالا کے خصوصی نقش کو بیس مرتبہ تحریر کریں اور صبح آٹے کی گولیاں بنا کر سمندر یا نہر میں بہا دیں۔ چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات پرہیز جلالی جمالی رکھیں۔ یہ ایک سخت جلالی قسم کا عمل ہے۔ لہٰذا بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کریں۔ دورانِ عمل آپ کو بہت سے مشاہدات ہونگے جسے کسی پر ظاہر نہ کریں اور اگر عمل کے دوران کوئی ذی ارواح حاضر ہو کر کلام کرے تو قطعی ان کی طرف توجہ نہ دیں اور نہ ہی کلام کریں۔ اختتام چلہ ان کی طرف متوجہ ہوں اور ان سے تابعداری کا عہد لیں وہ اقرار کریں گے اور عامل کو اپنی نشانی عنایت کریں گے جس کی حفاظت لازمی ہے اب آپ کے ہاتھ ایک گنجِ مخفی ہے حاضرات کے علاوہ آپ ان سے کام بھی لے سکتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد مداومت کے طور پر روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں اور چار نقش روزانہ لکھیں۔ حُب و تسخیر کے لئے یہ نقش اکسیرِ اعظم ہے آپ یہ نقش کسی حاجت مند کو بھی دے سکتے ہیں۔

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے چھوٹے بڑے سب پر آپ حاضرات کر سکتے ہیں اور جب آپ حاضرات کا ارادہ کریں تو مذکورہ نقش مبارک کے درمیان والے خانے جہاں اسم یا بدوح لکھا ہوا ہے کالی سیاہی سے نشان کرلیں اور یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر نشان والی جگہ پر دیکھنے کا حکم کریں اور عامل خود پاس بیٹھ کر طاق مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اسم یا بدوح پڑھنا شروع کریں انشاء اللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ حاضرات کا نزول ہو جائیگا اور معمول کو ایک باغ میں ایک روحانی شخص نظر آئے گا عامل معمول کی معرفت سلام عرض کر کے سلطان الارواح سے ملاقات کی خواہش ظاہر کرے تو معمول کو ایک عالیشان دربار میں لے جایا جائے گا جہاں روحانی مخلوق کے سربراہ اپنے تخت

پر جلوہ افروز ہوگا۔ معمول کو چاہئے کہ سلطان الارواح کی خدمت میں سلام عرض کر کے سوالات پوچھنے کی اجازت طلب کریں پھر جو مقصد ہو بیان کر دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جواب پتھر پر لکیر ہوگا بعدازاں کام لینے کے بعد شکریہ کے ساتھ انہیں رخصت کریں۔

حاضرات اسرار یا بُدُوحُ

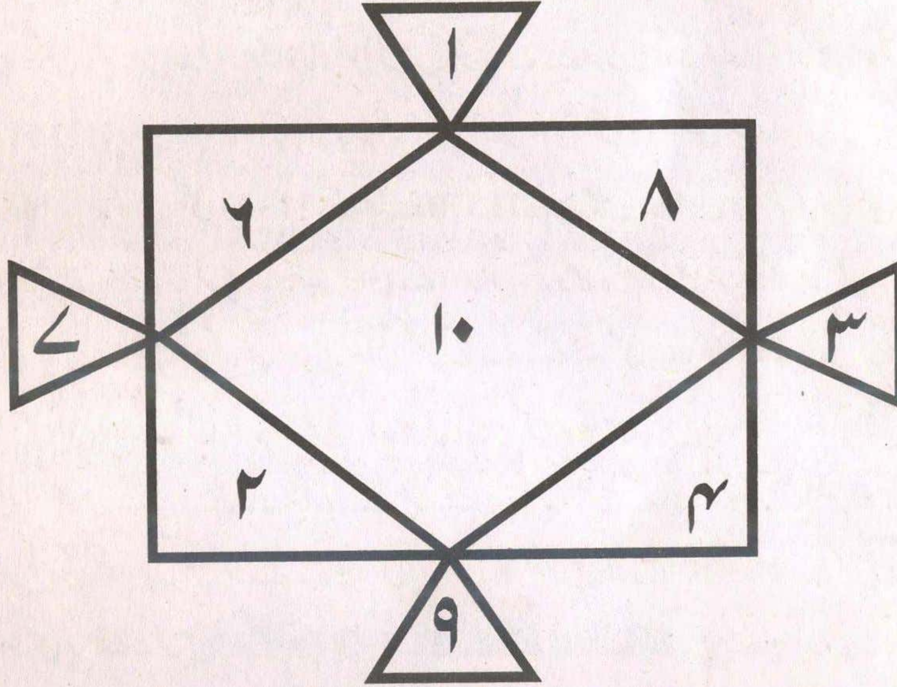
حاضرات کا یہ عمل اسم یا بدوح کا ایک منفرد نایاب اور اسراری عمل ہے۔ یقیناً صاحب بصیرت حضرات اس عمل کی قدر کریں گے اور جو شخص اس عمل کو بجالائے گا اُس پر خود بخود اس عمل کے اسرار عیاں ہو جائیں گے۔ واضح ہو یہ ایک جلالی نوعیت کا عمل ہے۔ اس لئے بغیر اجازت ہرگز یہ عمل نہ کریں۔

ترکیب: اس عمل کی زکوٰۃ بیس یوم میں ادا کی جاتی ہے اور جب آپ اس عمل کو کرنے کا ارادہ کریں تو لازم ہے کہ چلہ کشی کے آداب وشرائط پر مکمل طور پر عمل کریں۔ ترک حیوانات پرہیز جلالی و جمالی اور صلوٰۃ وصوم کی پابندی ضروری ہے۔ اس عمل کا آغاز عروج ماہ نوچندی جمعرات سے کریں اور عمل بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر کرنا ہے۔ لباس پاک صاف زیب تن کریں اور طہارت و پاکیزگی کا پورا پورا خیال رکھے۔ عمل باحصار کریں اور دورانِ عمل بخور عود و مقل ارزق جلائیں اور عمل کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں کسی قسم کی مداخلت نہ ہو مکمل تنہائی وخلوت ہونا شرط ہے۔ عمل روزانہ چارصد (400) بار پڑھنا ہے اور اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں بعد فراغت اس عمل سے وابستہ نقش بیس بار روزانہ لکھیں اور صبح آٹے میں گولیاں بنا کر سمندر میں بہا دیں۔ بس اسی ترتیب سے بیس (20) یوم بلا ناغہ عمل جاری رکھیں اور بعد از چلہ مداومت کے طور پر عبارتِ عمل کو روزانہ بیس بار پڑھا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ دورانِ چلہ آپ اپنا دِل قوی رکھیں اور جو کچھ مشاہدات ہوں اُن کو کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اختتام چلہ پر ارواح حاضر ہوں گی اور تابعداری کا عہد کریں گی۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ عزمت علیکم أجب یا جبرائیل أجب

یا دردائیل أجب یا رفتمائیل أجب یا تنکفیل احضرو احضرو المسخراتِ الحاضرات الارواحِ بحق یا بُدُّوح یَا بُدُّوح یَا بُدُّوح حاضر شو ۳ برحمتک یا ارحم الراحمین O

نقش یہ ہے



حاضرات کا طریقہ

آپ اِس نقش کو کسی صاف کاغذ پر لکھ کر جہاں دس (10) کا ہندسہ ہے سیاہ کر دیں اور اس نقش کو معمول کے ہاتھ میں دے کر تاکید کریں کہ اس سیاہ گول نشان والی جگہ بغور دیکھے اور آپ طاق مرتبہ درود شریف اور تین بار عبارتِ عمل کو پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاءاللہ کچھ لمحہ بعد فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور سلطان الارواح تشریف لائیں گے عامل کو چاہئے کہ اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوالات پوچھیں بعد ازاں کام لینے کے بعد اُنہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

حاضرات یا علیؑ یا ولی

یہ عمل ایک کامل بزرگ کا عطیہ ہے۔ بظاہر تو یہ ایک آسان سا عمل ہے مگر انتہائی

قوی الاثر عمل ہے۔اس عمل کا عامل خود حاضرات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ بلاشبہ یہ عمل کسی نایاب ہیرے سے کم نہیں ہے اور جو شخص اس عمل کو بجالائے گا اُسے کسی دوسرے عمل کی حاجت نہ رہے گی۔اس عمل سے سارے عالم کی حاضرات کا ظہور ہوتا ہے۔اس عمل کی زکوٰۃ گیارہ یوم میں ادا کی جاتی ہے اور نئی چاند کی پہلی تاریخ سے لیکر گیارہ تاریخ تک عمل کرنا ہے۔عمل با پرہیز بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے اور روزانہ گیارہ ہزار تین سو تریسٹھ (11363) باران دو اسماء (یَا عَلِیُّ یَا وَلِیُّ) کو پڑھیں اور آخری یوم یعنی گیارھواں دِن سات عدد کا اضافہ کریں یعنی 11363 کے بجائے 11370 بار پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ لیا کریں۔وظیفہ خوانی کے دوران بخور عمدہ قسم کی تیز خوشبو کا جلائیں۔لباس سفید پاکیزہ زیب تن کریں اور پڑھائی مکمل کرنے کے بعد کسی سے کلام کئے بغیر اُس جگہ سو جائیں اور دورانِ عمل جو کچھ مشاہدات ہوں اُن کو کسی پر ظاہر نہ کریں۔انشاءاللہ تعالیٰ عامل کی آنکھوں کے سامنے سے حجاب کے پردے ہٹ جائیں گے اور ارواح حاضر ہو کر کلام کریں گی لیکن چلہ مکمل کرنے کے بعد ہی اُن سے کلام کریں اور جو نشانی وہ عنایت کریں گی یہ راز کسی پر افشا نہ کریں اور عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

حاضرات کا طریقہ

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہو اُس کو سامنے بیٹھا کر تاکید کریں کہ وہ اپنی ظاہری آنکھیں بند کرے اور بند آنکھوں کے سامنے جو اندھیرا ہے اس میں روشنی تلاش کرے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ اُن دو اسماء کو پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔انشاءاللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور معمول کو مختلف مناظر آسمان' بادل' درخت وغیرہ نظر آئیں گے پھر معمول کو ایک خوبصورت باغ سا دکھائی دے گا اور اس باغ میں عربی لباس میں ملبوس روحانی بزرگ کھڑے نظر آئیں گے۔معمول کو چاہیئے انہیں کمال آداب سے سلام عرض کردیں اور اس کے بعد جس واسطے آپ نے حاضرات طلب کی ہے بیان کردیں انشاءاللہ جواب پتھر پر لکیر

ہوگا۔ بعدازاں ان کوشکریہ کے ساتھ رخصت کردیں۔

حاضرات ابو سفیان ثوریؒ

حاضرات کا یہ نادر عمل حضرتِ ابوسفیان ثوری رحمتہ اللہ علیہ سے منسوب ہے اور جو شخص اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے چاہیئے کہ اول اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عروجِ ماہ شب شنبہ سے اس عمل کا آغاز کریں اور جملہ شرائط وآداب چلہ کشی کو مدنظر رکھ کر اور صلوٰۃ وصوم کی پابندی کے ساتھ عبارت عمل کو گیارہ سو (1100) بار گیارہ یوم بلاناغہ پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھنا لازم ہے۔ انشاء اللہ عمل میں آجائے گا۔ بعدازاں مداومت کے طور پر ایک سو گیارہ بار پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الفَتاحُ وَ اَنَا المَفتُوحُ فَمَن یَّدْعو المفتوح الا الفَاتَحُ اَجِبُ یَا اِسْرَائیلُ o

حاضرات کا طریقہ

ایک طاش پانی سے بھر کر معمول پاکیزہ کردار کی لڑکی اس پانی میں نگاہ رکھے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارت عمل کو گیارہ' گیارہ بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہوگا اور دیو پری حاضر ہونگے۔ عامل اول معمول کے ذریعے سلام عرض کردیں پھر جو چاہو اُن سے دریافت کرو اور جو کام آپ ان کے سپرد کرو گے چشم زدن میں بجالائیں گے۔ بعدازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضراتِ پری

ذیل میں پریوں کی حاضرات کا ایک مجرب عمل پیش خدمت ہے۔ جو حضرات اس عمل کو کرنے کا ارادہ کریں چاہیئے کہ چلہ کشی کے شرائط وآداب کو ملحوظِ خاطر رکھ کر اور صلوٰۃ و

صوم کی پابندی کے ساتھ عبارت عمل کو سات سو سات (707) بار سات یوم یعنی ایک ہفتہ تک بلا ناغہ پڑھیں اور اول و آخر طاق مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں انشاء اللہ عمل میں آجائے گا۔ عبارتِ عمل یہ ہے:

عزمت علیکم برب جبرائیل و میکائیل و برب اخحنا الذی جعل العرشِ عزمت علیکم بالذی اجابت عیسیٰ ابنِ مریم و ایدناه بروح القدسِ عزمت علیکم یَا بنات الجّن بحقِ خاتم سُلیمان بن داوٗد علیه السلام الذی سخرلهٗ الریاح والجنِ سریعاً سریعاً

حاضرات کا طریقہ

ایک چراغ روغن چنبیلی سے روشن کریں اور ایک طشت میں پانی بھر کر اس چراغ کی روشنی میں رکھیں۔ ایک لڑکی نابالغ یا عورت صالح غسل وغیرہ کر کے پوشاک طاہر و معطر پہن کر اس پانی والے برتن میں دیکھے۔ معمول پر سات۔ سات بار عبارتِ عمل کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور پریاں حاضر ہو کر سوالات کے جوابات دیں گی۔

حاضرات شاہ پری

یہ عمل پریوں کی حاضرات کا ہے اور اس عمل میں پریوں کی شہزادی شاہ پری حاضر ہوتی ہے۔ اس عمل کی زکوٰۃ دو طریق پر ادا کی جاتی ہے اول صغیر' دوم کبیر زکوٰۃ۔ زکوٰۃ صغیر شاہ پری کی حاضرات کے لئے ہے اور زکوٰۃ کبیر شاہ پری کو تسخیر کرنے کے لئے ہے۔ عامل جب اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو لازم ہے کہ چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات و جملہ شرائط چلہ کو ملحوظ خاطر رکھے اور اشیاء خوشبو عطر و مثلِ گل یاسمین مہکائے رکھے اور مکانِ قرأت میں کسی کو نہ آنے دیں۔ چراغ چنبیلی کے تیل سے روشن رکھے اور صلوٰۃ و صوم کی پابندی لازمی ہے۔ اثنائے دعوت مشاہدات اور اپنے رویا کا اظہار کسی سے نہ کریں۔

صغیر: اکتالیس بار اکتالیس یوم تک بلا ناغہ پڑھیں۔

کبیر: سوالاکھ کی تعداد ایک سوبیس دنوں میں پوری کریں انشاء اللہ تعالیٰ شاہ پری تسخیر ہو گی۔

عبارت عمل یہ ہے۔

عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا فلشی الرقاب یا بدیع الجمال شاہ پری یا عمارۃ الدار والبیوت کما سمعتم و اطعتم و اجبتم و حضرتم و اخبرتمونی بما سالتکم عندہ و بالذی اتخذ ابراھیم خلیلا و کلھم اللہ موسیٰ تکلیما و خلق عیسیٰ من روح القدس فتکلم فی المھد حبیاً و بعث محمدً بحق بنیاً و سالتکم وعزمت علیکم یٰسین والقرآنِ الحکیم و باشفح والوتربان ربکم اللّٰہ الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام ثم الستٰوی علی العرش یغشی الیل والنھار یَطْلَبُہٗ حثیثاً والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرۃ الا لہ الخلق والارض تبارک اللّٰہ رب العالمین ادعو ربکم تضرعًا و خفیۃ انہٗ لا یحب المعتدین ولا تفسدو فی الارض بعد اصلاحھا وادعوہ خوفا وطمعا ان رحمت اللّٰہ قریب من المحسنین یا عمارۃ الدار والبیوت کما سمعتم واطتعم و دخلتم فی ھذا القدح نجاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام و بالعھدی الذی عاھدتم اذا قلتم سمعنا o واطعنا o اسمعوا واطیعو واجلیوا فی ھذا لقدح واخبرتمونی بما سالتکم العجل الوحا الساعۃo

حاضرات کا طریقہ

بادی حروف کو تکسیر کر کے فتیلہ بنا کر روغن چنبیلی میں روشن کریں اور ایک قدح میں آبِ تازہ شیریں بھر کر قریب چراغ کے رکھے تا کہ شعاع چراغ اس قدح میں بخوبی نظر آئے اور ایک لڑکی صغیر السن کو غسل دے کر پوشاک سرخ پہنا دیں اور متصل اس قدح کے قبلہ رو بٹھائیں۔ عامل پہلے تین مرتبہ درود شریف اور تین بار عبارتِ عمل کو پڑھ کر معمول پر

پھونک دیں انشاء اللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور پریاں حاضر ہونگی اور اگر پریاں حاضر نہ ہوں یا دیر کریں تو یہ اسما سات مرتبہ پڑھیں فوراً حاضر ہونگی۔

قنطنتنا قططا قطا طافلما فذنوهم فاهوهم یحضرون یا بنات الجن بحق سلیمان بن داؤد علیه السلام بحق آصف بن برخیا یا شاہ پری حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق لا اله الا اللّٰه محمد رسول اللّٰه.

باقی طریق حاضرات کے بجالائے اور جب رخصت کرنا ہو تو یہ کلمہ سات بار پڑھے اور رخصت کردے۔

یا علی من التبع الهُدٰی

«حاضرات عبدالقدوس»

فقیر اپنے سینے کے راز کو طشت از بام کر رہا ہے۔ یہ ایک آسان اور مجرب ترین عمل ہے اور میرے ذاتی معمولات میں شامل ہے اُن حضرات کو میں خصوصی دعوت دیتا ہوں جو گو ہر مقصود تک نہ پہنچ سکے ہوں، وہ اس عمل کو ضرور کریں اور جو شخص اس عمل مبارک پر عمل پیرا ہوگا انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اس پر براہِ راست حاضرات ہوگی اور عامل بچشم خود حاضرات وروحانیات کا مشاہدہ کریگا۔

ترکیب :اول اس عمل مبارک کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے جس کا طریقہ یوں ہے کہ نو چندی جمعرات سے آپ یہ عمل شروع کریں۔ چلہ کشی کے لوازمات، آداب و شرائط کو ملحوظِ خاطر رکھیں اور صلوٰۃ و صوم کی پابندی کے ساتھ اس عمل کو بجالائیں اور جس کمرے میں آپ یہ عمل کر رہے ہیں پاک وصاف ہو جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو اور مکمل خلوت میں آپ یہ عمل کریں۔ ماحول کو ہمہ وقت معطر اور پاکیزہ رکھیں اول اس کمرے میں داخل ہو کر اصراف عامر پڑھیں اور اس کے بعد دو رکعات نفل پڑھ کر اس کا ثواب مسلمات تمام عالمِ ارواح کو پیش کریں۔ بعد ازاں چاروں قل شریف تین تین بار اور آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر آپ اپنا حصار کریں۔ پھر درج ذیل عمل کو (277) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود

شریف پڑھنا لازم ہے۔ اسی ترتیب سے آپ یہ عمل بلا ناغہ اکتالیس یوم تک پڑھیں۔ دورانِ چلہ ظاہری و باطنی طور پر مختلف عجائبات کا ظہور ہوگا اور عامل کے آنکھوں کے سامنے سے حجاب کے پردے ہٹ جائیں گے اور باطنی نظر کھل جائے گی۔ خواب میں بزرگ ہستیوں کی زیارت نصیب ہوگی۔ لیکن عامل کو چاہئے کہ جو کچھ مکاشفات و مشاہدات ہوں ان کا ذکر کسی سے نہ کریں اختتام چلہ پر ایک روحانی عبدالقدوس حاضر ہوکر عہد کرے گا بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ (33) بار پڑھا کرے تا کہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ٥ اقسمت عليكم أجب يَا عبدالقدوس سامعاً مطعياً بحقِ لا اِله اِلا اللّٰه الملک القدوسِ العلى العظيم بحقِ يَا فتاحَ اِفتح الابوابِ الحاضراتِ الارواح برحمتک يَا ارحم الراحمين٥

حاضرات کا طریقہ

یہ حاضرات نہ صرف معمول بلکہ عامل خود بھی براہِ راست حاضرات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ میں اسی عمل کے ذریعے بڑوں پر حاضرات کرتا ہوں۔ عامل کو جب بھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے معمول کو سامنے بٹھا کر تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرلیں۔ عامل طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ بار عمل مذکورہ پڑھ کر معمول پر پھونک دے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور معمول کو ایک خوبصورت باغ میں ایک روحانی بزرگ عبدالقدوس نظر آئیں گے۔ عامل کو چاہئے کہ اول معمول کی معرفت کمال آدب سے سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مقصد بیان کردیں جس واسطے آپ نے حاضرات کی ہے۔ لیکن کوئی غیر شرعی سوال نہ کریں انشاء اللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا اور آپ جو بھی کام کہیں گے اگر مقصد جائز ہوگا تو ضرور بہ ضرور پورا ہوگا۔

حاضرات عبدالرحمن (صدری عمل)

یہ صدری عمل ایک پرانی قلمی بیاض سے موصول ہوا ہے نہایت ہی مجرب اور مصدقہ عمل ہے۔ اس عمل میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل کا عامل خود بھی حاضرات و

روحانیات کا مشاہدہ کرسکتا ہے جس کا جی چاہے تجربہ کر کے دیکھ سکتا ہے۔

ترکیب : نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں اور بعد نمازِ عشاء مقررہ وقت' باوضو قبلہ رُخ ہو کر عمل کرنا ہے اور عمل کے لئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں کسی قسم کی آمد و رفت اور مداخلت نہ ہو۔ چلہ کشی کے دوران طہارت و پاکیزگی کا پورا پورا خیال رکھیں۔ قبلہ سمت سامنے والی دیوار پر سفید چادر لگا دیں اور اس کمرے میں کچھ گلاب کے پھول بھی رکھیں۔ عبارت عمل کو چار سو چھ (406) بار پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ وظیفہ خوانی کے دوران آپ اپنی نظریں چادر پر مذکور کرلیں۔ شروع میں عامل کو چادر پر پرچھائیاں سائے سے نظر آئیں گے اور پھر آہستہ آہستہ واضح ہونگے بعض اوقات عامل کو عمدہ قسم کی خوشبو محسوس ہوگی یہ عمل میں کامیابی کی دلیل ہے۔ اکیس یوم کا عمل ہے۔ اختتام چلہ ایک روحانی بزرگ عبدالرحمٰن حاضر ہوگا۔ بعدازاں مداومت کے طور پر روزانہ (21) بار پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

یا اللہ یَا رحیم یَا رحمٰن مشکل میری سب کر دے آسان بحکم حضرت سلیمانؑ حاضر ہو بابا عبدالرحمٰنo

حاضرات کا طریقہ

جب بھی حاضرات کرنی ہو تو حسبِ طریق دیوار پر چادر سفید رنگ کی لگائیں اور معمول کو تاکید کریں کہ وہ اپنی نظریں اس چادر پر مذکور کرلیں اگربتی جلائیں گلاب کے پھولوں کا ہار معمول کے گلے میں ڈالیں اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارت عمل کو پڑھ کر معمول پر پھونکے۔ انشاءاللہ زیادہ سے زیادہ اکیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہوجائے گا اور معمول کو حاضرات و روحانیات اس چادر پر نظر آئیں گی۔ عامل معمول کی توسط سے اپنا سلام عرض کر کے سوال پوچھنے کی اجازت طلب کرے پھر جو مقصد ہو بیان کریں انشاءاللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا بعدازاں کام لینے کے بعد انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کردیں۔

حاضرات داؤد شاہ (صدری عمل)

درج ذیل صدری عمل میرے فاضل دوست عبدالرزاق بلوچ صاحب کا عطیہ ہے

نہایت ہی منفرد اور حد درجہ آسان عمل ہے اور موصوف کا ذاتی طور پر تجربہ شدہ ہے۔

ترکیب: اس عمل کی زکوٰۃ اکیس یوم میں ادا کی جاتی ہے اور عمل کا آغاز عروج ماہ نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ ترک حیوانات، صلوٰۃ وصوم کی پابندی اور چلہ کشی کی جملہ شرائط وآداب کو بجالائیں۔ عمل کے لئے ایک علیحدہ کمرہ مخصوص کرلیں جس میں لوگوں کی آمدورفت اور کسی قسم کی مداخلت نہ ہو۔ کمرے میں کوری مٹی کا چراغ سرسوں کے تیل سے روشن کریں اور اگربتی روزانہ جلائیں۔ بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر عبارت عمل کو تین سو تیرہ (313) بار پڑھیں اور اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں اور اسی ترتیب سے بلاناغہ اکیس یوم عمل کریں۔ انشاء اللہ عمل قابو میں آجائے گا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر اکیس بار روزانہ پڑھ لیا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحیمo

آؤ بسم اللّٰہ ہزاری محمد چڑھی سواری
کل کا تارا بسم اللّٰہ کھلت ھمارا پاڑپیچا
پھرے چوراسی پیر کا آڑ پھرے داؤد شاہ
کی دوھائی بحقِ لا اِلٰہ اِلا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

حاضرات کا طریقہ

آپ نے جب بھی حاضرات کرنی ہو معمول کو سامنے بٹھائیں اُس کے ہاتھ میں ایک تسبیح دیں اور گلے میں گلاب کا ہار ڈال دیں اور معمول کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرلے اور عامل خود طاق مرتبہ درود شریف اور تین بار عبارت عمل کو پڑھ کر معمول پر پھونک دے انشاء اللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور ایک روحانی بزرگ معمول کو نظر آئے گا۔ عامل کو چاہئے اول معمول کی معرفت سلام عرض کرے اور اس کے بعد سوالات پوچھے۔ انشاء اللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا۔ بعد ازاں اُنہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات جوهر الکشوف

اس عمل مبارک کو اُستاد محمود نصار نے اپنی نایاب کتاب ''جواہر الکشوف فی سر الحروف'' جزو ثانی صفحہ نمبر 112 میں مختصر طور پر بیان کیا ہے جسے آپ حضرات کی خدمت میں شرح و بسیط کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔ واضح ہو صاحب کتاب نے اس عمل میں چلہ کشی کی کوئی پابندی عائد نہیں کی ہے بوقت ضرورت عامل جب چاہے حاضرات کی مخفی مخلوق کو بلا کر اُن سے مشکل امور میں مدد لے سکتا ہے اور یہ عمل نہ صرف معمول بلکہ عامل بذات خود بھی حاضرات کی روحانی مخفی مخلوق کا نظارہ کرسکتا ہے۔ عبارت عمل یہ ہے:

أیوشیرِ متوزہِ مزجہِ أومن برقاشیرہِ مهطلیشا فکشفنا عنک غطاءِ ک فبصرک الیوم حدید عزمت علیکم بالنور و بمن خلقه و بالجبال ومن خلق الجبال و بالبحار و من خلق البحار و بالنجوم و من خلق خلق النجوم عزمت علی المسلمین منکم والنصاری والیهود الاسمعتم وأطعتم و دخلتم فی الطشت الذی بین یدی و ملائمره لی نورا وضیتم کل ما طلبه و تاتونی به مضیًامثل الشمس والقمر حتّٰی أراها بعینی بحق یهوه یهوه یا هو یا هو اِن کانت اِلا صیعة واحدة فاذاهم جمیع لدینا محضرون اجیبوا بحق اهیا اشراهیا اُدونای رب أصباوت ال شدای من قبل أن نطمس وجوها فنردها علی أدبارهم أونلعنهم کما لعنا أصحابالسبت و کان امر اللّٰه مفعولا الوحا۲ العجل۲ الساعة۲.

حاضرات کا طریقہ

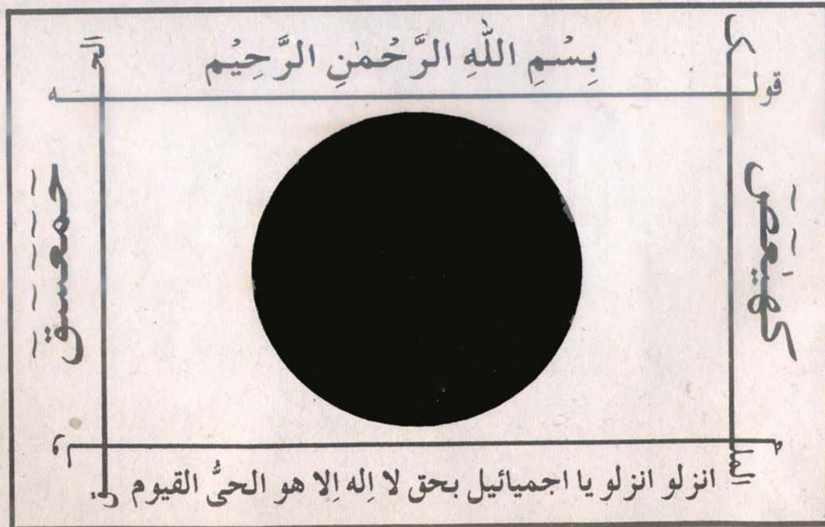
عامل جب بھی حاضرات کرنے کا ارادہ کرے تو کسی طشت یعنی شیشے کے برتن میں صاف شفاف پانی بھر کر سامنے رکھے۔ بخور کوئی بھی تیز خوشبودار جلائیں۔ عامل خود یا جس معمول پر حاضرات کرنا ہو اُسے تاکید کرے کہ اس برتن والے پانی میں بغور دیکھے اور عامل تھوڑا سا نمک ہاتھ میں لے کر سات بار عبارت عمل کو پڑھ کر نمک پر دم کر کے اس برتن والے

پانی میں ڈال دے۔ تھوڑی دیر بعد برتن والے پانی میں طلاطم پیدا ہوگا اور دھواں سا اُٹھتا نظر آئے گا اور پھر مختلف مناظر دیکھنے میں آئیں گے اور یہ برتن والا پانی جام جہاں نما بن جائے گا۔ پھر ایک سفید پوشاک باریش داڑھی والا بزرگ نظر آئے گا۔ معمول کو چاہئے کمال ادب سے اس روحانی بزرگ کو سلام عرض کرے اور اس کے بعد اپنا مدعا بیان کر دیں بعد ازاں اُنہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات السید اجمیائیل

درج ذیل عمل حاضرات ارواح کے اعمال میں نادر الوجود ہے۔ اس عمل کا عامل براہِ راست خود حاضرات و روحانیات کا مشاہدہ کر سکتا ہے اور جو شخص اس عمل کو بجالائے گا وہ کم از کم اس بات کا شکوہ نہیں کرے گا کہ حاضرات نہیں ہوتی ہے نہایت ہی مجرب اور حد درجہ آسان عمل ہے۔

ترکیب : آپ اس خاتم کو کسی عمدہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھیں اور ایک ہفتہ روزہ رکھیں، صلوٰۃ وصوم کی پابندی کے ساتھ بعد ہر نماز پینتالیس (45) بار اور بعد نماز عشاء الگ سے سات سو (700) بار عبارتِ عمل کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ وظیفہ خوانی کے دوران خاتم پر نظر جما کر پڑھیں۔ بخور عود جلائیں اور چلہ کشی کی تمام شرائط و آداب کو بجالائیں۔ سات یوم کا عمل ہے انشاء اللہ دورانِ چلہ ہی عامل کے آنکھوں کے سامنے سے حجاب کے پردے ہٹ جائیں گے اور اس عمل کا خدام ظاہر ہوگا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر (45) بار پڑھنا لازم ہے تا کہ عمل قابو میں رہے۔ خاتم یہ ہے:



عبارت عمل یہ ہے:

اقسمت علیک أجب یا اجمیائیل الملک أنت وخدامک سامعاً مطیعاً بحقِ لا اِله اِلا هو الحیُّ القیوم العجل الوحا الساعة

حاضرات کا طریقہ

معمول کو سامنے بٹھائیں اور اس خاتم کے وسط میں سیاہ نشان والی جگہ دیکھنے کی ہدایت کریں اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ انشاءاللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا فی الفور نزول ہو جائے گا اور اس عمل کا خدام حاضر ہو کر سوالات کے جوابات دے گا۔ لیکن غیر شرعی سوالات سے پرہیز کیجئے اور ایسا کوئی سوال روحانیت سے نہ کریں جو اُن کی ناراضگی کا سبب بن جائے ورنہ حاضرات آئندہ نہ ہو گی۔ کام لینے کے بعد اُنہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

مصنف و مؤلف کی جلد شائع ہونے والی دیگر کتب

- ☆ تسخیراتِ روحانی مخلوق
- ☆ مشاہدہ حاضرات وروحانیت
- ☆ جنات کی دُنیا
- ☆ بیاض دُرِ نایاب
- ☆ جواہر الجفر



مصنف و مؤلف سے رابطہ

عامل حکیم غلام قادر بلوچ

سجن کالونی نزد مسجد نورِ مصطفیٰ مواچھ گوٹھ نمبر 2

پتہ ڈاک: بلدیہ ٹاؤن سعید آباد D13 ایریا

گلی نمبر 26 مکان نمبر 680 کراچی

موبائل: 03332248736

(نوٹ: فون پر رابطہ صبح 10 تا دوپہر 1 بجے تک کریں)

Email:Ghulamqadirbaloch@Hotmail.com



مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II

حضرت سیّد میراں حسین زنجانی روڈ

لاہور

پوسٹ کوڈ

54660